مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ
مُشکاۃُ الآثار
تالیف
حضرت مولانا سید محمد میاں دیوبندی رحمہ اللہ
ادارہ فیضان حضرت گنگوہی رح
حل لغات و ترجمہ آیات
بدر الاسلام قاسمی
استاذ جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند
مکتبۃ النور دیوبند

بسم الله الرحمن الرحيم

مشكاة الآثار

و

مصباح الأبرار

يحتوي آيات كتاب ربّ العالمين و أحاديث رحمة للعالمين ﷺ
في البر و الإثم و أقسامهما و سنن الهدى و أنواعها

مع

أربعين من جوامع الكلم

تالیف

حضرت مولانا سید محمد میاں دیوبندی رحمہ اللہ

مع حل لغات و ترجمہ آیات

بدر الاسلام قاسمی

استاذ جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند

ناشر

مکتبۃ النور دیوبند

Ph. 01336-223399
Mob. 9045909066, 9027322726
m.noordbd@gmail.com

مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ط

(النور: ۳۵)

ضروری گزارش

حضرات اساتذۂ کرام وطلبۂ عزیز!

طلبہ کی سہولت کے پیش نظر مکتبہ النور دیوبند کی جانب سے مشکوٰۃ الآثار میں حل لغات کے عنوان سے جدید حاشیہ کا اضافہ کیا گیا ہے، جس میں حدیث کے تقریباً تمام ہی مشکل الفاظ کو حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے، نیز تمام آیاتِ قرآنی کا ترجمہ حضرت شیخ الہندؒ کے ترجمہ کلام پاک سے لیا گیا ہے۔ (واضح رہے کہ دیگر نسخوں میں بھی حل لغات اور آیات کا ترجمہ موجود ہے، لیکن احاطہ نہیں ہے، اس نسخے میں حتی الامکان احاطہ کیا گیا ہے۔)

نیز ابتدا میں مصنفِ کتاب حضرت مولانا سید محمد میاں دیوبندی علیہ الرحمہ کا جامع تعارف بھی شاملِ کتاب ہے۔

ان تمام امور میں حتی الامکان تصحیح کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود خطا کا امکان بہرحال باقی ہے۔ حضرات اہلِ علم سے درخواست ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو مکتبہ النور کو مطلع کریں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کی جاسکے۔ ادارہ بے حد ممنون ہوگا۔

جزاکم اللہ خیر الجزاء

فهرس

عرضِ ناشر

''مکتبۃ النور'' دیوبند میں موجود بے شمار کتب خانوں میں محض ایک کتب خانے کا اضافہ نہیں ہے، بلکہ دینی کتب کی اشاعت کے ایک ایسے مرکز کا قیام ہے جس کے مقاصد میں مستند ومعتبر علمائے کرام کی نایاب تصانیف کوزیورِطبع سے آراستہ کرنا،نسل نو کی دینی رہنمائی کرنا، اصلاحی کتابوں کومعاشرے کے افراد تک پہنچانا، مدارسِ اسلامیہ میں داخلِ نصاب کتب کی نسلِ نو کے اذہان کوسامنے رکھتے ہوئے جدید ترتیب وتحقیق اورحل لغات واصطلاحاتِ فن کے اضافے کے ساتھ طلبۂ عزیز کی خدمت میں پیش کرنا،کسی بھی اہم اور تحقیقی کتاب کی اشاعت میں مصنّف کا بھرپورتعاون کرنا، مناسب قیمت پر طلبہ عزیز، مدارسِ اسلامیہ اوردینی اداروں و لائبریریوں کوکتابیں فراہم کرنا؛ داخل ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ مکتبہ کومعتبر علماء کی ایک جماعت کا تعاون حاصل ہے،جن کی نگرانی میں مکتبہ کے تمام امورانجام پاتے ہیں۔

مختصر سے عرصہ میں مکتبہ نے علمی حلقوں میں ایک منفرد شناخت قائم کی ہے، کئی ایک درسی کتابوں اوران کی شروحات کے علاوہ ''التوحید''، ''طلاق کا اختیار عورت کوکیوں نہیں''، ''الفاظِ طلاق کے اصول''، ''کامیاب طالب علم''،''لسان القرآن''، ''کتاب المعاملات''، ''ارکانِ اسلام'' وغیرہ جیسی علمی ومعتبر کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔

درسی کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مکتبۃ النوراس بات کا اہتمام کرتا ہے کہ ہر کتاب میں کچھ نہ کچھ مفید اضافہ کیا جاسکے، چناں چہ اس سے قبل ''نحو میر، ہدایۃ النحو'' میں ''اصطلاحاتِ نحو''، ''نورالایضاح، قدوری'' میں اصطلاحاتِ فقہ اور فقہی نقشوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔اسی سلسلے کی ایک کڑی حدیث کی معروف کتاب ''مشکوٰۃ الآثار'' ہے، قدیم نسخے کے بالمقابل اس کا امتیاز یہ ہے کہ حاشیہ میں طلبہ واساتذہ کی سہولت کے لیے حدیث کے مشکل الفاظ کو''حل لغات'' کے عنوان سے حل کیا گیا ہے۔نیز تمام آیاتِ قرآنی کا ترجمہ حضرت شیخ الہند کے ترجمۂ کلام پاک سے لیا گیا ہے۔

والسلام

مصنّف کتاب

حضرت مولانا سیّد محمد میاں صاحب دیوبندیؒ

اسم گرامی: حضرت مولانا سیّد محمد میاں بن سیّد منظور محمد بن سیّد یوسف علی بن سیّد محمد علی بن سیّد ظہور بن سیّد محمد فردوس بن سیّد شاہ شبلی۔

تاریخی نام: مظفر میاں

ولادت: ۱۲؍رجب ۱۳۲۱ھ مطابق ۴؍اکتوبر ۱۹۰۳ء۔

جائے ولادت: محلّہ ''سرائے پیرزادگان'' دیوبند، سہارنپور، یوپی۔

تعلیم: تعلیم کا آغاز گھر سے ہوا، نانی صاحبہ سے قرآن پاک وغیرہ پڑھا، اردو اور فارسی کی بعض کتابیں ''ٹنڈھیڑہ'' ضلع مظفر نگر اور قصبہ ''بیسونہ'' میں خلیل احمد سے پڑھیں۔ ۱۳۳۱ھ - ۱۹۱۶ء میں دارالعلوم دیوبند میں درجہ فارسی میں داخل ہوئے، ۱۳۴۴ھ - ۱۹۲۵ء میں دارالعلوم سے فارغ ہوئے، آپ کے مشہور اساتذہ میں حضرت علامہ سیّد محمد انور شاہ کشمیری، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی امروہوی، حضرت مولانا سیّد اصغر حسین دیوبندی، حضرت مولانا غلام رسول ہزاروی رحمہم اللہ جیسے اساطین روزگار تھے۔ بچپن میں قرآن پاک حفظ نہیں کرسکے تھے، یہ سعادت جدوجہدِ آزادی کے زمانے میں قید وبند کی صعوبتوں کے دوران حاصل کی۔

اصلاحی تعلق: تزکیۂ نفس کے لیے آپ نے شیخ الاسلام حضرت مولانا سیّد حسین احمد مدنی سے تعلق قائم فرمایا اور اُن سے بیعت ہو کر احسان کی منزلیں طے کیں اور اجازت و خلافت سے سرفراز ہوئے۔

درس و تدریس: تدریس کا آغاز آپ نے مدرسہ حنفیہ شہر آرہ سے کیا، یہاں آپ نے یہ خدمت ۱۹۲۶ء سے ۱۹۲۸ء تک انجام دی، مارچ ۱۹۲۸ء (شوال ۱۳۴۷ھ) سے

مدرسہ شاہی مرادآباد میں درس وتدریس سے وابستہ ہو گئے۔ یہاں سے آپ مدرّس، مفتی، منتظم، مہتمم اور رکن شوریٰ ورکن عاملہ کی حیثیت سے تاحیات وابستہ رہے، حتی کہ دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کے ناظم اور مدرسہ امینیہ دہلی کے شیخ الحدیث کے عہدے پر فائز رہنے کے دوران بھی۔ مدرسہ شاہی مرادآباد میں آپ نے بحیثیت مدرّس ومفتی ومستنظم ۱۶ ر سال باقاعدہ قیام فرمایا۔

شیخ الحدیث وصدر مفتی مدرسہ امینیہ دہلی: ۱۹۶۲ء (۱۳۸۱ھ) میں دہلی کی مشہور عالم درس گاہ اور علامہ مفتی اعظم مولانا محمد کفایت اللہ کی یادگار مدرسہ امینیہ دہلی میں شیخ الحدیث اور صدر مفتی کے عہدے پر فائز ہوئے اور تاحیات یہ خدمت انجام دیتے رہے۔

جدوجہد آزادی میں حصہ: آزادیٔ وطن کی سرگرمیوں میں آپ نے سرگرم حصہ لیا اور مرادآباد، دہلی، میرٹھ، بریلی، فیض آباد کی جیلوں میں قید وبند کی مصیبتیں جھیلیں۔

مسلمانوں کو ارتداد سے بچانے کی سعی مشکور: ہنگامہ آزادی کے دوران، جہاں جہاں سے مسلمان ہجرت کر گئے تھے وہاں ارتداد کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا اور بہت سے مسلمان ایمان کے حوالے سے متزلزل ہو گئے تھے۔ مشرقی پنجاب، ہماچل پردیش اور راجستھان کا ایک بڑا علاقہ، اس صورت حال سے دوچار ہو گیا تھا، آپ نے وہاں شبانہ روز محنت کی اور گاؤں گاؤں جا کر لوگوں کو ڈھارس بندھائی اور ایمان پر انھیں قائم رکھنے کی ٹھوس جدوجہد کی اور مکاتب کے جال کے ذریعہ وہاں دینی تعلیم وتبلیغ کا باقاعدہ نظام قائم فرمایا۔

تصانیف: علماء ہند کا شاندار ماضی، علمائے حق کے مجاہدانہ کارنامے، سیرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، تاریخ الاسلام، عہد زرّیں، پانی پت اور بزرگانِ پانی پت، تحریک شیخ الہندؒ، دینی تعلیم کا رسالہ، وغیرہ

وفات: بروز چہارشنبہ، ۶ ر شوال ۱۳۹۵ھ مطابق ۲۴ ر اکتوبر ۱۹۷۵ء وفات پائی۔ غفر لہ اللہ و أدخلہ فسیح جناتہ۔ ''گورِ غریباں'' قبرستان میں (جو آج کل کے آئی ٹی او کے علاقے میں جمعیۃ علمائے ہند کے مرکزی دفتر واقع مسجد عبد النبی کے قریب واقع ہے) تدفین عمل میں آئی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمة

الحمد لله و كفىٰ وسلامٌ علىٰ عبادهِ الَّذين اصطفىٰ، خصوصاً علىٰ سيدنا وسيّد الثّقلين محمد ن المجتبىٰ وأحمد ن المصطفىٰ وعلىٰ آله وأهله الطيبين الطاهرين وأصحابهِ المزكين، وأتباعهم المصطفين ، إلى يوم الدّين.

أمّابعد! فقد قال الله تعالىٰ في كتابهِ المبين، و هو أصدق القائلين، ''إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ ۝'' قال العبد الضعيف "محمد ميان" من أبدع الأمثلة لهذه الحفاظة التي وعدها الله ماتشرفت بهِ الهند.

كان من قضاء الله أن الدولة المغولية - التي كانت عروةً للمسلمين في الهند، ومسكةً لقوتهم وشوكتهم، تستقي منها معاهدهم الثقافية، وترتوي حدائقهم العلمية، انقرضت كل الانقراض ، في السنة الرابعة والسبعين بعد المائتين والألف من الهجرة النبوية -علىٰ صاحبها الصلاة والسلام- (الموافق ١٨٥٧م) باستيلاء الإنكليز علىٰ بلاد الهند قاطبة؛ فبقي المسلمون في حيرة وقلق عظيم، كأنهم يتامىٰ لا ولي لهم ولا والٍ، ولامعين لهم ولا واق.

فبمقتضىٰ هٰذه الحالة المقلقة المنقلبة، كان من الطبيعي أن تخمد نيران العلوم الإسلامية ، وتطفي مصابيح مناراتهم العلمية، وتكسف في الهند شمس الملة البيضاء ، وتنكدر نجومها، وتغشى ظلمات الجهل و العمه ظهورها وبطونها، وكاد ذٰلك أن يبدو واقعاً فإذا الطاف فضل الله العظيم و رحمته توجهت نحو عباد الله الصالحين، تلقى في قلوبهم العزم الراسخ لحفاظة الدين بطرز جديد و نمط بديع لم يسبق له مثيل.

ألقى في أرواعهم وأذهانهم تأسيس معاهد علمية، تدرّس فيها

العلوم الدينية، مع التربية على مكارم الأخلاق، متوكلين على الله، مستغنين كل الاستغناء عن إعانة الحكومة المتسلطة، متمسكين بأذيال القناعة والصبر، معتمدين في حوائجهم المالية على تبرعات المؤمنين القانتين و هداياهم المخلصة.

وأول من استجاب لهذه الإلقاء الروعي، وقام لهذا المقصد العظيم والفرض القويم صلحاء هذه القرية التي تعرف باسم "ديوبند" من قرى "سهارنبور" على نحو مائة و خمسين كلومترا من عاصمة الهند "دهلي".

وجعلوا رئيسهم وقائدهم في هذا المقصد العالم الأوحد، الذكي اليلمعي، الزاهد الأبر، إمام الأتقياء، ومقتدى العلماء، مولانا الشيخ "محمد قاسم" النانوتوي- رحمة الله عليه- فرأينا على أديم الأرض في ناحية مسجد قديم تحت شجرة الرّمان أستاذاً اسمه محمود يدرس تلميذاً هو اسمه محمود. كان هذا شطأ للمزرع العلمي، الذي زرعه هؤلاء الصلحاء صلحاء"ديوبند" في سنة ثمان وثمانين بعد المائتين والألف من الهجرة النبوية على صاحبها آلاف آلاف تحية.

ولم يمض على نشوئه واستوائه إلا سنوات عديدة حتى عادت حديقة مخضرة، وجنة مدهامّة، بلغ المنزل الأقصى من جهة العلمية الروحية، تعانقان مكارم الأخلاق، وتتحليان بسنن الهدى سنن سيد المرسلين-صلوات الله وسلامه.واليوم تعرف هذه المدرسة بـ"دارالعلوم ديوبند". وقد برز المتخرجون من هذا المعهد متصفين بهذه الخصائل الحميدة والصفات المحمودة.

ولم يزل عددهم يزداد، و حلقة تلاميذهم وتلاميذ تلاميذهم تتوسع، حتى عمت بلاد الهند و جاوزتها. حتى لم يبق قطر من أقطار الأرض حتى أرض الحرمين الشريفين مكة المعظمة، والمدينة المنورة إلا وفيه عدد من هؤلاء المستفيضين من هذا المنبع "دارالعلوم الديوبندية" يشتغلون في التدريس في مدارسهم التي أقاموها، أو التصنيف والتأليف أو الدعوة والإرشاد في مراكزهم التي أسسوها، فهؤلاء هم اليوم حملة العلوم الدينية، والمحافظون على سنن الهدى وأداب الإيمان واليقين، المصدقون ببشارة سيد المرسلين:"لاتزال

طائفة من أمتي ظاهرين حتى يأتيهم أمر الله وهم ظاهرون" الشاكرون الحامدون ، لمافضّلهم الله به وأكرمهم ، إنه جعلهم مظاهر وعوامل لإيفاء ماوعد به بقوله المتين:"انا نحن نزلنا الذكروانا له لحافظون".

ثم إن دارالعلوم هذه التي مضى عليها أكثر من مائة سنة والتي يديرها اليوم الفاصل النبيل، الخطيب المصقع، مولانا "محمد طيب" الذي هو في فضائله وسماته كاسمه طيب، (حفيد مولانا "محمد قاسم" المؤسس لدارالعلوم). لها مجلس استشاري، أركانه ينتخبون من العلماء الراسخين، الموثوقون بهم عند عامة المسلمين وخاصتهم، أرباب بصيرة في العلوم وأصحاب خبرة في أساليب التربية والتعليم، لهم اطلاع على أفكار جديدة ومطالب عصرية، كما لهم حذاقة في العلوم القديمة.

ولايزال منهج دراسات دارالعلوم مطمح نظرهم ومحط بصيرتهم، ويضيفون إليه وينقصون منه، كلما تقتضي الأحوال ومصالح التعليم والتدريس لرفع شأن التعليم والتربية.

وقد قضى فكرهم البالغ واجتهادهم الكامل في سنة إحدى وتسعين(من المائة الرابعة عشرة) أن يدخل في المنهج الدراسي بعض الفنون الجديدة ويضاف إلى مقررات العلوم القديمة بعض مايسهل تحصيله ويمكن نفعه ، فنظروا لهٰذا المقصد في الكتب المؤلفة المطبوعة، فأخذوا منها ما ساعدهم في مقصدهم ، و مالم يجدوه من المؤلفات المطبوعة موافقا لمرادهم قرروا أن يؤلف ما يلائم غرضهم.

وإن أحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم وإن كانت من أهم المقاصد المنهج الديني لاتماس أهدابه إلافي أواخره وكان"مشكاة المصابيح" أول كتب الحديث درس قبل التخريج بسنة، ولعمري إن القرآن وأحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم لبغية قصوى ومنية عظمى تتعلق بالمنهج الديني، فقرروا -وماأحسن ما قرروا أن تبدأ الدروس من المرحلة الوسطىٰ، من الأحاديث التي تتعلق بمكارم الأخلاق والبر والإثم وسنن الهدى، كي يكون المتعلم على بصيرة منها ويتحلى بها، بتوفيق الله إن كان ذاحظ من التوفيق.

ولعمرى كان من السعادة العظمىٰ أن فوضوا هٰذا الأمر الجليل

إلىٰ هٰذا العبد الضعيف، الخامل إذ لم يجدوا في الكتب المتداولة المطبوعة مايطابق مرادهم ويوافق مطمحهم.

فهٰذا المجموع الوجيز الذي يحتوي علىٰ مايربو علىٰ خمس مائة من أحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وأيات كتاب الله-عزّ وجلّ، أمتثال لأمرهم، وتصوير لخطتهم السعيدة وغرضهم المبارك.

وحيث أني اقتبست الأحاديث جلها بل كلها -غير أحاديث معدودة، من كتاب"مشكاة المصابيح" رأيت التيمن بإسمه أحسن وأجمل فسميت هٰذا المجموع "مشكاة الآثار و مصباح الأبرار"و هٰذه الأحاديث وإن اقتطفتها من "مشكاة المصابيح" لكني لم أقتصر علىٰ أن أشير إلىٰ المشكاة فقط، وكذالک لم أكتف بتسمية مأخذه بل ماكان من أحاديث الصحاح أدرجت في الهامش ما به الذي ورده فيه هٰذا الحديث، وربما وردت أرقام الصفحات أيضا: فلم أقتصر علىٰ أن أقول: رواه البخاري- مثلاً بل ذكرت الباب الذي فيه هٰذا الحديث مع رقم صفحته، ولم أسم المطبعة التي طبع فيها هٰذا الكتاب ، لأن الصحيحين : صحيح البخارى، وصحيح مسلم : وإن طبعا في المطابع المختلفة ولٰكن أرقام صفحاتهما متوافقة منطبقة.

وأما بقية كتب الصحاح، فأرقام صفحاتها مختلفة ، فيجمل لي أن أذكر مطابعها، فالسنن كلها من سنن الترمذي، وسنن أبي داؤد وكذٰلک سنن النسائي، كانت عندي من مطبوعات المطبع المجتبائي، غير سنن ابن ماجة فإني أخذت من نسختها المطبوعة في المطبع النظامي(بدلهي).

وبعد هٰذا التمهيد والتقديم، أدعوا الله أن يتقبل مني هٰذا السعي، ويضع له القبول عندالعلماء وطلبة الحديث كما وضع القبول لمأخذه ويجعل هٰذا الْفرع كمثل أصله في عموم الإفادة وكثرة الدراسة- وماذٰلک على الله بعزيز- راجي رحمة الرحمٰن المفتقر إلى دعوات الأكابر والإخوان.

محمد ميان ابن السيد منظورمحمد

بن السيد محمد يوسف الديوبندي مولداً وموطناً، ومسلكاً

والدهلوي إقامةً

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

إِخْلَاصُ النِّيَّةِ وَتَعْيِيْنُ الْمَقْصِدِ

(۱) اَلْحَافِظُ الْعَلَّامُ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصِ نِ اللَّيْثِيُّ رحمه اللّٰهُ يُحَدِّثُ أَنَّهٗ سَمِعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ و إِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ إِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.

(بخاری ص ۲ ج ۱)

مَاذَا نَرٰى وَنَسْمَعُ؟

(۲) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (سورۃ الذٰریٰت، آیت ۲۰-۲۱)

(۳) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

---

(۱) أخلص إخلاصا: ریا نمود اور کھوٹ سے خالی کرنا۔ عیّن تعیینا: متعین کرنا۔ مقصِد (ج) مقاصد: مقصد۔ حافظ، حفظ (س) حِفظا: زبانی یاد کرنا، نگرانی کرنا۔ محدثین کی اصطلاح میں حافظ ایسے شخص کو کہتے ہیں جس کو ایک لاکھ احادیث یاد ہوں۔ علّام صیغۂ مبالغہ از علِم (س) عِلمًا جاننا۔ منبر (ج) منابر: منبر، بلند جگہ، جہاں سے واعظ اور خطیب خطاب کرتے ہیں۔ اِمرء (ج) رجال مرد، شخص۔ هجَر (ن) هَجرا و هِجرة: چھوڑنا، قطع تعلق کرنا۔ أصاب إصابة: پانا۔ هَاجر إلیٰ مکان مهاجرة: ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

(۲) ترجمہ آیت: اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کے واسطے اور خود تمہارے اندر سو کیا تم کو سوجھتا نہیں۔ أیقن إیقانا: یقین کرنا، أنفس واحد نفس: روح، جان۔

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

(سورۂ آل عمران: آیت ۱۹۳)

قُصْوٰی بُغْيَتِنَا

وَلَمَّا كَانَ قُصْوٰى بُغْيَتِنَا وَغَايَةُ مَرَامِنَا أَنْ نَتَوَفّٰى مَعَ الْأَبْرَارِ فَعَلَيْنَا تَحْقِيْقُ مَعْنَى الْبِرِّ وَ الْأَبْرَارِ وأَنَّ الرَّجُلَ كَيْفَ يَكُوْنُ مِنَ الْأَبْرَارِ، فَهٰذِهٖ فُصُوْلٌ وَ أَبْوَابٌ تَكْشِفُ عَنْ وُجُوْهِ الْأَجْوِبَةِ الْأَسْتَارَ وَ بِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَلَهُ الْحَمْدُ.

وَلَمَّا كَانَتِ الْأَشْيَاءُ تَتَبَيَّنُ بِأَضْدَادِهَا نَذْكُرُ بَعْدَمَا الْإِثْمَ وَشُعَبَهٗ وَ فُرُوْعَهٗ وَ أُصُوْلَهٗ حَسْبَمَا بَيَّنَهَا الَّذِيْ أُرْسِلَ إِلٰى كَآفَّةِ النَّاسِ بَشِيْراً وَّ نَذِيْراً وَبُعِثَ لِيَتْلُوَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَكَمَا أَشَارَ إِلَيْهَا الْكِتَابُ الْمُبِيْنُ الَّذِيْ فِيْهِ تَفْصِيْلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ نُوْرٌ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.

وَ الْمَقْصُوْدُ أَنْ يَّتَحَلَّى الشَّابُّ الصَّالِحُ بِالْفَضَائِلِ الْمَحْمُوْدَةِ وَيَتَخَلّٰى عَنِ الْخَصَائِلِ الْمَذْمُوْمَةِ لِيَسْتَظِلَّ بِظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ

---

(۳) ترجمہ آیت: اے رب ہمارے! ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر سو ہم ایمان لے آئے اے رب ہمارے! اب بخش دے گناہ ہمارے اور دور کر دے ہم سے برائیاں ہماری اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔ منادی اسم فاعل از نادی مناداۃ: پکارنا۔ کفر اللہ لہ الذنب تکفیرا: معاف کرنا، گناہ مٹانا۔ سیئات واحد سیئۃ: قصور، گناہ۔ توفاہ اللہ یتوفی توفیا: موت دینا۔

قُصوٰی اسم تفضیل از قَصا (ن) قَصا: دور ہونا۔ بغیۃ مطلوب، مصدر از بغی (ض) بغیۃ طلب کرنا۔ غایۃ (ج) غایات: انتہا۔ مرام اسم ظرف از رام (ن) روما: ارادہ کرنا۔ بِرّ نیکی، بَرّ (ج) أبرار: فرماں بردار، نیک۔ کشف (ض) کشفا: ظاہر کرنا۔ أستار واحد ستر: پردہ۔ وفّق توفیقا: اسباب خیر مہیا کرنا۔ تبین تبینا: واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ أضداد واحد ضد: ضد، مخالف۔ إثم (ج) آثام: گناہ۔ شُعَب واحد شعبۃ: شاخ، فرقہ، جماعت۔ کافۃ، کاف کا مؤنث ہے: جماعت۔ بشیر (ج) بشراء خوش خبری دینے والا۔ نذیر (ج) نذر: ڈرانے والا۔ بعث (ف) بعثا: بھیجنا۔ زکی تزکیۃ: پاک کرنا، صالح بنانا۔ تحلی تحلیا: آراستہ ہونا۔ شاب (ج) شبان: جوان۔ فضائل واحد فضیلۃ: خوبی۔

يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ.

(٤) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ، اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَ شَابٌّ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ رَبِّهٖ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِيْ الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِيْ اللّٰهِ اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّيْ أَخَافُ اللّٰهَ، وَ رَجُلٌ تَصَدَّقَ إِخْفَاءً حَتّٰى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا أَنْفَقَ يَمِيْنُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ. (بخاری ج ۱، ص ۹۱)

وَ هٰذَا شُرُوْعٌ فِي الْمَرَامِ وَفَّقَنِيَ اللّٰهُ وَ إِيَّاكُمْ لِخَيْرِ الْخِتَامِ فَأَوَّلُ مَا يَلْزَمُ عَلَيْنَا تَحْقِيْقُهُ وَ تَنْقِيْحُهُ أَنَّ الْبِرَّ مَا هُوَ؟

اَلْبِرُّ مَا هُوَ؟

(٥) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

تخلّى عن شيء تخليا: کسی چیز سے علاحدگی اختیار کرنا، چھوڑنا۔ خصائل واحد خصلة: عادت۔ استظلّ استظلالا: سایہ حاصل کرنا۔ ظِل (ج) ظلال: سایہ۔

(٤) نشأ الطفل (ف) نشأً: جوانی کو پہنچا۔ علّق تعليقا: لٹکانا۔ تصدق تصدُّقا: صدقہ کرنا۔ شمال (ج) أشمل: بایاں ہاتھ۔ يمين (ج) أيمن: دایاں ہاتھ۔ أنفق إنفاقا: خرچ کرنا۔ فاض (ض) فيضاناً: بہنا۔ عين (ج) عيون: آنکھ

(٥) ترجمہ آیت: نیکی کچھ یہی نہیں کہ منہ کرو اپنا مشرق کی طرف یا مغرب کی لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دے مال اس کی محبت پر رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم رکھے نماز اور دیا کرے زکوۃ اور پورا کرنے والے اپنے اقرار کو جب عہد کریں اور صبر کرنے والے سختی میں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت یہی لوگ ہیں سچے اور یہی ہیں پرہیزگار۔ عزّ (ض) عِزا: عزیز ہونا، قوی ہونا۔ ذوي ذو کی جمع ہے۔ قربی: رشتہ داری۔ ابن السبيل: مسافر۔ رقاب واحد رقبة: گردن۔ أوفى العهد إيفاء: عہد کو پورا کرنا۔ بأساء: لڑائی، بھوک۔ الضراء: سختی۔

هٰذِهِ كَلِمَاتٌ نَضَدَتْ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ تَحْتَوِيْ عَلٰى جَمِيْعِ أَنْوَاعِ الْبِرِّ وَقَدْ شَرَحَهَا وَبَيَّنَهَا الَّذِيْ بُعِثَ مُعَلِّماً، الَّذِيْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنَ وَكَانَ نُطْقُهُ وَحْيَ الرَّحْمٰنِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ (ﷺ)

وَ مَا بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذِهِ الشُّرُوْحُ الَّتِيْ هِيَ سُنَنُ الْهُدٰى وَ سُبُلُ السَّلَامِ. وَلَمَّا كَانَ أَوَّلُ كَلِمَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ نَتْلُوْ عَلَيْكَ الْأَحَادِيْثَ وَالْأَخْبَارَ الَّتِيْ وَرَدَتْ فِيْ شَرْحِ الْإِيْمَانِ وَ بِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَعَلَيْهِ التُّكْلَانُ.

شَرْحُ الْإِيْمَانِ

(٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ يَقُوْلُ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ وَالنَّبِيُّ ﷺ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا: هٰذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: إِنِّيْ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِيْ الْمَسْئَلَةِ، فَلَا تَجِدْ عَلَيَّ فِيْ نَفْسِكَ فَقَالَ: سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ فَقَالَ: أَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ اَللّٰهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ: اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِيْ الْيَوْمِ واللَّيْلَةِ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ

نَضَد (ض) نَضْدًا: ترتیب وار کرنا، احتوىٰ على شیء احتواء: کسی چیز پر مشتمل ہونا، کسی چیز کو شامل ہونا۔ هَوىٰ: خواہش، عشق، خیر ہو یا شر۔

(٦) بين: ظرف زمان۔ جلوس واحد جالس: بیٹھا ہوا شخص۔ جمل (ج) جمال: اونٹ۔ أناخ الجمل إناخة: اونٹ کو بٹھانا۔ عقل (ض) عقلاً: باندھنا۔ اتکأ اتکاءً: سہارا لے کر بیٹھنا۔ ظهر: پیٹھ۔ وجد على أحد (ض) وَجدا: ناراض ہونا، غضب ناک ہونا۔ بدا (ن) بدْوًا: ظاہر ہونا۔ نشد بالله (ن، ض) نشدا: قسم دینا۔ جاء بشيء (ض) مَجيئة: کوئی چیز لے کر آنا۔ رسول (ج) رسل: قاصد

نَعَمْ۔ قَالَ: اَنْشُدُکَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُ أَمَرَکَ أَنْ تَصُوْمَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: اَنْشُدُکَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُ أَمَرَکَ أَنْ تَأْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "اَللّٰهُمَّ نَعَمْ" فَقَالَ الرَّجُلُ: اٰمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَ أَنَا رَسُوْلُ مَنْ وَّرَائِيْ مِنْ قَوْمِيْ وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُوْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ. (بخاری، کتاب العلم ص۱۵ ج۱)

(۷) وَعَنْهُ أَنَّهُ جَآءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: أَتَانَا رَسُوْلُکَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّکَ تَزْعَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ أَرْسَلَکَ قَالَ: صَدَقَ، فَقَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ؟ قَالَ: "اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ" قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالْجِبَالَ؟ قَالَ: "اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ" قَالَ: فَمَنْ جَعَلَ فِيْهَا الْمَنَافِعَ؟ قَالَ: "اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ" قَالَ: فَبِالَّذِيْ خَلَقَ السَّمَآءَ وَ خَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيْهَا الْمَنَافِعَ اَللّٰهُ أَرْسَلَکَ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ زَعَمَ رَسُوْلُکَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَ زَكٰوةً فِيْ أَمْوَالِنَا "قَالَ: صَدَقَ" قَالَ: بِالَّذِيْ أَرْسَلَکَ اللّٰهُ أَمَرَکَ بِهٰذَا، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَزَعَمَ رَسُوْلُکَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِيْ سَنَتِنَا قَالَ: صَدَقَ، قَالَ: فَبِالَّذِيْ أَرْسَلَکَ اللّٰهُ أَمَرَکَ بِهٰذَا، قَالَ: نَعمْ، قَالَ: وَزَعَمَ رَسُوْلُکَ أَنَّ عَلَيْنَا حِجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلاً۔ قَالَ: صَدَقَ، قَالَ: فَبِالَّذِيْ أَرْسَلَکَ اللّٰهُ أَمَرَکَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ۔ قَالَ: فَوَ الَّذِيْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ لاَ أَزِيْدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلاَ أَنْقُصُ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ".

---

(۷) زعم (ف، ن) زعما: سچ یا جھوٹ کہنا۔ سنۃ (ج) سنوات و سنون: سال۔ حجّ بیتَ اللہ (ن) حجا: زیارت کرنا۔

أيُّ الإسلامِ خيرٌ

(٨) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرٍؓ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أيُّ الإِسْلاَمِ خَيْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَءُ السَّلاَمَ عَلىٰ مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ. (بخاري ص٦ ج١، مشكوٰة ص٣٩٧)

أيُّ الإسلامِ أفضلُ؟

(٩) عَنْ أَبِيْ مُوسىٰ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أيُّ الإِسْلاَمِ أفضَلُ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ. (بخاري شريف ص٦ ج١، مشكوٰة ص١٢)

(١٠) عَنْ أَبِيْ شُرَيْحٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: وَاللّٰهِ لاَ يُؤمِنُ، وَاللّٰهِ لاَ يُؤمِنُ، وَاللّٰهِ لاَ يُؤمِنُ، قِيْلَ: وَمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِيْ لاَ يَأمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ. (بخاري شريف ص٨٨٩، ج٢)

(١١) عَنْ أَنَسٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لاَ يُؤمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَ النَّاسِ أَجْمَعِيْنَ.

(بخاري شريف ص٧، ج١)

(١٢) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْروٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: لاَ يُؤمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبعاً لِمَا جِئْتُ بِهٖ.

(مشكوٰة شريف، باب الاعتصام بالكتاب والسنة، ص٣٠)

(١٣) عَنْ أَنَسٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ يُؤمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (بخاري شريف، ص٧، ج١)

(١٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَّ

---

(٨) أطعم إطعاما: کھانا کھلانا۔ قرأ علیٰ أحد سلاما (ف) قراءة: کسی کو سلام کہنا۔ (٩) لسان (ج) ألسنة: زبان۔ ید (ج) أیدي: ہاتھ (١٠) جار (ج) جیران: پڑوسی۔ بوائق واحد بائقة: مصیبت، شر وفساد، شرارت۔ (١٢) ھوِی (س) ھوًی: محبت کرنا، خواہش کرنا۔ ھوی: خواہشِ نفس۔ تبع (س) تبعا: پیچھے چلنا۔ تبع (ج) أتباع: تابع دار۔ (١٤) بضع: اس کا اطلاق تین سے نو تک کی تعداد پر ہوتا ہے۔

سَبْعُوْنَ شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذىٰ عَنِ الطَّرِيْقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ. (مسلم شریف ص ۴۷ ج ۱)

(۱۵) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍؓ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ أَفْضَلِ الْإِيْمَانِ قَالَ: أَنْ تُحِبَّ لِلّٰهِ وَ تُبْغِضَ لِلّٰهِ وَتَعْمَلَ لِسَانَکَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ، قُلْنَا: وَ مَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: وَ أَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ وَ تَكْرَهُ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِکَ. (مشکوٰۃ شریف ص ۱۶)

(۱۶) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَؓ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا الْإِيْمَانُ؟ قَالَ: إِذَا سَرَّتْکَ حَسَنَتُکَ وَ سَائَتْکَ سَيِّئَتُکَ فَأَنْتَ مُؤمِنٌ. قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا الْإِثْمُ؟ قَالَ: إِذَا حَاکَ فِيْ نَفْسِکَ شَيئٌ فَدَعْهُ. (مسند احمد، مشکوٰۃ شریف، آخر کتاب الایمان)

(۱۷) عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيْ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلىٰ إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ إِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ. (بخاری شریف، ص ۱۳)

(۱۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ثَلاَثَ مِرَارٍ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ عَامَّتِهِمْ. (ترمذی ص ۱۴ ج ۲)

(۱۹) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مِنْ حُسْنِ إِسْلاَمِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لاَ يَعْنِيْهِ. (ترمذی شریف، أبواب الزہد ص ۵۵ ج ۲)

أماط إماطة: ہٹانا، دور کرنا۔ الحياء مصدر از حيي (س) حياءً: شرمانا۔ (۱۵) بغض (س) بُغضا: نفرت کرنا، دشمنی کرنا۔ کَرِہ (س) کراھة: ناپسند سمجھنا۔ (۱۶) سرّ (ن) سرورا: خوش کرنا۔ حسنة (ج) حسنات: نیکی۔ ساء (ن) سوءً: غمگین کرنا۔ حاک (ن) حوکًا: کسی چیز کا دل میں کھٹک پیدا کرنا۔ ودع (ف) ودعا: چھوڑنا۔ (۱۷) بایع أحدا مبایعة: کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا۔ نصح لأحد (ف) نُصحا: کسی کی خیر خواہی کرنا۔ (۱۹) عَنی (ض) عنیا: مراد لینا۔

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

(٢٠) هُوَ يَوْمُ الدِّيْنِ وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَ الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾ (سورۃ الانفطار: ١٧-١٩)

(٢١) وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ﹰالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ (سورۃ الاعراف: ٩)

(٢٢) وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ (الانبیاء: ٤٧)

(٢٣) فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ (المومنون: ١٠١-١٠٤)

(٢٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

---

(٢٠) ترجمہ آیت: اور تجھ کو کیا خبر ہے کیسا ہے دن انصاف کا، پھر بھی تجھ کو کیا خبر ہے کیسا ہے دن انصاف کا، جس دن کہ بھلا نہ کر سکے کوئی جی کسی جی کا کچھ بھی اور حکم اُس دن اللہ ہی کا ہے۔ أدریٰ إدراء: آگاہ کرنا۔ (٢١) ترجمہ آیت: اور تول اس دن ٹھیک ہوگی پھر جس کی تولیں بھاری ہوئیں سو وہی ہیں نجات پانے والے اور جس کی تولیں ہلکی ہوئیں سو وہی ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا اس واسطے کہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ موازین واحد میزان: ترازو۔ أفلح إفلاحا: کامیاب ہونا۔ خف (ض) خفة: ہلکا ہونا۔ خسِر (س) خسرانا: نقصان اٹھانا، ہلاک ہونا۔ (٢٢) ترجمہ آیت: اور رکھیں گے ہم ترازوئیں انصاف کی قیامت کے دن پھر ظلم نہ ہوگا کسی جی پر ایک ذرہ اور اگر ہوگا برابر رائی کے دانہ کے تو ہم لے آئیں گے اُسکو اور ہم کافی ہیں حساب کرنے کو۔ قسط (ج) أقساط: انصاف، حصہ۔ حَبّۃ (ج) حَبّات: دانہ۔ خَرْدَل واحد خَرْدَلَة: رائی۔ حَسَبَ (ن) حَسْبا: شمار کرنا، حساب کرنا۔ (٢٣) ترجمہ آیت: پھر جب پھونک ماریں صور میں تو نہ قرابتیں ہیں ان میں اس دن اور نہ ایک دوسرے کو پوچھے، سو جسکی بھاری ہوئی تول تو وہی لوگ کام لے نکلے، اور جس کی ہلکی نکلی تول سو وہی لوگ ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان دوزخ ہی میں رہا کریں گے، جھلس دے گی انکے منہ کو آگ اور وہ اس میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔ نَفَخَ (ن) نَفْخا: پھونک مارنا۔ صُور: نرسنگھا۔ أنساب واحد نَسَب: قرابت، رشتہ داری۔ لَفَحَ (ف) لَفْحا: جھلس دینا۔ نار (ج) نِیران: آگ۔ کَلَحَ (ف) کُلُوحا: بدشکل ہونا، تیوری چڑھانا۔

ﷺ: كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ، خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيْلَتَانِ فِيْ الْمِيْزَانِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ. (بخاری شریف ص ۱۱۲۹، مشکوٰۃ شریف، باب ثواب التسبیح ص ۲۰۰)

(۲۵) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلاً. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلرِّجَالُ وَ النِّسَاءُ جَمِيْعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ. قَالَ: يَا عَائِشَةُ! اَلْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَّنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ. (مسلم شریف ص ۳۸۴ ج ۲، ومشکوٰۃ، باب الحشر ص ۴۸۳)

(۲۶) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوْقَ إِلٰى أَهْلِهَا حَتّٰى تُقَادَ الشَّاةُ الْجَلْحَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ.
(ترمذی شریف ص ۶۴ ج ۲، مشکوٰۃ، باب الظلم ص ۴۳۵)

(۲۷) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَاتَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهٖ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمْرِهٖ فِيْمَا أَفْنَاهُ، وَ عَنْ شَبَابِهٖ فِيْمَا أَبْلَاهُ، وَ عَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ، وَ فِيْمَا أَنْفَقَهٗ، وَ مَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ؟۔
(ترمذی شریف ص ۶۴ ج ۲)

(۲۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيْهِ عِنْدَه مَظْلِمَةٌ فِيْ عِرْضٍ أَوْ مَالٍ، فَجَاءَهٗ فَاسْتَحَلَّهٗ قَبْلَ أَنْ يُّؤْخَذَ وَ لَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَ لاَ دِرْهَمٌ، فَإِنْ كَانَتْ لَهٗ حَسَنَاتٌ أُخِذَ

---

(۲۵) حَشَرَ (ن) حَشْرًا: جمع کرنا۔ حُفَاة واحد حَاف: ننگے پاؤں۔ عُرَاة واحد عاری: برہنہ بدن۔ غُرْل واحد أَغْرَل: غیرمختون۔ (۲۶) أَدّٰی تأدیة: ادا کرنا۔ قَادَ (ن) قَوْدًا: قصاص کے لیے جانا۔ شَاۃ (ج) شِیاہ: بکری۔ جَلِحَ الثَّوْرُ (س) جَلَحًا: بے سینگ والا ہونا۔ قَرْنَاء، أَقْرَن کی مؤنث: سینگ والا جانور۔ (۲۷) زَالَ (ن) زَوَالًا: ہٹنا۔ أَفْنٰی إِفْنَاءً: فنا کرنا، معدوم کرنا۔ شَبَّ (ض) شَبَابًا: جوان ہونا۔ أَبْلٰی إِبْلَاءً: بوسیدہ کرنا۔ اِکْتَسَبَ اِکْتِسَابًا: کمانا، حاصل کرنا۔ أَنْفَقَ إِنْفَاقًا: خرچ کرنا۔ (۲۸) مَظْلِمَة (ج) مَظَالِم: وہ چیز جو ظلماً لی جائے (حق)۔ عِرْض (ج) أَعْرَاض: عزت۔ اِسْتَحَلَّ اِسْتِحْلَالًا: حلال سمجھنا۔ حَمَّلَ تَحْمِیلًا: لاد دینا۔

مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَ إِنْ لَّمْ تَكُنْ لَهٗ حَسَنَاتٌ حَمَّلُوْا عَلَيْهِ مِنْ سَيِّآتِهِمْ.

(بخاری شریف ص ۳۳۱ ج ۱، وص ۹۶۷ ج ۲ واللفظ للترمذی ص ۶۴ ج ۲، مشکوۃ، باب الظلم ص ۴۳۵)

اَلْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

(۲۹) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَتَدْرُوْنَ مَنِ الْمُفْلِسُ؟ قَالُوْا: اَلْمُفْلِسُ فِيْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَ لَا مَتَاعَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِيْ مَنْ يَّأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّ صِيَامٍ وَّ زَكٰوةٍ وَّ يَأْتِيْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَ قَذَفَ هٰذَا وَ أَكَلَ هٰذَا وَ سَفَكَ دَمَ هٰذَا وَ ضَرَبَ هٰذَا فَيُقْعَدُ فَيَقْتَصُّ هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ أَنْ يُّقْتَصَّ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا، أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ. (مسلم شریف، باب تحریم الظلم ص ۳۲۰ ج ۲، وترمذی ص ۶۴ ج ۲، ومشکوۃ ص ۴۳۵)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ

(۳۰) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① (الفاطر: ۱)

(۳۱) اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ

---

(۲۹) أَفْلَسَ إِفْلَاسًا: مال باقی نہ رہنا۔ شَتَمَ (ض) شَتْمًا: گالی دینا۔ قَذَفَ (ض) قَذْفًا تہمت لگانا۔ سَفَكَ الدَّمَ (ض) سَفْكًا: خون بہانا۔ اِقْتَصَّ اِقْتِصَاصًا: بدلہ لینا۔ فَنِيَ (س) فَنَاءً: فنا ہونا، ختم ہونا۔ طَرَحَ (ف) طَرْحًا: ڈالنا، پھینکنا۔ (۳۰) ترجمہ آیت: سب خوبی اللہ کو ہے جس نے بنا نکالے آسمان اور زمین جس نے ٹھہرایا فرشتوں کو پیغام لانے والے جن کے پر ہیں دو دو اور تین تین اور چار چار بڑھا دیتا ہے پیدائش میں جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے۔ فَطَرَ (ض) فَطْرًا: پھاڑنا، پیدا کرنا۔ أجنحة واحد جَنَاح: بازو۔ مثنى و ثلاث و رباع: مَفْعَل و فُعَال یہ دونوں وزن اعداد میں مؤحد وأحاد سے مَعْشَر و عُشَار تک تکرار کا فائدہ دیتے ہیں۔ (۳۱) ترجمہ آیت: جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش کو اور جو اس کے گرد ہیں پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں اور اس پر یقین رکھتے ہیں---

بقیہ اگلے صفحے پر:

عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ اِلَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ (الغافر: ۷-۹)

(۳۲) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۳۰ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝۳۱ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝۳۲ (فصلت: ۳۰-۳۲)

(۳۳) اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝۱۷ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝۱۸ (ق: ۱۷-۱۸)

(۳۴) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلَآئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَ مَلَآئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ وَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ

گذشتہ سے پیوستہ---اور گناہ بخشواتے ہیں ایمان والوں کے اے پروردگار ہمارے ہر چیز سمائی ہوئی ہے تیری بخشش اور خبر میں سو معاف کر انکو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ پر اور بچا اُنکو آگ کے عذاب سے، اے رب ہمارے اور داخل کر انکو سدا بسنے کے باغوں میں جنکا وعدہ کیا تو نے ان سے اور جو کوئی نیک ہو انکے باپوں میں اور عورتوں میں اور اولاد میں بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔ اور بچا انکو برائیوں سے اور جس کو تو بچائے برائیوں سے اس دن اس پر مہربانی کی تو نے اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد پانی۔ (۳۱) وَقٰی (ض) وِقَايَةً: بچانا، حفاظت کرنا۔ جَحِيْم: دوزخ۔ عدن (ن، ض) بالمکان عَدْنا: اقامت کرنا، وطن بنانا۔ صلح (ف، ک) صَلاحا: لائق ہونا، درست ہونا۔ ذرّيت واحد ذرّية: آل و اولاد۔ فَازَ (ن) فَوْزًا: کامیاب ہونا۔ اِسْتَقَامَ اِسْتِقَامَةً: ثابت قدم رہنا۔ تَنَزَّلَ تَنَزُّلًا: اترنا۔ أبشر إبشارا: خوشخبری دینا، خوش ہونا۔ أولياء واحد ولی: دوست۔ اِدَّعٰی اِدِّعاء: تمنا کرنا، دعویٰ کرنا۔ نزل (ج) أنزال: وہ کھانا جو مہمان کے سامنے پیش کیا جائے۔ تلقی تلقیا: اخذ کرنا۔ عَتُد (ک) عَتَادًا: تیار ہونا۔ (۳۲) ترجمہ آیت: تحقیق جنہوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر اترتے ہیں فرشتے کہ تم مت ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جس کا تم سے وعدہ تھا، ہم ہیں تمہارے رفیق دنیا میں اور آخرت میں اور تمہارے لئے وہاں ہے جو چاہے جی تمہارا اور تمہارے لئے وہاں ہے جو کچھ مانگو، مہمانی ہے اس بخشنے والے مہربان کی طرف سے۔ (۳۳) ترجمہ آیت: جب لیتے لجاتے ہیں دو لینے والے داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا، نہیں بولتا کچھ بات جو نہیں ہوتا اُس کے پاس ایک راہ دیکھنے والا تیار۔ (۳۴) تعاقب تعاقبا: باری باری آنا۔ عرج (ن) عروجا: چڑھنا۔ بات (ض) بيتوتة: رات گذارنا۔

وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ. (بخاری شریف، باب کلام الرب مع جبریل)

(۳۵) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادٰى جِبْرَئِيْلَ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ، فَيُحِبُّهُ جِبْرَئِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ جِبْرَئِيْلُ فِيْ السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِيْ أَهْلِ الْأَرْضِ. (بخاری ص ۱۱۱۵ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۲۵)

وَالْكِتَابِ

(۳۶) الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ (البقرۃ:۱)

(۳۷) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ (البقرۃ:۲۸۵)

وَالنَّبِيِّيْنَ

(۳۸) قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

---

(۳۵) نادیٰ منـاداۃ: پکارنا، آواز دینا۔ (۳۶) ترجمہ آیت: الم، اس کتاب میں کچھ شک نہیں۔ (۳۷) ترجمہ آیت: مان لیا رسول نے جو کچھ اترا اس پر اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۳۸) ترجمہ آیت: تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو اترا ہم پر اور جو اترا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو ملا دوسرے پیغمبروں کو انکے رب کی طرف سے ہم فرق نہیں کرتے ان سب میں سے ایک میں بھی اور ہم اسی پروردگار کے فرمانبردار ہیں، اگر وہ ابھی ایمان لاویں جس طرح پر تم ایمان لائے ہدایت پائی انہوں نے بھی اور اگر پھر جاویں تو پھر وہی ہیں ضد پر سو اب کافی ہے تیری طرف سے ان کو اللہ اور وہی ہے سننے والا جاننے والا، ہم نے قبول کر لیا رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ بہتر ہے اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی بندگی کرتے ہیں۔ أسباط واحد سِبط: اولاد کی اولاد، اس کا اطلاق اکثر نواسوں پر ہوتا ہے۔ شاقّہ مشاقّۃ و شِقاقًا: مخالفت کرنا، دشمنی کرنا۔ صبغۃ مصدر از صبغ (ف) صبغۃ: رنگ کرنا۔

وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ مَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسٰی وَ مَاۤ اُوۡتِیَ النَّبِیُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ ۫ۖ وَ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَاۤ اٰمَنۡتُمۡ بِہٖ فَقَدِ اہۡتَدَوۡا ۚ وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا ہُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ ۚ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۳۷﴾ؕ صِبۡغَۃَ اللّٰہِ ۚ وَ مَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبۡغَۃً ۫ وَّ نَحۡنُ لَہٗ عٰبِدُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ (البقرۃ:١٣٦-١٣٨)

وَاٰتَی الۡمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ

ذَوِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنَ وَ ابۡنَ السَّبِیۡلِ ۙ وَ السَّآئِلِیۡنَ وَ فِی الرِّقَابِ ۚ

(٣٩) قَالَ أَبُوْهُرَيْرَةَؓ: جَاءَ رَجُلٌ إِلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْراً؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَ أَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَ تَأْمُلَ الْغِنىٰ، وَ لَاتُمْهِلْ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَ لِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ.

(کتاب الزکوٰۃ، بخاري شریف ص ١٩٠ ج ١، ومشکوٰۃ ص ١٦٤)

(٤٠) عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلىٰ، وَ ابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ، وَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنىً وَ مَنْ يَّسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَ مَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ. (بخاري شریف، کتاب الزکوٰۃ ص ١٩٢ ج ١، مشکوٰۃ ص ١٦٢)

(٤١) عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلىٰ أَهْلِهٖ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةٌ.

(بخاري، کتاب النفقات ص ٨٠٥ ج ٢، مشکوٰۃ ص ١٧٠)

(٤٢) عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

---

(٣٩) أجر (ج) أجور: ثواب، بدلہ۔ شحیح (ج) شِحاح: بخیل۔ أمل (ن) أملا: امید کرنا۔ أمهل إمهالا: مہلت دینا۔ (٤٠) عال (ن) عَولا: اہل وعیال کے معاش کی کفالت کرنا۔ استعف استعفافا: پارسائی و پاک دامنی کا طالب ہونا۔ أعف إعفافا: پاک دامنی عطا کرنا۔ احتسب احتسابا: ثواب کی امید کرنا۔ (٤٢) الرحم (ج) أرحام: رشتہ داری۔ صلة مصدر از وصل الرحم (ض) صلة: رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا۔

اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ، صَدَقَةٌ وَ صِلَةٌ. (ترمذی ص ۸۳ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۱۷۱)

(٤٣) قَالَ أَبُوْقِلَابَةَ: وَ أَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِّنْ رَّجُلٍ يُنْفِقُ عَلَى عِيَالٍ صِغَارٍ يُعِفُّهُمُ اللّٰهُ أَوْ قَالَ يَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ وَ يُغْنِيْهِمْ.

(مسلم شریف ص ۳۲۲ ج ۱)

(٤٤) وَقَالَ ﷺ: إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ، وَ إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتّٰى مَا تَجْعَلُ فِيْ فِيْ اِمْرَأَتِكَ.

(بخاری شریف ص ۳۸۳ ج ۱، مشکوٰۃ، باب الوصایا ص ۲۶۵)

(٤٥) عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ قَيْسٍ قَالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الزَّكوٰةِ، فَقَالَ: إِنَّ فِيْ الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكوٰةِ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ الَّتِيْ فِيْ الْبَقَرَةِ: لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ الآيةَ.

(ترمذی شریف ص ۸۳ ج ۱، ومشکوٰۃ، باب فضل الصدقۃ ص ۱۶۹)

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ: ذٰلِكَ لِأَنَّ فِيْ الْآيَةِ جِهَتَيْنِ لِلْإِنْفَاقِ، كُلٌّ مِّنْهُمَا تُغَايِرُ الْأُخْرىٰ، فَالْجِهَةُ الْأُوْلىٰ أَنَّهُ تَعَالىٰ ذَكَرَ أَوَّلًا "أٰتَى الْمَالَ عَلىٰ حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبىٰ" الآيةَ. ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ ذَكَرَ الزَّكوٰةَ حَيْثُ قَالَ جَلَّ مَجْدُهٗ: أَقَامَ الصَّلوٰةَ وَ اٰتَى الزَّكوٰةَ" فَالزَّكوٰةُ جِهَةٌ ثَانِيَةٌ لَامُحَالَةَ، ثُمَّ إِنَّ هٰذَا الْحَقَّ سِوَى الزَّكوٰةِ رُبَّمَا يَزْدَادُ أَهَمِّيَةً فَيَجِبُ حَتْمًا كَوُجُوبِ الزَّكوٰةِ۔ أَلَا تَرىٰ! أَنَّ النَّاسَ حِيْنَ تُحِيْطُهُمُ الْفَاقَةُ وَتَعُمُّهُمُ الْمَجَاعَةُ حَتّٰى تَبْلُغَ أَنْفُسَهُمْ يَجِبُ عَلىٰ كُلِّ مُسْتَطِيْعٍ إِنْفَاقُ مَا اسْتَطَاعَ وَ لَوْ حَبَّاتٍ مِّنْ شَعِيْرٍ وَ إِلَّا

---

(٤٤) وَذِر الشيء (س) وَذْرا: چھوڑنا۔ عالة واحد عائل: فقیر، محتاج۔ عال الرجل (ن) عولاً: محتاج ہونا۔ تکفف تکففا: لوگوں کے سامنے دستِ سوال دراز کرنا۔ ابتغی ابتغاء: چاہنا، تلاش کرنا۔ (٤٥) غایر مغایرة: مخالف ہونا۔ مجاعة: بھوک۔ شعیر واحد شعیرة: جو۔ صُلب (ج) أصلاب: ریڑھ کی ہڈی۔ شبع (ف) شبعا: سیر ہونا۔

تُحِيْطُهُ النَّارُ كَمَا أَحَاطَتْهُمُ الْمَجَاعَةُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِتَّقُوْا النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَ هٰذَا الْوُجُوْبُ لاَ يَخْتَصُّ بِصَاحِبِ نِصَابٍ بَلْ يَعُمُّ كُلَّ مَنْ يَّجِدُ مَا يَشْبَعُ بَطْنَهُ وَيُقِيْمُ صُلْبَهُ وَهٰذَا مَعْنٰى قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ:

(۴۶) لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يَشْبَعُ وَ جَارُهُ جَائِعٌ.

(مشکوٰۃ، باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق ص ۴۲۴)

(۴۷) وَقَالَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍؓ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيَقِفَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهُ حِجَابٌ وَ لاَتَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ، ثُمَّ لَيَقُوْلَنَّ لَهُ: أَلَمْ أُوْتِكَ مَالاً؟ فَلَيَقُوْلَنَّ: بَلٰى! ثُمَّ لَيَقُوْلَنَّ: أَلَمْ أُرْسِلْ إِلَيْكَ رَسُوْلاً؟ فَلَيَقُوْلَنَّ: بَلٰى! فَيَنْظُرُ عَنْ يَّمِيْنِهِ فَلاَ يَرٰى إِلاَّ النَّارَ ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ شِمَالِهِ فَلاَ يَرٰى إِلاَّ النَّارَ فَلْيَتَّقِيَنَّ أَحَدُكُمُ النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ. (بخاری شریف ص ۱۹۰ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۴۸۵)

(۴۸) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ (البقرۃ:۲۱۹)

(۴۹) وَقَدْ حَدَّثَ الْمُنْذِرُ بْنُ الْجَرِيْرِ عَنْ أَبِيْهِؓ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ، فَجَاءَ قَوْمٌ عُرَاةٌ حُفَاةٌ مُتَقَلِّدِي السُّيُوْفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ؛ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ

---

(۴۷) ترجم ترجمۃ: ترجمانی کرنا۔ العفو من المال: خرچ سے زائد جس کا دینا دشوار نہ ہو۔ تفکر تفکرا: غور و فکر کرنا۔
(۴۸) ترجمہ آیت: اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ دے جو بچے اپنے خرچ سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے حکم تا کہ تم فکر کرو دنیا و آخرت کی باتوں میں۔ (۴۹) صدر (ج) صدور: ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔ تقلد السیف تقلدا: گلے میں تلوار لٹکانا۔ فاقۃ (ج) فاقات: محتاجگی۔ بثَّ (ن) بثا: پھیلانا۔ رقیب (ج) رقباء: نگہبان، محافظ۔ صرۃ (ج) صُرَر: تھیلی۔ کومۃ (ج) کُوَم: مٹی کا ڈھیر۔ تَهَلَّلَ تَهَلُّلا: کھلنا، چمک اٹھنا۔ أذهب الشیء إذهابا: سونے کے پانی سے ملمع کرنا۔ وزر (ج) أوزار: بوجھ، گناہ۔

رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِمَا رَأى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ. فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ. فَأَمَرَ بِلَالاً فَأَذَّنَ فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ. فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ:

يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ

تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِّنْ دِيْنَارِهٖ مِنْ دِرْهَمِهٖ مِنْ ثَوْبِهٖ مِنْ صَاعِ بُرِّهٖ مِنْ صَاعِ تَمْرِهٖ حَتّٰى قَالَ: وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهٗ تَعْجَزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجِزَتْ. ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتّٰى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهٗ مُذْهَبَةٌ. فَقَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُّنْقَصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ. وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَلَهٗ وِزْرُهَا وَ وِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُّنْقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ. (نسائی شریف ص ٣٥٥ ج ١، مسلم شریف ص ٣٢٧ ج ٢، مشکوٰۃ، کتاب العلم ص ٣٣)

وَلَا يَذْهَلُ عَنْكَ أَنَّ حَاجَاتِنَا كَثِيْرَةٌ. وَ الْحَقُّ أَنَّ أَغْنِيَاءَنَا لِأَجْلِهَا فُقَرَاءُ. فَالتَّعْلِيْمُ وَ التَّرْبِيَةُ وَ إِقَامَةُ إِدَارَةٍ عِلْمِيَّةٍ وَ صِنَاعِيَّةٍ وَ إِعْدَادُ كُلِّ قُوَّةٍ نُكَافِحُ بِهَا أَعْدَاءَنَا فِيْ مَيَادِيْنِ الْحَيٰوةِ السِّيَاسِيَّةِ وَالْاِقْتِصَادِيَّةِ وَ الشَّخْصِيَّةِ وَ الْاِجْتِمَاعِيَّةِ كُلُّهَا حَاجَاتُنَا. وَ نَحْنُ فُقَرَاءُ لِأَجْلِهَا. فَالْإِنْفَاقُ فِيْ كُلِّهَا وَاجِبٌ عَلَيْنَا وَ

ترجمہ آیت: اے لوگو ڈرتے رہو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور اسی سے پیدا کیا اس کا جوڑا اور پھیلائے ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے واسطے سے سوال کرتے ہو آپس میں اور خبردار رہو قرابت والوں سے بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔ ترجمہ آیت: ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر ایک جی کیا بھیجتا ہے کل کے واسطے۔ ذهَل (ف) ذهولا: بھول جانا، غافل ہونا۔ كافح مكافحة: مقابلہ کرنا۔ هلكة (ج) هلكات: ہلاکت۔ تولّی تولیا: اعراض کرنا۔

الإمْسَاكُ هُوَ هَلَكَةٌ، وَ قَدْ نَبَّهَنَا اللّٰهُ وَ أَنْذَرَنَا أَنْ نُلْقِيَ أَنْفُسَنَا فِي الْهَلَكَةِ حَيْثُ قَالَ:

(٥٠) وَ اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۖ وَ اَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾ (البقرة:١٩٥)

(٥١) وَ قَالَ اللّٰهُ رَبُّنَا الْمُتَعَالُ:

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِیُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ (محمد:٣٨)

اَلْقَرْضُ الْحَسَنُ

وَ سَمَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ الإعْطَاءَ فِيْ أمْثَالِ هٰذِهِ الْحَاجَاتِ الْقَرْضَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ رُبَّمَا عَبَّرَهُ بِالْإنْفَاقِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَفِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاٰيَاتِ أتْبَعَ أمْرَ الْقَرْضِ أمْرَ الزَّكٰوةِ كَمَا قَالَ:

اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ (المزمل:٢٠)

(٥٢) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ (البقرة:٢٧٤)

(٥٣) وَعَنْ أبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إنَّ الْمُكْثِرِيْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إلاَّ مَنْ أعْطَاهُ اللّٰهُ خَيْرًا،

---

(٥٠) ترجمہ آیت: اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاکت میں اور نیکی کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ (٥١) ترجمہ آیت: سنتے ہو تم لوگ تمکو بلاتے ہیں کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں پھر تم میں کوئی ایسا ہے کہ نہیں دیتا اور جو کوئی نہ دے گا سو نہ دے گا آپکو اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے تو بدل لے گا اور لوگ تمہارے سوائے پھر وہ نہ ہوں گے تمہاری طرح کے۔ ترجمہ آیت: اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوۃ اور قرض دو اللہ کو اچھی طرح پر قرض دینا۔ (٥٢) ترجمہ آیت: جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں رات کو اور دن کو چھپا کر اور ظاہر میں تو انکے لئے ہے ثواب ان کا اپنے رب کے پاس اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ قرض (ض) قرضا: بدلہ دینا۔ (٥٣) أقل الرجل إقلالا: محتاج ہونا۔ نفح (ف) نفحا: دینا، عطا کرنا۔

فَنَفَخَ فِيْهِ يَمِيْنَهُ وَ شِمَالَهُ وَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ وَرَائَهُ وَعَمِلَ فِيْهِ خَيْرًا.

(بخاری ص ۹۵۳ ج ۲)

(٥٤) وَعَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوْقِ فَيُحَامِلُ فَيُصِيْبُ الْمُدَّ وَ إِنَّ لِبَعْضِهِمُ الْيَوْمَ لَمِائَةَ أَلْفٍ. (بخاری ص ۱۹۰ ج ۱)

ذَوِي الْقُرْبىٰ

(٥٥) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهٖ قَالَتِ الرَّحِمُ: هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ قَالَ: نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَ أَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ: بَلٰى يَارَبِّ قَالَ فَهُوَ لَكِ.

(بخاری ص ۸۸۵ ج ۲، ومشکوۃ، باب البر والصلۃ ص ۴۱۹)

(٥٦) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰهُ: مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَ مَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ. (بخاری ص ۸۸۵)

(٥٧) وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ فِيْ رِزْقِهٖ وَ يُنْسَأَ لَهُ فِيْ إِثْرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

(بخاری ص ۸۸۵)

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ

(٥٨) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ؟ قَالَ: أُمُّكَ۔ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمُّكَ۔ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟

---

(٥٤) انطلق انطلاقا: چلنا۔ حامل محاملة: بوجھ اٹھانا۔ مُدّ: ...... (٥٥) فرغ (ن) فراغا: خالی ہونا۔ عاذ بأحد (ن) عوذا: کسی کی پناہ لینا۔ (٥٦) شُجنة (ج) شُجن: الجھی ہوئی شاخ۔ (٥٧) بسط (ن) بسطاً: پھیلانا، وسیع کرنا۔ نسأ (ف) نسأ: مؤخر کرنا۔ أثر (ج) آثار: مدت عمر۔ (٥٨) صحب (س) صحابة: دوستی کرنا، ایک ساتھ زندگی بسر کرنا۔

قَالَ: أُمُّکَ. قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أَبُوْکَ. (بخاري ص ٨٨٣ ج ٢ ومشكوٰة ص ٤١٨)

(٥٩) وَعَنْهُ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: أُمَّکَ ثُمَّ أُمَّکَ ثُمَّ أُمَّکَ ثُمَّ أَبَاکَ ثُمَّ أَدْنَاکَ أَدْنَاکَ. (مسلم، باب بر الوالدين ص ٣١٤ ج ٢، مشكوٰة ص ٤١٨)

(٦٠) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ (لقمان: ١٥)

(٦١) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ: أَتَتْنِيْ أُمِّيْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ اَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

(بخاري ص ٨٨٤ ج ١، ومشكوٰة ص ٤١٨)

(٦٢) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: رَغِمَ أَنْفُهٗ رَغِمَ أَنْفُهٗ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: قَالَ: مَنْ أَدْرَکَ وَالِدَيْهِ عِنْدَهُ الْكِبَرُ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ. (مسلم ص ٣١٤ ج ٢)

(٦٣) عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعِرَّانَةِ إِذْ أَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ حَتّٰى دَنَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهٗ، فَجَلَسَتْ فَقُلْتُ: مَنْ هِيَ؟ فَقَالُوْا: أُمُّهُ الَّتِيْ أَرْضَعَتْهُ.

(أبوداؤد ص ٣٥٣ ج ٢، وترمذي ص ١٣٨ ج ١ ومشكوٰة ص ٤٢٠)

(٦٤) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ مِنْ

---

(٦٠) ترجمہ آیت: اگر وہ دونوں تجھ سے اڑیں اس بات پر کہ شریک مان میرا اس چیز کو جو تجھ کو معلوم نہیں تو انکا کہنا مت مان اور ساتھ دے ان کا دنیا میں دستور کے موافق اور راہ چل اس کی جو رجوع ہوا میری طرف پھر میری طرف ہے تم کو پھر آنا پھر میں جتلا دوں گا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے۔ جاهَدَ مجاهدة: پوری طاقت صرف کرنا۔ معروف: خیر، خوبی، رزق۔ أناب إنابة: رجوع ہونا۔ (٦١) رغب في شيء (س) رَغبة: چاہنا، خواہش کرنا۔ (٦٢) رغِم (س) رَغما: ناپسند کرنا، ذلیل ہونا۔ أنف (ج) آناف: ناک۔ (٦٣) قسم (ض) قِسمة: بانٹنا، تقسیم کرنا۔ أقبل إقبالا: سامنے سے آنا۔ رداء (ج) أردية: چادر۔ أرضع إرضاعا: دودھ پلانا۔

أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَّلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ۔ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَ يَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ. (بخاري ص ۸۸۳۔ مسلم ص ۶۴ ج ۱۔ مشکوۃ، باب البر والصلۃ ص ۴۱۹)

(۶۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَحَمَلَهُ عَلٰى حِمَارٍ كَانَ يَرْكَبُهُ وَ أَعْطَاهُ عِمَامَةً كَانَ عَلٰى رَأْسِهٖ فَقَالَ ابْنُ دِيْنَارٍ: فَقُلْنَا لَهُ: أَصْلَحَكَ اللّٰهُ إِنَّهُمُ الْأَعْرَابُ، إِنَّهُمْ يَرْضَوْنَ بِالْيَسِيْرِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ أَبَا هٰذَا كَانَ وُدّاً لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَ إِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيْهِ. (مسلم ص ۳۱۴ ج ۲۔ ومشکوۃ ص ۴۱۹)

(۶۶) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ وَ سَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ.

(ترمذي ص ۱۲ ج ۲۔ ومشکوۃ ص ۴۱۹)

(۶۷) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: اَلْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، فَإِنْ شِئْتَ فَأَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ أَوِ احْفَظْهُ. (ترمذي ص ۱۲ ج ۲۔ ابن ماجہ ص ۲۶۹۔ مشکوۃ ص ۴۱۹)

(۶۸) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍؓ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاري ص ۸۸۵ ج ۲۔ مشکوۃ ص ۴۱۹)

(۶۹) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِيْ، وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا. (بخاري ص ۸۸۵ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۱۹)

---

(۶۵) حمار (ج) حمير: گدھا۔ عِمامة (ج) عمائم: پگڑی، دستار۔ أعراب واحد أعرابی: عرب دیہات کے باشندے۔ وُدّ: بمعنی محبین۔ (۶۶) سخِط (س) سَخطا: غضبناک ہونا۔ (۶۹) كافي مكافاة: بدلہ لینا۔ حری (س) حَرىً: لائق ہونا۔ (۷۰) بغى (ض) بغيا: ظلم کرنا۔

(٧٠) عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ: مَامِنْ ذَنْبٍ أَحْرىٰ أَنْ يُّعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوْبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يُدَخِّرُ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَ قَطِيْعَةِ الرَّحِمِ. (أبوداؤد ص ٣٢٣ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٢٠)

وَالْيَتَامٰى

(٧١) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَبَضَ يَتِيْمًا مِنْ بَيْنِ الْمُسْلِمِيْنَ إِلىٰ طَعَامِهٖ وَ شَرَابِهٖ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ اَلْبَتَّةَ إِلاَّ أَنْ يَّعْمَلَ ذَنْبًا لاَ يُغْفَرُ. (ترمذی ص ١٤ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٢٣)

(٧٢) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عِنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَنَا وَ كَافِلُ الْيَتِيْمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَ اَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَ الْوُسْطىٰ. (بخاری ص ٨٨٨، مشکوٰۃ ص ٤٢٢)

(٧٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَ شَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ. (ابن ماجہ ص ٢٧٠، مشکوٰۃ ص ٤٢٣)

(٧٤) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيْمٍ لَّمْ يَمْسَحْهُ إِلاَّ لِلّٰهِ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ يَّمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهٗ حَسَنَاتٌ. (مشکوٰۃ ص ٤٢٣)

(٧٥) عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَنَا وَامْرَأَةٌ سَعْفَاءُ الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ أَوْمَأَ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ إِلَى الْوُسْطىٰ وَ السَّبَّابَةِ: اِمْرَأَةٌ اٰمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ

---

(٧١) قبض (ض) قَبضا: سمیٹنا، ہاتھ سے پکڑنا۔ یتیم (ج) یتامی: وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو۔ (٧٢) کفل (ن) کَفالۃ: نان ونفقہ کا ذمہ دار ہونا۔ (٧٣) أحسن إلی أحد إحسانا: کسی کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا۔ أساء إلی أحد إساءۃ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔ (٧٤) مسح (ف) مسحا: کسی پر ہاتھ پھیرنا۔ (٧٥) سَعِف الوجہ (ف) یَسعَف سَعفا: چہرے کا پھنسیوں والا ہونا۔ خدّ (ج) خدود: رخسار۔ بان (ض) بینونۃ: جدا ہونا۔ أم (ض) أیما: بیوہ ہونا۔

مَنصَبٍ وَ جَمَالٍ حَبَسَتْ نَفسَهَا عَلىٰ يَتَامَاهَا حَتّٰى بَانُوْا أَوْ مَاتُوْا. (أبوداود شریف ج ۲ ص ۳۵۴، مشکوٰۃ ص ۴۲۳)

وَالْمَسَاكِيْن

(۷۶) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: السَّاعِيْ عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَ الْمَسَاكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بخاری ص ۸۸۸ ج ۲۔ و مشکوٰۃ ص ۴۲۱)

(۷۷) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَ اللُّقْمَتَانِ وَ التَّمْرَةُ وَ التَّمْرَتَانِ، وَ لٰكِنَّ الْمِسْكِيْنَ الَّذِيْ لاَ يَجِدُ غِنىً يُغْنِيْهِ وَ لاَ يُفْطَنُ بِهٖ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَ لاَ يَقُوْمُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ. (بخاری ص ۲۰۰ ج ۱۔ مشکوٰۃ ص ۱۶۱)

(۷۸) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ (البقرۃ: ۲۷۳)

(۷۹) عِنْ أَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ: رُبَمَا سَقَطَ الْخِتَامُ مِنْ يَّدِ أَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ ؓ فَضَرَبَ بِذِرَاعِ نَاقَتِهٖ فَيُنِيْخُهَا فَيَأْخُذُهٗ فَقَالُوْا لَهٗ: فَلاَ أَمَرْتَنَا نَتَنَاوَلُكَهٗ فَقَالَ: إِنَّ حَبِيْبِيْ ﷺ أَمَرَنِيْ أَنْ لاَّ أَسْأَلَ شَيْئًا. (مظہری)

---

(۷۶) أرملة (ج) أرامل: ضعیف ومحتاج، بیوہ۔ (۷۷) فطن (س) فَطَانَة: سمجھنا، ادراک کرنا۔ (۷۸) ترجمہ آیت: خیرات ان فقیروں کے لئے ہے جو رکے ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں چل پھر نہیں سکتے ملک میں سمجھے ان کو ناواقف مالدار ان کے سوال نہ کرنے سے تو پہچانتا ہے ان کو انکے چہرہ سے نہیں سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو گے کام کی چیز وہ بیشک اللہ کو معلوم ہے۔ أحصر إحصارا: روکنا۔ سیما: علامت۔ تعفّف تعفُّفا: حرام یا غیر مستحسن سے بچنا۔ ألحف إلحافاً: اصرار کرنا، چمٹنا۔ (۷۹) خِطام (ج) خُطُم: مہار، نکیل۔

وَابْنَ السَّبِيْلِ

(٨٠)عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّهُ أُبْدِعَ بِيْ فَاحْمِلْنِيْ فَقَالَ: مَا عِندِيْ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أنَا اَدُلُّهُ عَلىٰ مَنْ يَّحْمِلُهُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ دَلَّ علىٰ خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ أجرِهٖ.

(مشكوٰة، كتاب العلم ص ٢٣ـ ترمذي ص ٩١ ج ١ـ أبوداؤد ص ٣٥١-٣٥٢ ج ٢)

والسَّائِلِيْنَ

(٨١)عَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ النَّبِي ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: إنَّ الْمِسْكِيْنَ لَيَقُوْمُ عَلىٰ بَابِيْ فَمَا أجِدُ شَيْئاً أُعْطِيْهُ إِيَّاهُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إنْ لَّمْ تَجِدْ لَهُ شَيْئاً تُعْطِيْهِ إِيَّاهُ إلاَّ ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيْهِ إِلَيْهِ فِيْ يَدِهٖ.

(ترمذي ص ٨٤ ج ١ـ أبوداؤد ص ٢٤٢ ج ١ـ مشكوٰة ص ١٦٦)

(٨٢)عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلىٰ فَرَسٍ.

(أبوداؤد شريف ص ٢٤٢ ج ٢)

(٨٣)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتّٰى يَاتِيَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَيْسَ فِيْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ. (بخاري شريف ص ١٩٩ ج ١ـ و مشكوٰة شريف ص ١٦٢)

(٨٤) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخَيَارِ قَالَ: أَخْبَرَنِيْ رَجُلاَنِ أَنَّهُمَا أَتَيَا النَّبِيَّ ﷺ وَ هُوَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَ هُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلاَهُ مِنْهَا، فَرَفَعَ فِيْنَا الْبَصَرَ وَ خَفَضَهُ، فَرَآنَا

---

(٨٠)أبدعت الراحلة إبداعا: سواری کا تھک جانا۔ (٨١)ظِلْف ج أظلاف: پھٹا ہوا کھر۔ أحرق إحراقاً: جلانا۔
(٨٣)مُزعة (ج)مُزَع: گوشت یا چربی کا ٹکڑا۔ (٨٤) خفض (ض) خَفْضا: پست کرنا۔ جَلْد(ج) أجلاد: مضبوط، قوی۔

جَلَدَيْنِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا وَ لَا حَظَّ فِيْهَا لِغَنِيٍّ وَ لَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ.

(ابوداؤد شریف ص۲۳۸ ج۱۔ مشکوۃ شریف ص۱۶۱)

(۸۵) عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ: أَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ وَ كُنَّا حَدِيْثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ فَقُلْنَا: بَايَعْنَاكَ حَتّٰى قَالَهَا ثَلَاثًا. فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَا فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلٰى مَا نُبَايِعُكَ؟ قَالَ: أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَ تُصَلُّوْا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَ تَسْمَعُوْا وَ تُطِيْعُوْا وَ أَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً قَالَ: وَ لَا تَسْأَلُوْا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ كَانَ بَعْضُ أُولٰئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهٗ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا أَنْ يُنَاوِلَهٗ إِيَّاهُ.

(ابوداؤد ص۲۳۹ ج۱)

وَفِي الرِّقَابِ

(۸۶) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللّٰهِ وَ جِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِهٖ۔ قَالَ: قُلْتُ: فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَغْلَاهَا ثَمَنًا وَ أَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا۔ قُلْتُ فَإِنْ لَّمْ أَفْعَلْ۔ قَالَ: تُعِيْنُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ۔ قُلْتُ: فَإِنْ لَّمْ أَفْعَلْ قَالَ: تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلٰى نَفْسِكَ. (بخاری ص۳۴۲ ج۱۔ مشکوۃ کتاب العتق ص۲۹۳)

وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ

(۸۷) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يَّلْقَى

---

(۸۵) نفر (ج) أنفار: تین سے لے کر دس تک کی جماعت۔ سوط (ج) أسواط: کوڑا۔ (۸۶) غلا السعر (ن) غلاء: بھاؤ بڑھنا۔ نفس (ک) نفاسۃ: مرغوب ہونا۔

اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا، فَلْيُحَافِظْ عَلىٰ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادىٰ بِهِنَّ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدىٰ، وَ إِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ ﷺ سُنَنَ الْهُدىٰ، وَ لَعَمْرِيْ لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلّٰى فِيْ بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَ لَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَ مَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلاَّ مُنَافِقٌ مَّعْلُوْمُ النِّفَاقِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادىٰ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُدْخَلَ فِيْ الصَّفِّ وَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ، فَيَعْمِدُ إِلىٰ الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّيْ فِيْهِ فَمَا يَخْطُوْ خُطْوَةً إِلاَّ رَفَعَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً.

(ابن ماجہ ص ۵۷۔ مشکوٰۃ ص ۹۶ بغیر ترتیب مذکور وکذا في المسلم ص ۲۳۲ ج ۱)

(۸۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ لِيُحْطَبَ، ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلاً فَيَؤُمَّ النَّاسَ، ثُمَّ أُخَالِفَ إِلىٰ رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ، وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ.

(بخاري شريف ص ۸۹ ج ۱۔ مشکوٰۃ شريف ص ۹۵)

(۸۹) وَعَنْهُ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلىٰ صَلٰوتِهِ فِيْ بَيْتِهِ وَ فِيْ سُوْقِهِ خَمْسَةً وَّ عِشْرِيْنَ ضِعْفاً، وَ ذٰلِكَ أَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ

---

(۸۷) تخلَف تخلُفا: پیچھے رہنا۔ هادىٰ فلانٌ فلاناً مهاداة: ایک کا دوسرے کو چلانا، سہارا دینا۔ خطا (ن) خطوا: قدموں کے درمیان کشادہ کر کے چلنا۔ حطَّ (ن) حطّا: اتارنا، معاف کرنا۔ هَمّ (ن) هَمّا: چاہنا، ارادہ کرنا۔ (۸۸) حَطَب (ض) حَطْبا: لکڑی چننا۔ أمّ (ن) إمامة: امامت کرنا۔ خالف إلى مكان مخالفة: چلنا، جانا۔ عزق (ج) عِراق: وہ ہڈی جس پر سے اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو۔ مِرماة: بکری کا کھر۔ شَهِد مكاناً (س) شهودا: حاضر ہونا۔ (۸۹) ضعّف تضعيفا: دو چند کرنا۔ ضِعْف (ج) أضعاف: دو چند، دوگنا۔ ناجى مناجاة: سرگوشی کرنا۔ سوّى تسوية: برابر کرنا۔ مضاجع واحد مَضْجَع: خواب گاہ۔

خَرَجَ إِلَىٰ الْمَسْجِدِ لاَ يُخْرِجُهُ إِلاَّ الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلاَّ رُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَ حُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ، فَإِذَا صَلّٰى لَمْ تَزَلِ الْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَادَامَ فِيْ مُصَلاَّهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ وَ لاَيَزَالُ أَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ.

(بخاري شريف ص٨٩ ج١ وص٩٠ ج١۔ ومشكوٰة ٦٨)

(٩٠) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلّٰى يُنَاجِيْ رَبَّهُ. (بخاري ص:٧٧ ج١۔ مشكوٰة ص٨١ باختلاف اللفظ عن ابن عمر والبياضی)

(٩١) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍؓ يَقُوْلُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ. (بخاري شريف ص١٠٠ ج١۔ مشكوٰة ص٩٧)

(٩٢) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مُرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَ اضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَ هُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَ فَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِيْ الْمَضَاجِعِ. (أبوداؤد شريف ص٧٧ ج١، مشكوٰة ص٥٨)

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ

(٩٣) قَالَ تَعَالىٰ:

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ (آل عمران:١٨٠)

(٩٣) ترجمہ آیت: اور نہ خیال کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز پر جو اللہ نے انکو دی ہے اپنے فضل سے کہ یہ بخل بہتر ہے انکے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے انکے حق میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا انکے گلوں میں وہ مال جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن اور اللہ وارث ہے آسمان اور زمین کا اور اللہ جو کرتے ہو سو جانتا ہے۔ (٩٤) طَوَّق تطويقا: طوق پہنانا۔ مَثَّل تمثيلا: تصویر بنانا۔ شُجاع (ج) شِجعان: نذکر سانپ۔ أقرع من الحية (ج) قُرْع: وہ زہریلا سانپ جس کے سر کے بال زہر کی وجہ سے گر گئے ہوں۔ زَبيبة (ج) زَبيب: وہ سیاہ نقطہ جو سانپ یا کتے کی آنکھ کے اوپر ہوتا ہے۔ لِهزمة (ج) لَهازم: جبڑا۔ شِدق (ج) أشداق: باچھیں۔ تَوَقّی توقّیا: بچنا۔ کَرائم واحد کریمة: عمدہ مال۔

(۹٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أٰتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزَمَتَيْهِ يَعْنِيْ شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا مَالُكَ، أَنَا كَنْزُكَ، ثُمَّ تَلاَ وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ الآيَة. (بخاری ص ۱۸۸ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۱۵۵)

(۹۵) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذاً إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلٰى قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْتَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ فَإِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ يَوْمِهِمْ وَ لَيْلَتِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكٰوةً تُؤْخَذُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَ تُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ، فَإِذَا أَطَاعُوْا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَ تَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ. (بخاری شریف ص ۱۹٦ ج ۱، ومشکوٰۃ ص ۱۵۵)

(۹٦) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰ (التوبہ:٦٠)

فَهٰؤُلاَءِ مَصَارِفُ الصَّدَقَاتِ الْوَاجِبَةِ لاَ يَجُوْزُ صَرْفُهَا فِيْ غَيْرِهِمْ وَ مَا كَانَ مِنَ الْحَاجَاتِ الْمِلِّيَّةِ فَيُصْرَفُ فِيْهَا مَا يُوْخَذُ مِنَ الْخِرَاجِ وَ الْجِزْيَةِ أَوْ مِنْ خُمْسِ الْغَنِيْمَةِ وَ خُمْسِ الرِّكَازِ وَ

---

(۹٤) تَوَقّٰى توقّيا: بچنا۔ كَرائم واحد كريمة: عمدہ مال۔ (۹٦) ترجمہ آیت: زکوٰۃ جو ہے سو وہ حق ہے مفلسوں کا اور محتاجوں کا اور زکوٰۃ کے کام پر جانے والوں کا اور جن کا دل پر چانا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں اور اللہ کے رستہ میں اور راہ کے مسافر کو، ٹھہرایا ہوا ہے اللہ کا اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ أَلَفَ تأليفا: جوڑنا، ملانا۔ رِقاب واحد رَقَبة: گردن، یہاں غلام مراد ہے۔ غارمين واحد غارِم: وہ مدیون جو مالک نصاب نہ ہو، خَراج (ج) أَخراج: زمین کا محصول، ٹیکس، جزیہ۔ رِكاز واحد رِكز: زمین کے اندر اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی دھاتیں۔

غيرِمَا فَإِنْ لَّمْ تَتَيَسَّرْ هٰذِهِ الْمُدَاتُ أَوْ قَصُرَتْ عِنِ الْحَوَائِجِ يَسْتَقْرِضُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَا

(۹۷) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا (المزمل:۲۰)

(۹۸) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً (البقرة:۲۴۵)

وَعَدَّ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا الْقَرْضَ نُصْرَةً لَّهٗ حَيْثُ قَالَ:

وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (الحج:۴۰)

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوْا

(۹۹) عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَ بَيْنَ الرُّوْمِ عَهْدٌ وَ كَانَ يَسِيْرُ نَحْوَ بِلاَدِهِمْ حَتّٰى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ غَزَاهُمْ، فَجَاءَ رَجُلٌ عَلٰى بِرْذَوْنٍ وَ هُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لاَ غَدْرٌ، فَنَظَرُوْا فَإِذَا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ فَسَأَلَهٗ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ، فَلاَ يَشُدُّ عُقْدَةً وَ لاَ يَحُلُّهَا حَتّٰى يَنْقَضِيَ أَمَدُهَا أَوْ يُنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاءٍ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ). (ابوداؤد ص ۲۳ ج ۲، ترمذی ص ۱۹۱ ج ۱، مشکوٰۃ ۳۴۷)

(۱۰۰) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوْا دِيْنَارًا وَّ لاَ دِرْهَماً، فَقِيْلَ لَهٗ: كَيْفَ تَرٰى ذٰلِكَ كَائِناً يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: إِيْ

---

(۹۸) ترجمہ آیت: کون شخص ہے ایسا جو کہ قرض دے اللہ کو اچھا قرض پھر دوگنا کردے اللہ اس کو کئی گنا۔ (۹۹) أوفی العهد ایفاء: عہد پورا کرنا۔ غزا (ن) غزوا: حملہ کرنا۔ برذون (ج) براذین: گھوڑا، ترکی گھوڑا۔ غدر (ض) غدرا: خیانت کرنا۔ شدّ (ن) شدّا: مضبوط کرنا۔ عُقدة (ج) عُقد: گرہ۔ حلّ العقدة (ن) حلاً: گرہ کھولنا۔ أمد (ج) آماد: مدت۔ اجتبأ اجتباء: منتخب کرنا، جمع کرنا۔ انتهک الحرمة انتهاکا: آبروریزی کرنا، حرمت کو پامال کرنا۔ ذمّة (ج) ذِمم: عہد۔

وَ الَّذِيْ نَفسُ أبِيْ هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ عَنْ قَوْلِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ قَالُوْا: عَمَّ ذٰلِکَ قَالَ: تُنْتَهَکُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَ ذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ، فَيَشُدُّ اللّٰهُ قُلُوْبَ أهْلِ الذِّمَّةِ فَيَمْنَعُوْنَ مَا فِيْ أيْدِيْهِمْ.(بخاري شريف ص ۴۵۱ ج ۱)

(۱۰۱) عَنِ العِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ إنَّ اللّٰهَ لَمْ يَحِلَّ لَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ وَ لَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ وَ لَا أَكْلَ ثِمَارِهِمْ إِذَا أَعْطَوْكُمْ الَّذِیْ عَلَيْهِمْ.

(مشکوٰۃ، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ص ۲۹، وابوداؤد ص ۷۶/۷۷، ج ۲)

(۱۰۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أرْبَعُ خِلاَلٍ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقاً خَالِصاً، مَنْ إذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَ إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَ إِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَ إِذَا خَاصَمَ فَجَرَ، مَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا.(بخاري شريف ص ۴۵۱ ج ۱، مسلم شريف ص ۵۶ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۱۷)

(۱۰۳) عَنْ أَنَسٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرىٰ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ (وَ فِيْ رِوَايَةٍ يُنْصَبُ بِغَدْرَتِهٖ).

(بخاري شريف ص ۴۵۲)

(۱۰۴) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْساً مُعَاهِدَةً لَّهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَ ذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ فَقَدْ أَخْفَرَ بِذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَ إِنَّ رِيْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا.

(ترمذي ص ۱۶۸ ج ۱)

(۱۰۵) وَقَالَ ﷺ أَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِداً أَوِ انْتَقَصَهٗ أَوْ كَلَّفَهٗ

---

(۱۰۲) خِلال واحد خَلّة: عادت، خصلت۔ خاصَم مخاصمة: جھگڑنا۔ فَجَر (ن) فُجورا: زنا کرنا، زبان پر گندی بات لانا۔ (۱۰۳) لِواء (ج) ألوية: جھنڈا۔ نَصَب (ض) نصبا: گاڑنا۔ (۱۰۴) أخفَرَ العهدَ إخفارا: عہد توڑنا۔ أراح إراحة: بومحسوس کرنا۔ خریف: موسم خریف، گرمی اور سردی کے درمیان کا زمانہ، مراد "سال"۔ (۱۰۵) انتقص انتقاصا: حق میں کمی کرنا۔ حجیج: مقابل، دلیل میں غالب آنے والا۔ حجّ (ن) حجا: حجت اور دلیل پیش کرنا۔

فَوْقَ طَاقَتِهٖ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئاً بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسِهٖ فَأَنَا حَجِيْجُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.(مشکوۃ باب الصلح ص ۳۵۴)

وَالصّٰبِرِيْنَ

فِي الْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَأْسِ ۗ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

(١٠٦) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَقَدْ أُخِفْتُ فِيْ اللّٰهِ وَ مَا يُخَافُ أَحَدٌ وَ لَقَدْ أُوْذِيْتُ فِيْ اللّٰهِ وَ مَا يُؤْذىٰ أَحَدٌ وَ لَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلٰثُوْنَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَ يَوْمٍ وَ مَالِيْ وَ لِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهٗ ذُوْ كَبِدٍ إِلاَّ شَيْئٌ يُوَارِيْهِ إِبْطُ بِلَالٍ.

(ترمذی ص ۷۰ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۴۸)

(١٠٧)حَدَّثَ قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: إِنِّيْ لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَ كُنَّا نَغْزُوْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ، وَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلاَّ وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى أَنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا يَضَعُ الْبَعِيْرُ أَوِ الشَّاةُ مَالَهٗ خِلْطٌ۔

(بخاری شریف ص ۵۲۸، مشکوۃ ص ۵۶۷)

(١٠٨)قَالَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَقَدْ رَأَيْتُنِيْ وَ إِنِّيْ لَسَابِعُ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلاَّ وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ أَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَقَسَمْتُهَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ سَعْدٍ. (شمائل ترمذی: ص ۲۷)

(١٠٩)عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ غَزَاةٍ وَ نَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيْرٌ نَعْتَقِبُهٗ فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا وَ نَقِبَتْ

ترجمہ آیت: اور صبر کرنے والے تنگی میں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت یہی لوگ ہیں سچے اور یہی ہیں پرہیزگار۔

(١٠٦) کبد (ج) اکباد: جگر۔ واری مواراۃ: چھپانا۔ إبط (ج) آباط: بغل۔ (١٠٧) خلط: ملاوٹ۔

(١٠٨) تقرح تقرحا: زخمی ہونا۔ التقط التقاطا: پانا۔ بردۃ (ج) برد: چادر، کالا کمبل۔

قَدَمَايَ وَ سَقَطَتْ أَظْفَارِيْ فَكُنَّا نَلُفُّ عَلَىٰ أَرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةَ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نُعَصِّبُ مِنَ الْخِرَقِ عَلَىٰ أَرْجُلِنَا وَ حَدَّثَ أَبُوْمُوْسٰى بِهٰذَا ثُمَّ كَرِهَ ذٰلِكَ قَالَ: مَا كُنْتُ أَصْنَعُ بِأَنْ أَذْكُرَهُ كَأَنَّهٗ كَرِهَ أَنْ يَّكُوْنَ شَيْئٌ مِنْ عَمَلِهٖ أَفْشَاهُ۔

(بخاری شریف ص ۵۹۲ ج ۲)

(۱۱۰) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْثاً قِبَلَ السَّاحِلِ فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَبَاعُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ ہُمْ ثَلاَثُ مِائَةٍ وَ أَنَا فِيْهِمْ. فَخَرَجْنَا حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ فَنِيَ الزَّادُ، فَأَمَرَ أَبُوْعُبَيْدَةَ بِأَزْوَادِ ذٰلِكَ الْجَيْشِ فَجُمِعَ ذٰلِكَ كُلُّهٗ. فَكَانَ مِزْوَدَيْ تَمْرٍ وَكَانَ يُقَوِّتُنَا كُلَّ يَوْمٍ قَلِيْلاً قَلِيْلاً. حَتّٰى فَنِيَ فَلَمْ تَكُنْ تُصِيْبُنَا إِلاَّ تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ، فَقُلْتُ: وَ مَا تُغْنِيْ تَمْرَةٌ؟ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِيْنَ فَنِيَتْ، قَالَ: ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْبَحْرِ فَإِذَا حُوْتٌ مِثْلَ الظَّرِبِ. فَأَكَلَ مِنْهُ ذٰلِكَ الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَمَرَ أَبُوْعُبَيْدَةَ بِضِلْعَيْنِ مِنْ أَضْلاَعِهٖ. فَنُصِبَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَاحِلَةٍ فَرُحِلَتْ. ثُمَّ مَرَّتْ تَحْتَهَا فَلَمْ تُصِبْهُمَا۔ (بخاری ص ۳۳۷ ج ۱ و ص ۶۲۵ ج ۲ و ص ۸۶۳ ج ۲)

(۱۱۱) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ، فَتَمَخَّطَ أَبُوْهُرَيْرَةَ فِيْ أَحَدِهِمَا ثُمَّ قَالَ: بَخْ بَخْ يَتَمَخَّطُ أَبُوْهُرَيْرَةَ فِيْ

---

(۱۰۹) غزاۃ (ج) غزَوات: جنگ، وہ جنگ جس میں آپ ﷺ نے خود شرکت کی ہو۔ اعتقب الراحلَة و علیھا اعتقابا: باری باری سواری پر سوار ہونا۔ نقِب (س) نَقَبا: پھٹنا، گھسنا۔ خرَق واحد خِرقة: چیتھڑا۔ رِقاع واحد رُقعَة: کپڑے کا پیوند، چیتھڑا۔ عصَب تعصیبا: پٹی باندھنا۔ بعث (ج) بعُوث: فوج، لشکر۔ زاد (ج) أزوِدَة: توشہ، زادِراہ۔ حوت (ج) حِیتان: مچھلی۔ ظَرِب (ج) ظِراب: چھوٹا ٹیلہ۔ (۱۱۱) مشق الثوب تمشیقا: گیرو سے رنگنا۔ کتان: ایک باریک قسم کا کپڑا۔ تمخط تمخُطا: ناک صاف کرنا۔

الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِيْ وَ إِنِّيْ لَأَخِرُّ فِيْمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ مِنَ الْجُوْعِ مَغْشِيًّا عَلَيَّ، فَيَجِيْءُ الْجَائِيْ فَيَضَعُ رِجْلَهٗ عَلٰى عُنُقِيْ يَرٰى أَنَّ بِيَ الْجُنُوْنُ وَ مَا بِيْ جُنُوْنٌ، وَ مَا هُوَ إِلاَّ الْجُوْعُ. (ترمذی شریف ص۵۹ ج۲)

(۱۱۲) عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلّٰى بِالنَّاسِ يَخِرُّ رِجَالٌ مِنْ قَامَتِهِمْ فِيْ الصَّلٰوةِ مِنَ الْخَصَاصَةِ، وَ هُمْ أَصْحَابُ الصُّفَّةِ، حَتّٰى تَقُوْلَ الْأَعْرَابُ: هٰٓؤُلَآءِ مَجَانِيْنَ أَوْ مَجَانُوْنَ، فَإِذَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْصَرَفَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَالَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ لَأَحْبَبْتُمْ أَنْ تَزْدَادُوْا فَاقَةً وَّ حَاجَةً. (ترمذی شریف ص۵۹ ج۲)

✪ ✪ ✪

وَمِنْ أَبْوَابِ الْبِرِّ

الاِحْسَانُ إِلَى الْجَارِ وَالْعَبِيْدِ

(۱۱۳) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۙ﴿۳۶﴾ (النساء:۳۶)

وَ قَدْ مَرَّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: وَاللّٰهِ لاَ يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لاَ

(۱۱۳) ترجمہ آیت: اور بندگی کرو اللہ کی اور شریک نہ کرو اس کا کسی کو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور قرابت والوں کے ساتھ اور یتیموں اور فقیروں اور ہمسایہ قریب اور ہمسایہ اجنبی اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر کے ساتھ اور اپنے ہاتھ کے مال یعنی غلام باندیوں کے ساتھ بیشک اللہ کو پسند نہیں آتا اترانے والا بڑائی کرنے والا۔ جنب: غیر فرماں بردار، اجنبی، مسافر۔ (واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لیے مستعمل ہے) مختال: متکبر، اترانے والا۔

يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لاَ يُؤْمِنُ۔ قِيْلَ: وَ مَنْ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: الَّذِيْ لاَ يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ. (مشکوۃ ص ۴۲۲)

(١١٤) وَ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَازَالَ جِبْرَئِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ. (بخاری شریف ص ۸۸۹ ج ۲، و مشکوۃ ص ۴۲۲)

(١١٥) وَقَالَ ﷺ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ! لاَ تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَ لَوْ فِرْسَنُ شَاةٍ.(بخاری شریف ص ۸۸۹ ج ۲، مشکوۃ ۱۶۷)

(١١٦) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْجِيْرَانُ ثَلٰثَةٌ فَجَارٌ لَهٗ ثَلٰثَةُ حُقُوْقٍ: حَقُّ الْجِوَارِ وَ حَقُّ الْقَرَابَةِ وَحَقُّ الإِسْلاَمِ. وَ جَارٌ لَّهٗ حَقَّانِ: حَقُّ الْجِوَارِ وَ حَقُّ الإِسْلاَمِ. وَ جَارٌ لَّهٗ حَقٌّ: حَقُّ الْجِوَارِ، وَ هُوَ الْمُشْرِكُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ۔

(ابونعیم فی الحلیۃ والبزار فی مسندہ) تفسیر مظہری۔

(١١٧) عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍوؓ ذُبِحَتْ لَهٗ شَاةٌ فِيْ أَهْلِهٖ. فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: أَهْدَيْتُمْ لِجَارِنَا الْيَهُوْدِيِّ أَهْدَيْتُمْ لِجَارِنَا الْيَهُوْدِيِّ؟.(ترمذی ص ۱۶ ج ۲)

(١١٨) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَيْرُ الأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ، وَ خَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ.(ترمذی شریف ص ۱۶ ج ۲، و مشکوۃ شریف ص ۴۲۴)

وَقَدْ مَرَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يَشْبَعُ وَ جَارُهٗ جَائِعٌ.(مشکوۃ ص ۴۲۴)

(١١٩) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَ تَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ.

(مسلم شریف ص ۳۲۹ ج ۲، و مشکوۃ ص ۱۷۱)

---

(۱۱۵) فِرْسن (ج) فراسن: اونٹ کے کھر کا کنارہ۔ اهدی لأحد إهداء: کسی کو ہدیہ دینا۔ (۱۱۸) شبع (س) شبعا: سیر ہونا۔ (۱۱۹) مرقۃ: شوربا۔ تعاهد تعاهدا: خبر گیری کرنا۔

(۱۲۰) عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ لِيْ جَارَيْنِ فَإِلٰى أَيِّهِمَا أُهْدِيْ قَالَ: إِلٰى أَقْرَبِهِمَا بَابًا. (بخاری شریف ص۸۹۰ ج۲، ومشکوۃ ص۱۷۱)

الصَّاحِبُ بِالْجَنْبِ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَ مُجَاهِدٌ وَ عِكْرِمَةُ وَ قَتَادَةُ: هُوَ الرَّفِيْقُ فِي السَّفَرِ. وَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَ ابْنُ زَيْدٍ: الَّذِيْ يَصْحَبُكَ رَجَاءَ نَفْعِكَ فَيَشْتَمِلُ التِّلْمِيْذَ وَ تِلْمِيْذَ أُسْتَاذِهِ أَيِ الشَّرِيْكَ فِيْ حَلْقَةِ الدَّرْسِ وَقَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَإِبْرَاهِيْمُ النَّخْعِيُّ: هُوَ الْمَرْأَةُ تَكُوْنُ مَعَ جَنْبِهِ۔ وَ قَالَ الْبُخَارِيُّ: اَلصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ. (تفسیر مظہری)

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

أَيِ الْعَبِيْدُ وَ الْإِمَاءُ قُلْتُ: وَ يَدْخُلُ فِيْهَا الْبَهَائِمُ أَيْضاً

(۱۲۱) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ وَ قَدْ وَلِّى حَرَّهُ وَ دُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ وَ لْيَأْكُلْ، فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوْهًا قَلِيْلاً فَلْيَضَعْ بِهِ فِيْ يَدِهِ مِنْهُ أَكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ. (بخاری شریف ص۳۴۷ ج۱)

(۱۲۲) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَشْرَ سِنِيْنَ. فَمَا قَالَ لِيْ: أُفٍّ وَ لاَ لِمَ صَنَعْتَ وَ لاَ أَلاَّ صَنَعْتَ. (بخاری ومسلم، مشکوۃ ص۱۵۸)

(۱۲۳) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَمْ نَعْفُوْ عَنِ الْخَادِمِ؟ فَصَمَتَ ثُمَّ أَعَادَ إِلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ: قَالَ: أَعْفُوْ عَنْهُ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ سَبْعِيْنَ مَرَّةً.

(أبوداؤد باب حق في حق المملوک کتاب الأدب ص۳۵۵ ج۲، ترمذي أبواب البر ص۱۷ ج۲)

جنب (ج) أجناب: پہلو۔ (۱۲۱) الإماء واحد أمة: باندی۔ بھائم واحد بھیمة: چوپایہ، بے زبان جانور۔ دخان (ج) أدخنة: دھواں۔ ولّی الحرّ تولیة: گرمی برداشت کرنا۔ شفه الطعام (ف) شفھا: بہت کھانے والوں کا ہونا۔

---

(١٢٤)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِبَعِيْرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهٗ بِبَطْنِهٖ، فَقَالَ: اِتَّقُوْا اللّٰهَ فِيْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ، فَارْكَبُوْهَا صَالِحَةً وَ كِلُوْهَا صَالِحَةً. (ابوداؤد، کتاب الجہاد ص ٣٥٢، ج ١)

❂❂❂

وَمِنْ أَهَمِّ أَبْوَابِ الْبِرِّ

حُسْنُ الْمُعَاشَرَةِ مَعَ الْأَهْلِ

(١٢٥) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝١٩ (النساء:١٩)

(١٢٦)وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٢٨ (البقرة:٢٢٨)

(١٢٧)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقاً رَضِيَ مِنْهَا اٰخَرَ. (مشکوٰۃ ص ٢٨٠، بحوالہ مسلم)

(١٢٨)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلٰئِكَةُ حَتّٰى تَرْجِعَ.

(بخاری ص ٧٨٢ ج ٢)

(١٢٩)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا

---

(١٢٤)وَكَلَ (ض) وَكْـلاً: چھوڑ دینا، سپرد کردینا۔ (١٢٥) ترجمہ آیت: اور گذران کرو عورتوں کے ساتھ اچھی طرح پھر اگر وہ تم کو نہ بھاویں تو شاید تم کو پسند نہ آوے ایک چیز اور اللہ نے رکھی ہو اس میں بہت خوبی۔ عاشر معاشرۃ: باہم زندگی گذارنا۔ (١٢٦) ترجمہ آیت: اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ مردوں کا ان پر حق ہے دستور کے موافق اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ زبردست ہے تدبیر والا۔ (١٢٧) فرِک (س) فَرکاً: بغض رکھنا۔ (١٢٩) جلد (ض) جلداً: کوڑے مارنا۔

يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ إِمْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِيْ آخِرِ الْيَوْمِ.

(مشکوٰۃ ص ۲۸۰ بحوالہ بخاری و مسلم)

(۱۳۰) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا. فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلْعٍ وَ إِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلْعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ. وَإِنْ تَرَكْتَ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ. فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا. (بخاری ص ۷۷۹ ج ۲، مشکوٰۃ ۲۸۰)

(۱۳۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَ أَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيْ فَإِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوْهُ.

(مشکوٰۃ ص ۲۸۱)

(۱۳۲) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَاناً أَحْسَنُهُمْ خُلُقاً وَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ. (ترمذی ص ۱۳۸ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۲۸۲)

(۱۳۳) عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُ فِيْ أَهْلِهِ قَالَتْ: كَانَ فِيْ مِهْنَةِ أَهْلِهِ. فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ. (بخاری ص ۸۹۲ ج ۲، مشکوٰۃ ۵۱۹)

(۱۳۴) عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُوْمُ النَّهَارَ وَ تَقُوْمُ اللَّيْلَ؟ قُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَ أَفْطِرْ وَ قُمْ وَ نَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ إِنَّ لِعَيْنِكَ حَقًّا وَ إِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا. (بخاری ص ۷۸۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۱۷۹)

(۱۳۵) عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ

---

(۱۳۰) استوصی استیصاء: وصیت قبول کرنا۔ ضلع (ج) ضلوع: پسلی۔ عوج (س) عوجا: ٹیڑھا ہونا۔
(۱۳۳) مہنۃ (ج) مہن: خدمت، کام۔ (۱۳۵) راع (ج) رعاۃ: نگراں، حاکم۔ رعیۃ (ج) رعایا: ماتحت، عام لوگ۔

مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْأَمِيْرُ رَاعٍ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَ الْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ زَوْجِهَا وَ وَلَدِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.(بخاری ص ۷۸۳، مشکوۃ ۳۲۰)

(۱۳۶)عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ تَشْكُوْا إِلَيْهِ مَا تَلْقٰى فِيْ يَدِهَا مِنَ الرَّحىٰ وَ بَلَغَهَا أَنَّهُ جَاءَهُ رَقِيْقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ. فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ: فَجَاءَنَا وَ قَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلٰى مَكَانِكُمَا. فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهَا حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلٰى بَطْنِيْ فَقَالَ: أَلاَ أَدُلُّكُمَا عَلٰى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلاَثاً وَ ثَلاَثِيْنَ وَ احْمَدَا ثَلاَثاً وَ ثَلاَثِيْنَ وَ كَبِّرَا أَرْبَعاً وَ ثَلاَثِيْنَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ.(بخاری ص ۸۰۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۲۰۹)

✻✻✻

مِنْ أَعْظَمِ أَبْوَابِ الْبِرِّ

اَلْحُبُّ فِيْ اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِيْ اللّٰهِ

(۱۳۷)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ: أَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلاَلِيْ؟ اَلْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلِّيْ.(رواہ مسلم مشکوۃ ص ۴۵۲)

(۱۳۸)عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أَحَبَّ عَبْدٌ عَبْداً لِلّٰهِ إِلاَّ أَكْرَمَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.(رواہ احمد مشکوۃ ص ۴۲۷)

(۱۳۹) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَبِيْ ذَرٍّ: يَا أَبَا ذَرٍّ أَيُّ عُرَى الْإِيْمَانِ أَوْثَقُ؟ قَالَ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ:

---

(۱۳۶)شکا إلى أحد(ن) شکایة: کسی کے پاس شکایت لے جانا۔ صادف مصادفة: ملنا۔ رقیق: غلام۔

(۱۳۹)عُرىٰ واحد عروة: حلقہ، قابل اعتماد چیز۔ وَثُق(ک) وثاقة: قوی و مضبوط ہونا۔

اَلْمُوَالَاةُ فِيْ اللّٰهِ وَ الْحُبُّ فِيْ اللّٰهِ وَ الْبُغْضُ فِيْ اللّٰهِ. (مشکوۃ شریف ص ۴۲۶)

(۱٤٠) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍؓ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: لاَ تُصَاحِبْ إلاَّ مُؤمِناً وَ لاَ يَأكُلْ طَعَامَکَ إلاَّ تَقِيٌّ.

(ترمذي أبواب الزہد ص ۶۲ ج ۲، أبوداؤد، کتاب الادب ص ۳۱۶ ج ۲ مشکوۃ ۴۲۶)

(۱٤۱) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَ لَهُ مَا اكْتَسَبَ. (ترمذي ص ۶۱ ج ۲، أبوداؤد ص ۳۵۱ ج ۲)

(۱٤۲) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلرَّجُلُ عَلىٰ دِيْنِ خَلِيْلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ.

(ترمذي ص ۶۰ ج ۲، أبوداؤد ص ۳۱۶ ج ۲، مشکوۃ ۴۲۷)

(۱٤۳) عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ أخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ إيَّاهُ.

(ترمذي ص ۶۲ ج ۲، أبوداؤد ص ۳۵۱ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۲۶)

(۱٤٤) عَنْ يَزِيْدِ بْنِ نَعَامَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إذَا لَقِيَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْأَلْهُ عَنِ اسْمِهِ وَ اسْمِ أَبِيْهِ وَ مِمَّنْ هُوَ، فَإنَّهُ أوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ. (ترمذي ص ۶۲ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۲۷)

مِنْ أَفْضَلِ أَبْوَابِ الْبِرِّ - ذِكْرُ اللّٰهِ

(۱٤٥) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ (النساء: ۱۰۳)

(۱٤٦) عَنْ أَبِيْ رَزِيْنٍؓ قَالَ: قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ألاَ أدُلُّكَ عَلىٰ مِلاَكِ هٰذَا الْأمْرِ الَّذِيْ تُصِيْبُ بِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ؟ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ أَهْلِ الذِّكْرِ وَ إذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَ أَحِبَّ فِيْ اللّٰهِ وَ أَبْغِضْ فِيْ

---

(۱٤۳) أعلم إعلاماً: بتلانا، خبر کرنا۔ (۱٤٥) ترجمہ آیت: پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے۔ (۱٤٦) مِلاک: بنی۔ مِلاک الأمر مجور، بنیادی شئ، سہارا، سرمایۂ بقا۔

اللّٰہِ. (مشکوٰۃ ص ٤٢٧)

(١٤٧) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُوْنٌ وَ مَلْعُوْنٌ مَّا فِيْهَا إِلاَّ ذِكْرُ اللّٰہِ وَ مَا وَالاَهُ أَوْ عَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ. (ترمذی ص ٥٦ ج ٢، مشکوٰۃ ٤٤١)

(١٤٨) عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: كُلُّ كَلاَمِ بْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لاَ لَهُ إِلاَّ أَمْرٌ بِمَعْرُوْفٍ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ ذِكْرُ اللّٰہِ. (ترمذی ص ٦٣ ج ٢، مشکوٰۃ ١٩٨)

❁❁❁

وَمِنْ أَصْعَبِ أَبْوَابِ الْبِرِّ
كَسْبُ الْحَلاَلِ وَطَلَبُ الطَّيِّبِ مِنَ الرِّزْقِ

(١٤٩) قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ:

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ (المؤمنون: ٥١)

(١٥٠) وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ:

لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ (النساء: ٢٩)

(١٥١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰہَ طَيِّبٌ لاَ يَقْبَلُ إِلاَّ طَيِّباً. وَإِنَّ اللّٰہَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ. فَقَالَ:

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ ٥١

---

(١٤٧) والی موالاۃ: دوستی کرنا، مدد کرنا۔ (١٤٩) ترجمہ آیت: اے رسولو! کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا۔ (١٥٠) ترجمہ آیت: نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں ناحق مگر یہ کہ تجارت ہو آپس کی خوشی سے۔ (١٥١) ترجمہ آیت: اے ایمان والو کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو۔ اطال العمل إطالة: کام کو لمبا کرنا۔ شعث (س) شعثا: پراگندہ ہونا۔ غبر (س) غبرا: غبار آلود ہونا۔ غذا بالطعام (ن) غذوا: خوراک دینا۔

وَقَالَ:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (البقرة:١٧٢)

وَ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَ مَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَ مَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَ غُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ؟ (ترمذی ص ۱۳۲، ج ۲، مشکوۃ ص ۲۴۱)

(١٥٢) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَ الْحَرَامُ بَيِّنٌ وَ بَيْنَهُمَا أُمُوْرٌ مُشْتَبِهَةٌ. فَمَنْ تَرَكَ مَا شُبِّهَ مِنَ الْإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكَ. وَ مَنِ اجْتَرَأَ عَلٰى مَا يَشُكُّ فِيْهِ مِنَ الْإِثْمِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ وَ الْمَعَاصِيْ حِمَى اللّٰهِ مَنْ يَّرْتَعْ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ أَنْ يُّوَاقِعَهُ.

(بخاری کتاب البیوع ص ۲۷۵، ج ۱، مشکوۃ ص ۲۴۱)

(١٥٣) وَقَالَ حَسَّانُ بْنُ أَبِيْ سِنَانٍ: مَا رَأَيْتُ شَيْئاً أَهْوَنَ مِنَ الْوَرَعِ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ. (بخاری شریف ج ۱ ص ۲۷۵)

(١٥٤) عَنْ قَيْسِ بْنِ غَرْزَةَؓ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ: يَا مَعَاشِرَ التُّجَّارِ إِنَّ الشَّيْطٰنَ وَ الْإِثْمَ يَحْضُرَانِ الْبَيْعَ فَشُوْبُوْا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ.

(ترمذی ص ۱۴۵، ج ۲، مشکوۃ ص ۲۴۳)

(١٥٥) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْأَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَاءِ. (ترمذی ص ۱۴۵، ج ۲، مشکوۃ ص ۲۴۳)

(١٥٦) عَنْ رِفَاعَةَ أَنَّهُ ﷺ قَالَ: إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فُجَّاراً إِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَ بَرَّ وَ صَدَقَ. (ترمذی ص ۱۴۵، ج ۲، مشکوۃ ص ۲۴۴)

---

(۱۵۲) استبان استبانة: ظاہر ہونا۔ اجترأعلیٰ أمر اجتراء: کسی کام پر دلیری کرنا۔ حمی: وہ چراگاہ کہ جس میں دوسروں کے جانور چرانے کی ممانعت ہو۔ رتع الدوابّ (ف) رتعا: چرانا۔ (۱۵۳) هان الأمر (ن) هونا: آسان ہونا۔ ورِع (س) وَرَعا: پرہیزگار ہونا، گناہوں سے بچنا۔ أراب إرابة: شک میں ڈالنا۔ (۱۵۴) سماسرة واحد سِمسار: دلال۔ شاب (ن) شَوبا: ملانا۔

(١٥٧) عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلاً تَاجِرًا وَ كَانَ إِذَا بَعَثَ تُجَّارَهُ بَعَثَ أَوَّلَ النَّهَارِ فَأَثْرىٰ وَ كَثُرَ مَالُهُ.

(ترمذي ص١٤٥ ج١، مشكوة ص٣٣٩)

(١٥٨) عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: جَلَبْتُ أَنَا وَ مَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَجَاءَنَا النَّبِيُّ ﷺ فَسَاوَمَنَا السَّرَاوِيْلَ. وَعِنْدِيْ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالأَجْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ لِوَزَّانٍ: زِنْ وَ أَرْجِحْ. (ترمذي ص١٥٦ ج١، مشكوة ٢٥٣)

(١٥٩) وَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. (بخاري ص٣٢٢ ج١، مشكوة ص٢٥١)

(١٦٠) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظَلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّ عَرْشِهِ. (ترمذي ص١٥٦ ج١، مشكوة ص٢٥١)

(١٦١) عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُوْلُ: مَاتَ رَجُلٌ فَقِيْلَ لَهُ: مَا كُنْتَ تَقُوْلُ؟ قَالَ كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَأَتَجَوَّزُ عَنِ الْمُوْسِرِ وَ أُخَفِّفُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَغَفَرَ لَهُ.

(بخاري ص٣٢٢ ج١، مشكوة ص٢٤٣)

(١٦٢) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلاً سَمْحاً إِذَا بَاعَ وَ إِذَا اشْتَرىٰ وَ إِذَا اقْتَضىٰ.

(بخاري ص٢٧٨ ج١، مشكوة ص٢٤٣)

(١٦٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

---

(١٥٧) بكر (ن) بكورا: صبح كے وقت آنا۔ بكرة: صبح کا وقت۔ أثرى إثراء: صاحبِ ثروت ہونا۔ (١٥٨) بز (ج) بزوز: کتان یا روئی کے کپڑے۔ هجر: مدینے کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔ ساوم مساومة: بھاؤ تاؤ کرنا۔ أرجح الميزان إرجاحا: ترازو کو جھکانا۔ (١٦٠) أنظر إنظارا: مہلت دینا۔ (١٦١) تجوز عن أحد تجوزا: کسی سے چشم پوشی کرنا۔ (١٦٢) سمح (ج) سماح: فیاض، سخی۔ سمح (ف) سمحا: بخشش کرنا۔

مَرَّ عَلىٰ صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا. فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلاً، فَقَالَ يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ! مَا هٰذَا؟ قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ أَفَلاَ جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا. (ترمذی ص ۱۷۵ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۲۴۸)

(١٦٤) عَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَلْعُوْنٌ مَّنْ ضَارَّ مُؤْمِناً أَوْ مَكَرَ بِهِ. (ترمذی ص ۱۶ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۸)

(١٦٥) عَنْ أَبِيْ صِرْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهِ وَ مَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

(ترمذی ص ۱۶ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۴۲۹)

(١٦٦) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ (بنی اسرائیل: ۳۵)

(١٦٧) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (التطفیف: ۱-۶)

(١٦٨) عَنِ الْمِقْدَامِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَاماً قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ. (بخاری ص ۲۷۸ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۲۴۱)

---

(۱۶۳) صُبرۃ (ج) صبار: غلے کا ڈھیر۔ غش (ن) غشا: دھوکہ دینا۔ (۱۶۶) ترجمہ آیت: اور پورا بھر دو ماپ جب ماپ کر دینے لگو اور تولو سیدھی ترازو سے یہ بہتر ہے اور اچھا ہے اس کا انجام۔ (۱۶۷) ترجمہ آیت: خرابی ہے گھٹانے والوں کی، وہ لوگ کہ جب ماپ کر لیں لوگوں سے تو پورا بھر لیں، اور جب ماپ کر دیں اُنکو یا تول کر تو گھٹا کر دیں، کیا خیال نہیں رکھتے وہ لوگ کہ اُنکو اٹھنا ہے، اُس بڑے دن کے واسطے، جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہان کے مالک کی۔ طفف تطفیفا: حق میں کمی کرنا۔ أوفی الکیل إیفاء: پورا پورا ناپنا۔ قسطاس: ترازو۔ اکتال اکتیالاً: ناپ کر لینا۔

(١٦٩) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعاً فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيْمَةٌ إِلاَّ كَانَتْ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ. (بخاري ص ٣١٢ ج ١، مشكوٰة ص ١٦٨)

(١٧٠) عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍؓ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعاً إِذَا كَانَتْ لِأَحَدِنَا أَرْضٌ أَنْ يُّعْطِيَهَا بِبَعْضِ خِرَاجِهَا وَ بِدَرَاهِمَ، وَقَالَ: إِذَا كَانَتْ لِأَحَدِكُمْ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَزْرَعْهَا وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يُحَرِّمِ الْمُزَارَعَةَ وَلٰكِنْ أَمَرَ أَنْ يَّرْفُقَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ.

(ترمذي ص ١١٦ ج ١، مشكوٰة ص ٣١٥ ج ١)

(١٧١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَأَنْ يَّأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَحْتَطِبَ عَلٰى ظَهْرِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّأْتِيَ رَجُلاً فَيَسْأَلَهٗ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهٗ.

(بخاري ص ١٩٩ ج ١، مشكوٰة ص ١٦٢ عن الزبير بن العوام باختلاف)

❁❁❁

وَمِنْ أَبْوَابِ الْبِرِّ حِفَاظَةُ النَّفْسِ وَالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالدِّفَاعُ عَنْهُمْ

(١٧٢) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى :

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ (البقرة:١٩٠)

---

(١٦٩) غرس (ض) غرسا: درخت لگانا۔ (١٧١) منح (ف) منحا: دینا، عطا کرنا۔ رفق (ک) رفقا: نرمی کا برتاؤ کرنا۔ حبل (ج) حبال: رسّی۔ احتطب احتطابا لکڑیاں چننا۔ (١٧٢) ترجمہ آیت: اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے اور کسی پر زیادتی مت کرو بیشک اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنے والوں کو۔ دافع عن أحد مدافعة: کسی کی جانب سے دفاع کرنا۔ اعتدی اعتداء: حد سے تجاوز کرنا۔

(۱۷۳) وَقَالَ تَعَالٰى:

وَ الَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (الشوریٰ:۳۹-۴۳)

(۱۷٤) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ (النساء:۱۴۸)

(۱۷۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. وَ الرَّجُلُ فِيْ أَهْلِهٖ رَاعٍ وَ هُوَ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. وَ الْمَرْأَةُ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَ هِيَ مَسْؤُوْلَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا. وَ الْخَادِمُ فِيْ مَالِ سَيِّدِهٖ رَاعٍ وَ هُوَ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. (بخاری ص ۳۴۷ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۳۲۰)

(۱۷٦) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ. (بخاری ص ۳۳۷ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۳۰۵)

(۱۷۷) عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ. وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ

---

(۱۷۳) ترجمہ آیت: اور وہ لوگ کہ جب ان پر ہووے چڑھائی تو وہ بدلا لیتے ہیں، اور برائی کا بدلا ہے برائی ویسی ہی پھر جو کوئی معاف کرے اور صلح کرے سو اس کا ثواب ہے اللہ کے ذمہ بیشک اللہ کو پسند نہیں آتے گنہگار، اور جو کوئی بدلہ لے اپنے مظلوم ہونے کے بعد سو ان پر بھی نہیں کچھ الزام، الزام تو ان پر ہے جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں ناحق، ان لوگوں کے لئے ہے عذاب دردناک، اور البتہ جس نے سہا اور معاف کیا بیشک یہ کام ہمت کے ہیں۔ انتصر انتصارا: بدلہ لینا۔ جهر بأمر (ف) جهرا: کسی بات کو ظاہر کرنا۔ (۱۷٤) ترجمہ آیت: اللہ کو پسند نہیں کسی کی بری بات کا ظاہر کرنا مگر جس پر ظلم ہوا ہو۔

شَهِيْدٌ، وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ، وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ. (ترمذی ص ۱۷۰ ج ۱، مشکوۃ ص ۳۰۶)

(۱۷۸) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيْهِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

(ترمذی ص ۱۵ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۲۴)

وَمِنْهَا عِزَّةُ النَّفْسِ

(۱۷۹) عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُّذِلَّ نَفْسَهٗ. قَالَ: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلاَءِ لِمَا لاَ يُطِيْقُ.

(بخاری ص ۱۳۳۱ ج ۱، ترمذی ص ۵۰ ج ۲)

(۱۸۰) قَالَ إِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيّ كَانُوا (أي الصَّحَابَةُ) يَكْرَهُوْنَ أَنْ يَّسْتَذِلُّوْا فَإِذَا قَدَرُوْا عَفَوْا. (ترمذی ص ۶۴، ج ۲)

وَمِنْهَا اِحْتِسَابُ النَّفْسِ

(۱۸۱) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ، عَنْ عُمْرِهِ فِيْمَا أَفْنَاهُ، وَ عَنْ شَبَابِهِ فِيْمَا أَبْلاَهُ، وَ عَنْ مَالِهِ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَ فِيْمَا أَنْفَقَهٗ، وَ مَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ. (ترمذی ص ۶۴ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۴۳)

(۱۸۲) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: حَاسِبُوْا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوْا وَ تَزَيَّنُوْا لِلْعَرْضِ الْأَكْبَرِ، وَ إِنَّمَا يَخِفُّ الْحِسَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ فِي الدُّنْيَا، وَ يُرْوٰى عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: لاَ يَكُوْنُ الْعَبْدُ تَقِيًّا حَتّٰى يُحَاسِبَ نَفْسَهٗ كَمَا يُحَاسِبُ شَرِيْكَهٗ مِنْ أَيْنَ مَطْعَمُهٗ وَ مَلْبَسُهٗ. (ترمذی ص ۶۹ ج ۲)

---

(۱۷۹) انبغی انبغاء: مناسب ہونا۔ أذل إذلالا: ذلیل کرنا۔ تعرض تعرضا: کسی چیز کے درپے ہونا۔ بلا (ن) بلاءً: آزمانا۔ اطاق إطاقة: طاقت رکھنا۔ (۱۸۱) أبلي إبلاء: بوسیدہ کرنا۔ (۱۸۲) تزین تزینا: آراستہ ہونا۔

مِنْهَا نَصْرُ الْمَظْلُوْمِ وَإِعَانَةُ الْمَلْهُوْفِ

(۱۸۳) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍؓ قَالَ: أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ بِسَبْعٍ بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ، وَ اِتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَ تَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ، وَ نَصْرِ الضَّعِيْفِ، وَ عَوْنِ الْمَظْلُوْمِ، وَ إِفْشَاءِ السَّلَامِ، وَ إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ، وَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ فِيْ الْفِضَّةِ، وَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَ عَنْ رُكُوْبِ الْمَيَاسِرِ وَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَ الدِّيْبَاجِ وَ الْقَسِيِّ وَ الْإِسْتَبْرَقِ.

(بخاری ص ۹۲۱ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۱۳۳)

(۱۸۴) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِماً أَوْ مَظْلُوْماً۔ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! هٰذَا نَنْصُرُهٗ مَظْلُوْماً فَكَيْفَ نَنْصُرُهٗ ظَالِماً؟ قَالَ: تَاخُذُ فَوْقَ يَدِهٖ. (بخاری ص ۳۳۱ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۴۲۲)

(۱۸۵) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ فِيْ الدُّنْيَا يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ. (ترمذی ص ۱۵، مشکوٰۃ ۳۲)

وَمِنْ أَبْوَابِ الْبِرِّ

أَدَاءُ الْأَمَانَةِ وَحُسْنُ الْقَضَاءِ

(۱۸۶) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا (النساء: ۵۸)

(۱۸۳) لهف (س) لَهَفا: غمگین ہونا۔ عاد المریض (ن) عِيادَة: بیمار کی مزاج پرسی کرنا۔ شمت تشمیتا: چھینک کا جواب دینا۔ عطس (ض) عَطَسا: چھینکنا۔ أبرّ القسم إبرارا: قسم پوری کرنا۔ تختم تختما: انگوٹھی پہننا۔ میاسر واحد مَيسَرة: ریشمی زین۔ دیباج واحد دیباجة: ریشمی کپڑا۔ استبرق: دبیز ریشم۔ نفس تنفیسا: غم دور کرنا۔ (۱۸۶) ترجمہ آیت: بیشک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچادو امانتیں امانت والوں کو۔

(١٨٧) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلاَّ قَالَ: لاَ إِيْمَانَ لِمَنْ لاَّ أَمَانَةَ لَهُ، وَ لاَ دِيْنَ لِمَنْ لاَّ عَهْدَ لَهُ. (مشکوٰۃ ص١٥)

(١٨٨) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ وَ لِأَجْلِ ذٰلِكَ يُقَالُ: إِنَّ الْمَجَالِسَ بِالْأَمَانَةِ. (ترمذی ص١٨ ج٢، مشکوٰۃ ص٤٣٠)

(١٨٩) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمِنٌ. (ترمذی ص١٠ ج٢، مشکوٰۃ ص٤٣٠)

(١٩٠) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ لَهُ، فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ. قَالَ: دَعُوْهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالاً. (بخاری ص٣٢٣ ج١، مشکوٰۃ ص٢٥١)

(١٩١) وَعَنْهُ قَالَ: كَانَ عَلَيْهِ لِرَجُلٍ سِنٌّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوْهُ فَطَلَبُوْا سِنَّهُ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُ إِلاَّ سِنًّا فَوْقَهَا۔ فَقَالَ: أَعْطُوْهُ فَقَالَ: أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللّٰهُ لَكَ۔ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً وَ قَدْ مَرَّ فِيْ حَدِيْثِ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ... (١٥٨) أَنَّهُ ﷺ قَالَ لِلْوَزَّانِ: زِنْ وَأَرْجِحْ۔ وَ يَسْتَحِبُّ لِلدَّائِنِ إِذَا اسْتَوْفَى دَيْنَهُ أَنْ يَّدْعُوَ لِلْمَدْيُوْنِ وَ يَقُوْلُ: أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللّٰهُ لَكَ۔ (بخاری ص٣٢٢، مشکوٰۃ ص٣٥١)

(١٩٢) وَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ. (بخاری ص٣٢٣، مشکوٰۃ ص٢٥١)

✪ ✪ ✪

(١٨٨) التفت التفاتا: متوجہ ہونا۔ (١٨٩) استشار استشارۃ: مشورہ طلب کرنا۔ (١٩٠) أغلظ إغلاظا: کسی کے سامنے سختی سے پیش آنا۔ مطل (ن) مطلا: ٹال مٹول کرنا۔

وَمِنْهَا

اَلْحُكْمُ بِالْقِسْطِ وَالْعَدْلِ

(۱۹۳) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ (النساء:۵۸)

(۱۹۴) وَ قَالَ تَعَالٰى:

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ (ص:۲۶)

(۱۹۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ حَسَدَ إلاَّ فِيْ اِثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَسَلَّطَهُ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِيْ الْحَقِّ وَ اٰخَرُ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَ يُعَلِّمُهَا.

(بخاري ص ۱۰۵۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۳۲)

(۱۹۶) عَنْ أنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنِ ابْتَغَى الْقَضَاءَ وَ سَأَلَ فِيْهِ شُفَعَاءَ وُكِلَ إلىٰ نَفْسِهٖ. وَ مَنْ أُكْرِهَ عَلَيْهِ أنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مَلَكاً يُسَدِّدُهٗ. (ترمذي ص ۱۵۸ ج ۲، مشکوۃ ۳۲۴)

---

(۱۹۳) ترجمہ آیت: بیشک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچادو امانتیں امانت والوں کو اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو بیشک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا۔ (۱۹۴) ترجمہ آیت: اے داؤد ہم نے کیا تجھ کو نائب ملک میں سو تو حکومت کر لوگوں میں انصاف سے اور نہ چل جی کی خواہش پر پھر وہ تجھ کو بچلادے اللہ کی راہ سے مقرر جو لوگ بچلتے ہیں اللہ کی راہ سے ان کے لئے سخت عذاب ہے اس بات پر کہ بھلایا انہوں نے دن حساب کا۔ (۱۹۵) سلط تسلیطا: مسلط کرنا، غالب کردینا۔ (۱۹۶) ابتغی ابتغاء: طلب کرنا۔ سدد تسدیدا: راہ راست کی طرف رہنمائی کرنا۔

(١٩٧) وَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ وَاحِدٌ. (ترمذی ص ١٥٨، ج ١، مشکوٰۃ ٣٢٤)

(١٩٨) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا تَقَاضَىٰ إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتّٰى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَسَوْفَ تَدْرِيْ كَيْفَ تَقْضِيْ. قَالَ: عَلِيٌّ: فَمَا زِلْتُ قَاضِياً بَعْدُ.

(ترمذي ص ١٥٩ ج ١، مشکوٰۃ ص ٣٢٥)

(١٩٩) عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ مُعَاذاً إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: كَيْفَ تَقْضِيْ؟ فَقَالَ أَقْضِيْ بِمَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ۔ قَالَ: فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَبِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ قَالَ: إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَجْتَهِدُ رَائِيْ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَ فَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. (ترمذي ص ١٥٩ ج ١، مشکوٰۃ ص ٣٢٤)

(٢٠٠) عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ إِلَّا صُلْحاً حَرَّمَ حَلَالاً أَوْ أَحَلَّ حَرَاماً، وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى شُرُوْطِهِمْ إِلَّا شَرْطاً حَرَّمَ حَلَالاً أَوْ أَحَلَّ حَرَاماً. (ترمذي ص ١٦١ ج ١)

(٢٠١) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: السَّمْعُ وَ الطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيْمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ، فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ عَلَيْهِ وَ لَا طَاعَةَ.

(ترمذي ص ٢٠٤ ج ١، مشکوٰۃ ص ٣١٩)

(٢٠٢) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْيَمِيْنُ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ. (ترمذي ص ١٦١ ج ١، مشکوٰۃ ٢٩٦)

---

(١٩٨) تقاضي إلى أحد تقاضيا: کسی کے پاس قضیہ اور مقدمہ لے کر جانا۔ (٢٠٣) رشا (ن) رَشْوا: رشوت دینا۔ ارتشي ارتشاء: رشوت لینا۔

(٢٠٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاشِيْ وَ الْمُرْتَشِيْ فِي الْحُكْمِ. (ترمذی ص ١٥٩ ج ١، مشکوۃ ص ٣٢٦)

مِنْهَا

الشَّهَادَةُ بِالْحَقِّ

(٢٠٤) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾ (النساء: ١٣٥)

(٢٠٥) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ (المائدۃ: ٨)

(٢٠٦) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَ لَا يُسْتَشْهَدُ وَ يَحْلِفُ الرَّجُلُ وَ لَا يُسْتَحْلَفُ. (ترمذی ص ٥٤ ج ٢، بخاری ص ٣٦٢ ج ١، مشکوۃ ٣٢٧)

---

(٢٠٤) ترجمہ آیت: اے ایمان والو قائم رہو انصاف پر گواہی دو اللہ کی طرف کی اگر چہ نقصان ہو تمہارا یا ماں باپ کا یا قرابت والوں کا اگر کوئی مالدار ہے یا محتاج۔ ہے تو اللہ ان کا خیر خواہ تم سے زیادہ ہے سو تم پیروی نہ کرو دل کی خواہش کی انصاف کرنے میں اور اگر تم زبان ملو گے یا بچا جاؤ گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ لوی (ض) لیا: موڑنا، پھیرنا۔ (٢٠٥) ترجمہ آیت: اے ایمان والو کھڑے ہو جایا کرو اللہ کے واسطے گواہی دینے کو انصاف کی اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو عدل کرو یہ بات زیادہ نزدیک ہے تقویٰ سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ کو خوب خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ جرم علیہ (ض) جریمۃ: گناہ کرنا۔ شنأ (ف، س) شنآنا: بغض رکھنا، دشمنی کرنا۔ (٢٠٦) ولی (ض) ولیا: قریب ہونا، متصل ہونا۔ فشا (ن) فشوا: ظاہر ہونا، پھیل جانا۔

وَمِنْهَا

الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

(۲۰۷) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ (آل عمران: ۱۱۰)

(۲۰۸) عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَ لَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوْشِكُنَّ اللّٰهُ أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّنْهُ فَتَدْعُوْنَهُ فَلاَ يُسْتَجَابُ لَكُمْ.

(ترمذی ص ۳۹ ج ۲، ومشکوٰۃ ص ۴۳۶)

(۲۰۹) عَنْ أَبِيْ بَكْرِ نِالصِّدِّيْقِؓ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ مِّنْهُ. (ترمذی ص ۳۹ ج ۲، ومشکوٰۃ ص ۴۳۶)

وَمِنْهَا الدَّعْوَةُ إِلَى الْخَيْرِ وَتَعْلِيْمُهُ وَتَعْلِيْمُ الدِّيْنِ

(۲۱۰) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ (آل عمران: ۱۰۴)

(۲۱۱) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ دَعَا إِلٰى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُوْرِ مَنْ يَّتَّبِعُهُ لاَيَنْقُصُ ذٰلِكَ

---

(۲۰۷) ترجمہ آیت: تم ہو بہتر سب امتوں سے جو بھیجی گئی عالم میں، حکم کرتے ہو اچھے کاموں کا اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ (۲۰۸) استجاب استجابة: پکار سننا۔ (۲۱۰) ترجمہ آیت: اور چاہیے کہ رہے تم میں ایک جماعت ایسی جو بلاتی رہے نیک کام کی طرف اور حکم کرتی رہے اچھے کاموں کا اور منع کریں برائی سے اور وہی پہنچے اپنی مراد کو۔

مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئاً. وَ مَنْ دَعَا إِلَى ضَلاَلَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ يَتَّبِعُهُ لاَ يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئاً.

(ترمذی ص ۹۲ ج ۲، مسلم ۳۴۱ ج ۲، مشکوٰۃ ۲۹)

(۲۱۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ. وَ مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ. وَ اللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيْهِ. وَ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقاً يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْماً سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيْقاً إِلَى الْجَنَّةِ. وَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ يَتَدَارَسُوْنَهُمْ بَيْنَهُمْ إِلاَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَ غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَ حَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَ ذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ وَ مَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ. (مسلم ص ۳۴۵ ج ۲، ترمذی ۱۱۸ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۲)

(۲۱۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَنْ أَجْوَدُ جُوْداً؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ أَعْلَمُ۔ قَالَ: اَللّٰهُ تَعَالَى أَجْوَدُ جُوْداً۔ ثُمَّ أَنَا أَجْوَدُ بَنِيْ آدَمَ. وَ أَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِيْ رَجُلٌ عَلِمَ عِلْماً فَنَشَرَهُ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَمِيْراً وَحْدَهُ أَوْ قَالَ أُمَّةً وَّاحِدَةً. (مشکوٰۃ ص ۳۷)

(۲۱٤) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلاَنِ أَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَ الْآخَرُ عَالِمٌ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلَى أَدْنَاكُمْ. ثُمَّ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰئِكَتَهُ وَ أَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَ

---

(۲۱۲) سلک الطریق (ن) سلوکا: راستے پر چلنا۔ تدارس تدارسا: آپس میں پڑھنا پڑھانا۔ حف (ن) حفا: گھیر لینا۔ (۲۱۳) جاد (ن) جودا: سخی ہونا۔ (۲۱٤) فضل (ن) فضلا: فضل میں غالب ہونا، فوقیت لے جانا۔ جُحر (ج) اجحار: سوراخ، بل۔ حوت (ج) حیتان: مچھلی۔

الْأَرَضِيْنَ حَتَّى النَّمْلَةُ فِيْ جُحْرِهَا وَ حَتَّى الْحُوْتُ لَيُصَلُّوْنَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ. (ترمذی ص ٩٣ ج ٢، مشکوۃ ٣٤)

(٢١٥) وَ قَالَ الْفُضَيْلُ بْنِ عِيَاضٍ عَالِمٌ عَامِلٌ مُعَلِّمٌ يُدْعٰى كَبِيْراً فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ. (ترمذی ص ٩٣ ج ١)

(٢١٦) عَنْ أَبِيْ الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، وَ إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَاراً وَّ لاَ دِرْهَماً، وَ إِنَّمَا وَرَّثُوْا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ. (ترمذی ص ٩٣ ج ١، مشکوۃ ٣٤)

(٢١٧) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ. (بخاری ص ٧٥٢، مشکوۃ ص ١٨٣)

(٢١٨) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلاَّ مِنْ ثَلٰثَةٍ، إِلاَّ مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ. (مشکوۃ ص ٣٢)

وَمِنْهَا طَلَبُ الْعِلْمِ وَالتَّفَقُّهُ فِي الدِّيْنِ

(٢١٩) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوْٓا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ (التوبہ: ١٢٢)

(٢٢٠) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

---

(٢١٦) حظ (ج) حظوظ: حصہ۔ وفر (ض) وَفراً: پورا ہونا۔ (٢١٩) ترجمہ آیت: اور ایسے تو نہیں مسلمان کہ کوچ کریں سارے سو کیوں نہ نکلا ہر فرقہ میں سے ان کا ایک حصہ تا کہ سمجھ پیدا کریں دین میں اور تا کہ خبر پہنچائیں اپنی قوم کو جب کہ لوٹ کر آئیں ان کی طرف تا کہ وہ بچتے رہیں۔ تفقه في أمر تفقّهاً: کسی چیز کی سمجھ بوجھ حاصل کرنا۔ حذر (س) حذراً: محتاط رہنا۔

الْعِلْمُ ثَلٰثَةٌ وَ مَا سِوٰى ذٰلِكَ فَضْلٌ. اٰيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ.(ابوداؤد ص ۴۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۵)

(۲۲۱) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ سَلَكَ طَرِيْقاً يَبْتَغِيْ فِيْهِ عِلْماً سَلَكَ بِهٖ طَرِيْقاً إِلَى الْجَنَّةِ. وَ إِنَّ الْمَلٰئِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى لِطَالِبِ الْعِلْمِ۔

(ترمذی ص ۹۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۴)

(۲۲۲) عَنِ ابْنِ عُمَرؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْماً لِغَيْرِ اللّٰهِ أَوْ أَرَادَ بِهٖ غَيْرَ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ.(ترمذی ص ۹۰ ج ۲)

(۲۲۳) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلنَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ. خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوْا.(باب المناقب بخاری ص ۴۹۶ ج ۱)

(۲۲۴) وَ عَنْ مُعَاوِيَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْراً يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَ إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَ اللّٰهُ يُعْطِيْ.

(بخاری ص ۱۶، مشکوٰۃ ص ۳۲)

(۲۲۵) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(ترمذی ص ۹۳، مشکوٰۃ ص ۳۴)

(۲۲۶) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنْ إِحْيَائِهَا.(مشکوٰۃ ص ۳۶)

(۲۲۷) عَنِ الْحَسَنِؒ مُرْسَلاً قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَ هُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْإِسْلَامَ فَبَيْنَهٗ وَ بَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ.(مشکوٰۃ ص ۳۶)

---

(۲۲۲) تبوّأ تبوّءً: ٹھکانہ بنانا، اقامت کرنا۔ (۲۲۳) معادن واحد معدن: کان۔ (۲۲۴) فقہ تفقیہا: سمجھ بوجھ عطا کرنا۔

(٢٢٨) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْهُوْمَانِ لاَ يَشْبَعَانِ مَنْهُوْمٌ فِيْ الْعِلْمِ لاَ يَشْبَعُ عَنْهُ وَ مَنْهُوْمٌ فِيْ الدُّنْيَا لاَ يَشْبَعُ مِنْهَا.(مشکوۃ ص ٣٦)

(٢٢٩) قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: ثَلٰثٌ أُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِيْ وَ لِإِخْوَانِيْ، هٰذِهِ السُّنَّةُ أَنْ يَّتَعَلَّمُوْهَا وَ يَسْئَلُوْا عَنْهَا وَ الْقُرآنُ أَنْ يَّتَفَقَّهُوْهُ وَ يَسْئَلُوْا عَنْهُ وَ يَدَعُوا النَّاسَ إِلاَّ مِنْ خَيْرٍ.(بخاری ج ٢، ص ١٠٨٠)

مِنْهَا التَّعَاوُنُ بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

(٢٣٠) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۖ (المائدۃ: ٢)

(٢٣١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَخُوْنُهُ وَ لاَ يَكْذِبُهُ وَ لاَ يَخْذُلُهُ. كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ عِرْضُهُ وَ مَالُهُ وَ دَمُهُ. اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَّحْتَقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ. (ترمذی ص ١٥ ج ٢، مشکوۃ ص ٤٢٢)

(٢٣٢) عَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضاً.

(ترمذی ١٥ ج ٢، مشکوۃ ص ٤٢٢)

(٢٣٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَحَدَكُمْ مِرْآةُ أَخِيْهِ فَإِنْ رَّأَى بِهٖ أَذًى فَلْيُمِطْ.(ترمذی ص ١٥ ج ٢، مشکوۃ ص ٤٢٤)

(٢٣٤) وَعَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَلْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَ يَحُوْطُهُ مِنْ وَّرَائِهٖ.(أبوداؤد ص ٣٢٥ ج ٢، مشکوۃ ص ٤٢٤)

(٢٣٥) عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

(٢٢٨) نہم (س) نہامۃ: حریص ہونا۔ وَدَع (ف) وَدعا: چھوڑنا۔ (٢٣٠) ترجمہ آیت: اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو گناہ پر اور ظلم پر۔ (٢٣١) خذل (ن) خذلا: بے یار و مددگار چھوڑنا۔ احتقر احتقارا: کسی کو حقیر سمجھنا۔ (٢٣٢) بنی (ض) بنیانا: عمارت بنانا۔ حاط (ن) حوطا: حفاظت کرنا، نگہبانی کرنا۔

عليْهِ وَسَلّمَ تَرى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَىٰ عُضْواً تَدَاعىٰ لَهُ سَائِرُ جَسَدِهٖ بِالسَّهْرِ وَالْحُمّٰى. (بخاری ص۸۸۹، ج۲، مشکوۃ ص۴۲۲)

(۲۳۶) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ علَيْهِ وَسَلّم للمسلم على المسلم ستٌّ بالمعروف يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهٗ وَيُجِيْبُهٗ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهٗ اذا عَطِسَ وَيَعُوْدُهٗ إِذَا مَرِضَ وَيَتَّبِعُ جَنَازَتَهٗ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهٗ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ- (ترمذی ص۹۸، ج۲، مشکوۃ ص۳۹۸)

مِنْ أَفْضَلِ شُعَبِ التَّعَاوُنِ الإِيْثَارُ

(۲۳۷) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ (الحشر:۹)

(۲۳۸) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ أُهْدِيَ لِرَجُلٍ مِّنْ أصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَأسُ شَاةٍ فَقَالَ: إِنَّ أَخِيْ فُلاَنٌ وَ عَيَالُهٗ أَحْوَجُ إِلىٰ هٰذَا مِنَّا، فَبَعَثَ بِهٖ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَزَلْ يَبْعَثُ وَاحِدٌ إِلىٰ آخَرَ حَتىّٰ تَدَاوَلَهَا سَبْعَةُ أَبْيَاتٍ حَتّٰى رَجَعَتْ إِلىٰ أُولٰئِكَ. فَنَزَلَتْ وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ. (مظہری تحت هٰذه الآية)

(۲۳۹) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ ﷺ الْأَنْصَارَ لِيَقْطَعَ لَهُمْ بِالْبَحْرَيْنِ فَقَالُوْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَاكْتُبْ لِإِخْوَانِنَا مِنْ قُرَيْشٍ بِمِثْلِهَا فَلَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ إِثْرَةً فَاصْبِرُوْ حَتىّٰ تَلْقَوْنِيْ. (بخاری ص۳۲۰)

(۲۴۰) عَنْ أَبِيْ جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ: اِنْطَلَقْتُ

---

(۲۳۵) سہر (س) سَهَرا: بیدار رہنا۔ حُمّٰی: بخار۔ (۲۳۷) ترجمہ آیت: اور مقدم رکھتے ہیں اُنکو اپنی جان سے اور اگر چہ ہو اپنے اوپر فاقہ۔ أثر إيثارا: اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دینا۔ خصّ (س) خصاصة: محتاج ہونا۔ تداول تداوُلا: یکے بعد دیگرے لینا۔

يَوْمَ الْيَرْمُوْكِ أَطْلُبُ ابْنَ عَمِّيْ وَ مَعِيَ شَنَّةٌ مِنْ مَّاءٍ وَ إِنَاءٌ فَقُلْتُ إِنْ كَانَ بِهٖ رَمَقٌ سَقَيْتُهُ مِنَ الْمَاءِ وَ مَسَحْتُ بِهٖ وَجْهَهُ فَإِذَا أَنَا بِهٖ يَنْشَغُ. فَقُلْتُ لَهُ أَسْقِيْكَ؟ فَأَشَارَ أَنْ نَعَمْ فَإِذَا رَجُلٌ يَقُوْلُ آهٗ!... فَأَشَارَ ابْنُ عَمِّيْ أَنِ انْطَلِقْ بِهٖ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ هِشَامُ بْنُ الْعَاصِّ أَخُوْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِّ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: أَسْقِيْكَ؟ فَسَمِعَ آخَرَ يَقُوْلُ: آهٗ!... فَأَشَارَ هِشَامٌ أَنِ انْطَلِقْ بِهٖ إِلَيْهِ فَجِئْتُهُ. فَإِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ. ثُمَّ رَجَعْتُ إِلىٰ هِشَامٍ فَإِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ. ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ عَمِّيْ فَإِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ. (کتاب الزہد والرقاق لعبد اللہ بن المبارک، حدیث ۵۳۳)

مِنْهَا قَبُوْلُ الْهَدِيَّةِ وَالْإِثَابَةُ عَلَيْهَا

(٢٤١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَ لَاتَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَ لَوْ شِقَّ فِرْسَنِ شَاةٍ. (مشکوٰۃ ص ۲۶۱، ترمذی ص ۳۵، ج ۲)

(٢٤٢) عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَ يُثِيْبُ عَلَيْهَا. (بخاری ص ۳۵۲ ج ۲، ترمذی ص ۱۷ ج ۱)

(٢٤٣) عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِ بِهٖ. فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهٖ. فَمَنْ أَثْنىٰ بِهٖ فَقَدْ شَكَرَهٗ. وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَهٗ.

(ابوداؤد ص ۳۱۵ ج ۲ مشکوٰۃ ص ۲۶۱)

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ أُبْلِيَ بَلَاءً فَذَكَرَهٗ فَقَدْ شَكَرَهٗ، وَإِنْ كَتَمَهٗ فَقَدْ كَفَرَهٗ. (ابوداؤد ص ۳۱۵ ج ۲)

(٢٤٤) عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ

---

(٢٤٠) شنۃ (ج) شنان: پرانی مشک۔ نشغ (ف) نشغا: سسکی لینا۔ (٢٤١) أثاب إثابۃ: بدلہ دینا۔ وَحَر: کینہ۔ (٢٤٣) کتم (ن) کتمانا: چھپانا۔

صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ. (ترمذي ص ٢٣ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٢٦١)

(٢٤٥) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ. (ترمذي ص ١٧ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٢٦١)

وَمِنْهَا

إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ

(٢٤٦) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوْفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾ (النساء: ١١٤)

(٢٤٧) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةِ؟ قَالُوْا: بَلىٰ قَالَ: صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ. وَ يُرْوىٰ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: هِيَ الْحَالِقَةُ. لَا أَقُوْلُ: تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ. (ترمذي ص ٧٤ ج ٢، أبوداود ص ٣٢٥ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٢٨)

(٢٤٨) عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنِ اعْتَذَرَ إِلىٰ أَخِيْهِ فَلَمْ يَعْذِرْهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيْئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ. (مشکوٰۃ ص ٤٢٩)

(٢٤٩) عَنْ أُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَقُوْلُ خَيْراً وَ يَنْمِيْ خَيْراً. (بخاري ص ٣٧١ ج ١، مشکوٰۃ ص ٤١٢ و ٤٢٨)

---

(٢٤٤) أبلغ في أمر إبلاغا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، انتہا کو پہنچا دینا۔ (٢٤٧) حلق (ض) حلقا: مونڈنا۔ اعتذر إلى أحد اعتذارا: کسی کے سامنے معذرت پیش کرنا۔ (٢٤٨) مکس (ض) مکسا: ٹیکس جمع کرنا۔ (٢٤٩) نمی (ض) نميا: زیادہ ہونا۔ نمی الحديث إلى أحد: کسی کی طرف بات کو منسوب کرنا۔

مِنْهَا حُسْنُ الظَّنِّ

(٢٥٠) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ. (أبوداود ص ٣٣٤ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٢٩)

وَمِنْهَا تَغْيِيْرُ الْمُنْكَرِ

(٢٥١) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ رَأٰى مِنْكُمْ مُنْكَراً فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَ ذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيْمَانِ.

(مسلم ص ٥١ ج ١، مشکوٰۃ ٤٣٥)

(٢٥٢) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ فِي الْمَعَاصِيْ فَنَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ مَجَالِسِهِمْ وَ وَاكَلُوْهُمْ وَ شَارَبُوْهُمْ، فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ وَ لَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ، ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ. قَالَ: فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ مُتَّكِئاً، فَقَالَ لاَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ حَتّٰى تَأْطِرُوْهُمْ أَطْراً، وَ فِيْ رِوَايَةٍ فَقَالَ: لاَ حَتّٰى تَأْخُذُوْا يَدَ الظَّالِمِ فَتَأْطِرُوْهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْراً. (ترمذی ص ٩ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٣٨)

وَمِنْهَا السَّتْرُ عَلَى الْمُسْلِمِ

(٢٥٣) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَأٰى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيٰى مَوْؤُوْدَةً. (أبوداود ص ٣٣١ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٢٤)

وَمِنْهَا الشَّفْقَةُ وَالرَّحْمَةُ عَلٰى خَلْقِ اللّٰهِ

(٢٥٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْحَسَنَ بْنَ

---

(٢٥٢) جالس مجالسة: اٹھنا بیٹھنا، ہم نشینی اختیار کرنا۔ أطر (ض) أطرا: موڑنا، پھیرنا۔ (٢٥٤) قبل تقبيلا: چومنا، بوسہ دینا۔

عَلِيٌّ وَ عِنْدَهُ أَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيْمِيُّ جَالِسٌ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: إِنَّ لِيْ عَشْرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَداً. فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ لاَّ يَرْحَمُ لاَ يُرْحَمُ - (بخاری ص۸۸۷، مشکوٰۃ ص۴۲۰)

(۲۵۵) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: أَتُقَبِّلُوْنَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَوَ أَمْلِكُ لَكَ إِنْ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ. (بخاری ص۸۸۷ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۲۱)

(۲۵۶) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَضَعَ صَبِيّاً فِيْ حِجْرِهِ فَحَنَّكَهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ. (بخاری ص:۸۸۸ ج۲)

(۲۵۷) عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَلاَ أَدُلُّكَ عَلٰى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ؟ اِبْنَتُكَ مَرْدُوْدَةٌ إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ. (ابن ماجہ ص۲۶۹، مشکوٰۃ ص۴۲۵)

(۲۵۸) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْنِيْ اِمْرَأَةٌ وَّ مَعَهَا اِبْنَتَانِ لَهَا تَسْئَلُنِيْ، فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِيْ غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ اِبْنَتَيْهَا وَ لَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا، ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ فَحَدَّثْتُهُ، فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْراً مِنَ النَّارِ. (بخاری ص۸۸۷، مشکوٰۃ ص۴۲۱)

(۲۵۹) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ - (ترمذی ص۱۴ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۲۳)

(۲۶۰) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّمْشِيْ، فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَنَزَلَ بِئْراً فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ خَرَجَ،

---

(۲۵۶) حنک تحنیکا: چبا کر نرم کرنا، یعنی کھجور یا چھوارے کو چبا کر بچوں کے لیے نرم کر دینا تا کہ ان کے کھانے کے قابل ہو جائے۔ (۲۶۰) لھث (س) لَهْثاً: پیاسا ہونا، شدت پیاس سے زبان نکالنا۔ ثریٰ: نمناک مٹی۔ رقی (س) رُقِیاً: اوپر چڑھنا۔ خشاش واحد خشاشة: کیڑے مکوڑے۔

فَإِذَا هُوَ بِكَلْبٍ يَلْهَثُ وَ يَأْكُلُ الثَّرىٰ مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ: لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا مِثْلُ الَّذِيْ بَلَغَ لِيْ، فَنَزَلَ بِئْراً فَمَلأَ خُفَّهٗ ثُمَّ أَمْسَكَهٗ بِفِيْهِ ثُمَّ رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْراً؟ قَالَ: فِيْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ. (بخاری ص ٣١٨ ج ١)

(٢٦١) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: عُذِّبَتْ اِمْرَأَةٌ فِيْ هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ جُوْعاً فَدَخَلَتْ فِيْهَا النَّارَ۔ قَالَ: فَقَالَ: وَ اللّٰهُ أَعْلَمُ لاَ أَنْتِ أَطْعَمْتِيْهَا وَ لاَ سَقَيْتِهَا حِيْنَ حَبَسْتِهَا وَ لاَ أَنْتِ أَرْسَلْتِيْهَا فَأَكَلَتْ مِنْ خِشَاشِ الْأَرْضِ۔

(بخاری ص ٣١٨ ج ١، مشکوۃ ١٦٨)

(٢٦٢) عَنْ أَنَسٍؓ وَ عَبْدِ اللّٰهِؓ قَالاَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلىٰ عِيَالِهٖ۔

(مشکوۃ ص ٤٢٥)

(٢٦٣) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَر أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا جَمَلٌ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ ﷺ حَنَّ وَ ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ فَمَسَحَ ذَافِرَهٗ فَسَكَتَ. فَقَالَ: مَنْ رَبُّ هٰذَا الْجَمَلِ؟ لِمَنْ هٰذَا الْجَمَلُ؟ فَجَاءَ فَتىً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ أَفَلاَ تَتَّقِيْ فِيْ هٰذِهِ الْبَهِيْمَةِ الَّتِيْ مَلَّكَكَ اللّٰهُ إِيَّاهَا. فَإِنَّهٗ شَكَا إِلَيَّ أَنَّكَ تُجِيْعُهٗ وَ تُدِيْبُهٗ۔

(أبوداؤد ص ٣٥٢ ج ١)

(٢٦٤) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ أَنَّهٗ قَالَ: كُنَّا إِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلاً لاَ نُسَبِّحُ حَتّٰى نَحُلَّ الرِّحَالَ. (أبوداؤد ص ٣٥٢ ج ١)

---

(٢٦٣) حائط (ج) حیطان: دیوار، باغ۔ حن (ض) حنینا: مشتاق ہونا، خوشی یا غم سے آواز نکالنا۔ ذرفت العین (ض) ذرفا: آنکھوں سے آنسو بہنا۔ ذافر (ج) ذفاری و ذفار: کان کے پیچھے کی ہڈی۔ أداب إدابة: تھکانا، عاجز بنا دینا۔ (٢٦٤) حل (ن) حلا: کھولنا۔

إمَاطَــةُ الأذىٰ

(٢٦٥) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الإيْمَانُ بِضْعٌ وَّ سَبْعُوْنَ شُعْبَةً فَأفْضَلُهَا قَوْلُ لاَ إلٰهَ إلاَّ اللّٰهُ وَ أدْنَاهَا إمَاطَةُ الأذىٰ عِنِ الطَّرِيْقِ، وَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الإيْمَانِ۔

(مسلم ص ٤٧ ج ١، مشکوٰۃ ص ١٢)

(٢٦٦) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اِتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ قَالُوْا: وَ مَا اللَّعَّانَانِ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ طَرِيْقِ النَّاسِ أوْ ظِلِّهِمْ. (مسلم ١٣٢ ج ١، مشکوٰۃ ص ٤٢)

(٢٦٧) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّمْشِيْ فِيْ الطَّرِيْقِ إذْ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَأخَّرَهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ. (ترمذی ص ١٧ ج ٢، مشکوٰۃ ص ١٦٨)

مِنْهَا الصِّدْقُ فِي الأُمُـوْرِ كُلِّهَا

(٢٦٨) قَالَ تَعَالىٰ:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ (التوبۃ: ١١٩)

(٢٦٩) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ؛ فَإنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ إلَى الْبِرِّ وَ إنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ إلَى الْجَنَّةِ، وَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَ يَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَ إيَّاكُمْ وَ الْكِذْبَ؛ فَإنَّ الْكِذْبَ يَهْدِيْ إلَى الْفُجُوْرِ وَ إنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إلَى النَّارِ، وَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَ يَتَحَرَّى الْكِذْبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّاباً.

(مسلم ص ٣٢٦ ج ٢، ترمذی ص ١٩ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤١١)

---

(٢٦٦) تخلی تخلیا: تنہائی میں رہنا، کسی کام کے لیے فارغ ہونا۔ (٢٦٨) ترجمہ آیت: اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور رہو ساتھ سچوں کے۔ (٢٦٩) تحری الأمر تحریا: قصد کرنا۔

(٢٧٠) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ قُرَادٍؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ يَوْماً. فَجَعَلَ أَصْحَابُهٗ يَتَمَسَّحُوْنَ بِوَضُوْئِهٖ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ: مَا يَحْمِلُكُمْ عَلٰى هٰذَا؟ قَالُوْا: حُبُّ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يُّحِبَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ أَوْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ، فَلْيَصْدُقْ حَدِيْثَهٗ إِذَا حَدَّثَ وَ لْيُؤَدِّ أَمَانَتَهٗ إِذَا ائْتُمِنَ، وَ لْيُحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهٗ. (مشکوۃ ص ۴۲۴)

(٢٧١) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ: فَإِنَّ الصِّدْقَ طَمَانِيَةٌ وَ إِنَّ الْكِذْبَ رِيْبَةٌ. (ترمذی ص ۷۵ ج ۲، مشکوۃ ۴۲۴)

مِنْهَا حُسْنُ الْخُلُقِ

(٢٧٢) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِؒ أَنَّهٗ وَصَفَ حُسْنَ الْخُلُقِ، فَقَالَ: هُوَ بَسْطُ الْوَجْهِ وَ بَذْلُ الْمَعْرُوْفِ وَ كَفُّ الْأَذٰى. (ترمذی ص ۲۱ ج ۲)

(٢٧٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ حُسْنَ الْأَخْلَاقِ. (مشکوۃ شریف ص ۴۳۲)

(٢٧٤) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقاً. (بخاری ص ۸۹۱، مشکوۃ ص ۴۳۱)

(٢٧٥) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُوْضَعُ فِي الْمِيْزَانِ أَثْقَلَ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَ إِنَّ صَاحِبَ حُسْنِ الْخُلُقِ لَيَبْلُغُ بِهٖ دَرَجَةَ صَاحِبِ الصَّوْمِ وَالصَّلٰوةِ. (ترمذی ص ۲۱ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۳۱)

---

(٢٧٠) تمسح تمسحا: ملنا۔ جاور مجاورة: پڑوس میں رہنا۔ (٢٧١) راب (ض) ريبا: شک میں ڈالنا۔ (٢٧٢) بسط الوجه (ن) بسطا: کشادہ رو ہونا۔

طَلْقٍ، وَ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ إِنَاءِ أَخِيْكَ. (ترمذي ص١٩ ج٢، مشکوٰۃ ص١٦٨)

(٢٨٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَ لَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَا يَأْلَفُ وَ لَا يُؤْلَفُ. (مشکوٰۃ ص٤٢٥)

(٢٨٤) عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُخَالِطُنَا حَتّٰى أَنْ كَانَ لَيَقُوْلُ لِأَخٍ لِيْ صَغِيْرٍ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ! مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ. (ترمذي ص٢٠ ج٢، مشکوٰۃ ص٤١٦)

اَلْمُدَارَاةُ مَعَ النَّاسِ

(٢٨٥) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ أَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ أَمْرُكَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَ إِرْشَادُكَ فِيْ أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ بَصَرُكَ لِلرَّجُلِ الرَّدِيِّ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ إِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَ الشَّوْكَ وَ الْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيْقِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ إِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ دَلْوِ أَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ. (ترمذي ص١٧ ج٢، مشکوٰۃ ص١٦٨)

(٢٨٦) يُذْكَرُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: إِنَّا لَنَكْشِرُ فِيْ وُجُوْهِ أَقْوَامٍ وَ إِنَّ قُلُوْبَنَا لَتَلْعَنُهُمْ. (بخاري ص٩٠٥)

مِنْهَا كَظْمُ الْغَيْظِ

(٢٨٧) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (آل عمران: ١٣٤)

(٢٨٨) عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

---

(٢٨٣) اَلِفَ (س) اُلفۃ: مانوس ہونا، محبت کرنا۔ (٢٨٤) نغر (ج) نغران: بلبل، چڑیا کے بچے، نغیر اسی کی تصغیر ہے۔ (٢٨٥) رَدِیَ البصر (س) رَدًی: نگاہ کمزور ہونا۔ (٢٨٦) کشر عن أسنانه (ض) کشرًا: ہنسی میں دانت نکالنا۔ (٢٨٧) ترجمہ آیت: اور دبا لیتے ہیں غصہ اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو اور اللہ چاہتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ کظم الغیظة (ض) کظمًا: غصے کو پی جانا۔

قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظاً وَّ هُوَ قَادِرٌ عَلىٰ أَنْ يُّنَفِّذَهٗ دَعَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلىٰ رُؤُوْسِ الْخَلاَئِقِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ مِنْ أَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ.

(ترمذی ص ۲۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۳۴)

(۲۸۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ۔ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ. (ابوداؤد ص ۲۱۱ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۳۳)

وَمِنْهَا التَّوَاضُعُ

(۲۹۰) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَ مَازَادَ اللّٰهُ رَجُلاً بِعَفْوٍ إِلاَّ عِزّاً وَ مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلاَّ رَفَعَهُ اللّٰهُ. (مسلم ص ۳۲۰ ج ۲، مشکوۃ ص ۱۶۷)

(۲۹۱) عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَوْحىٰ إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا لاَ يَبْغِيْ على أحدٍ أَحَدٌ وَ لاَ يَفْخَرُ أَحَدٌ عَلىٰ أَحَدٍ. (ابوداؤد ص ۳۲۳ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۱۷)

وَمِنْهَا التُّؤَدَّةُ وَالْوَقَارُ

(۲۹۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قال: اَلسَّمْتُ الْحَسَنُ، وَ التُّؤَدَّةُ، وَ الْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ أَرْبَعٍ وَّ عِشْرِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ. (ترمذی ص ۲۲ ج ۲، مشکوۃ ۴۳۰)

وَمِنْهَا الشَّفَاعَةُ الْحَسَنَةُ

(۲۹۳) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً

---

(۲۸۹) صرع (ف) صرعة: پچھاڑ دینا۔ (۲۹۰) بغی (ض) بغیا: ظلم کرنا۔ (۲۹۲) سمت (ض) سمتا: راستہ اختیار کرنا، راہ راست پر چلنا۔ التؤدة: سنجیدگی۔ وقر الرجل (ک) وقارا: سنجیدہ و صاحب وقار ہونا۔ اقتصد اقتصادا: میانہ روی اختیار کرنا۔ (۲۹۳) ترجمہ آیت: جوکوئی سفارش کرے نیک بات میں اس کو بھی ملے گا اس میں سے ایک حصہ اور جوکوئی سفارش کرے بری بات میں اس پر بھی ہے ایک بوجھ اس میں سے اور اللہ ہے ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

سَيِّئَةً يَكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ (النساء:۸۵)

وَمِنْهَا إِكْرَامُ الْكَبِيْرِ وَالرَّحْمُ عَلَى الصَّغِيْرِ

(۲۹۴) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخاً مِنْ أَجْلِ سِنِّهٖ إِلاَّ قَيَّضَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ سِنِّهٖ مَنْ يُكْرِمُهٗ۔

(ترمذی ص ۲۳ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۲۳)

(۲۹۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا وَ يَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ (ترمذی ص ۱۴ ج ۲ مشکوۃ ص ۴۲۱)

مِنْهَا عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَزِيَارَةُ الْإِخْوَانِ

(۲۹۶) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ عَادَ مَرِيْضاً أَوْ زَارَ أَخاً لَّهٗ فِيْ اللّٰهِ نَادَاهُ مُنَادٍ أَنْ طِبْتَ وَ طَابَ مَمْشَاكَ وَ تَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً۔ (ترمذی ص ۲۱ ج ۲، مشکوۃ ۴۲۶)

مِنْهَا الرِّفْقُ فِي الْأُمُوْرِ

(۲۹۷) عَنْ عَائِشَةَؓ أَنَّ يَهُوْدَ أَتَوْا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوْا: اَلسَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: السَّامُ عَلَيْكُمْ وَ لَعَنَكُمْ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْكُمْ قَالَ: مَهْلاً يَا عَائِشَةُ! عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَ إِيَّاكِ وَ الْعُنْفَ وَ الْفُحْشَ قَالَتْ: أَوَ لَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا. قَالَ: أَوَ لَمْ تَسْمَعِيْ مَا قُلْتُ، رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ، فَيُسْتَجَابُ لِيْ فِيْهِمْ وَ لاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ۔

(بخاری ص ۸۹۱، مشکوۃ ص ۳۹۸)

---

(۲۹۴) قیض تقییضا: مقرر کرنا۔ (۲۹۶) طاب (ض) طیبا: اچھا اور عمدہ ہونا۔ ممشی: مصدر میمی، چلنا۔ تبوأ تبوءا: ٹھکانہ بنانا۔ (۲۹۷) سام واحد سامۃ: موت۔ مھل (ف) مھلا: اطمینان سے بغیر جلد بازی کے کام کرنا۔ عنف (ک) عنفا: سختی کرنا۔

(۲۹۸)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍؓ أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَ يُعْطِيْ عَلَيْهِ مَا لاَ يُعْطِيْ عَلَى الْعَنْفِ۔

(أبوداؤد ص ۶۶۲ ج ۲، مشكوٰة ص ۴۳۱ عن عائشہؓ)

(۲۹۹) عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُنْ فِيْ شَيْئٍ إلاَّ زَانَهٗ وَ لاَنُزِعَ مِنْ شَيْئٍ إلاَّ شَانَهٗ۔

(أبوداؤد ص ۶۶۳، مشكوٰة ص ۴۳۱)

مِنْهَا طِيْبُ الْكَلاَمِ

(۳۰۰) عَنْ عَلِيٍّؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إنَّ فِيْ الْجَنَّةِ غُرَفاً تُرىٰ ظُهُوْرُهَا مِنْ بُطُوْنِهَا وَ بُطُوْنُهَا مِنْ ظُهُوْرِهَا. فَقَامَ أعْرَابِيٌّ فَقَالَ: لِمَنْ هِيَ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: لِمَنْ أطَابَ الْكَلاَمَ وَ أطْعَمَ الطَّعَامَ وَ أدَامَ الصِّيَامَ وَ صلّىٰ و النَّاسُ نِيَامٌ۔

(أبوداؤد ص ۲۱۴ ج ۲، مشكوٰة ص ۱۰۹ عن أبي مالك الأشعريؓ)

مِنْهَا

تَنْزِيْلُ النَّاسِ مَنَازِلَهُمْ

(۳۰۱) عَنْ عَائِشَةَؓ أنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أنْزِلُوْا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ.

(أبوداؤد ۶۶۷ ج ۲، مشكوٰة ص ۴۲۴)

(۳۰۲)عَنْ أبِيْ مُوْسى الْأشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إنَّ مِنْ إجْلاَلِ الْكَبِيْرِ إكْرَامَ ذِيْ الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَ حَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيْهِ وَ الْجَافِيْ عَنْهُ وَ إكْرَامَ ذِيْ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ۔

(أبوداؤد ص ۶۶۷ ج ۲، مشكوٰة ص ۴۲۳)

---

(۲۹۹)زان (ض) زِينا: زینت دینا۔ شان (ض) شَینا: عیب لگانا۔ (۳۰۰)غرف واحد غرفة: بالاخانہ۔ أطاب الكلام إطابة: عمدہ گفتگو کرنا۔ نیام واحد نائم سونے والا۔ (۳۰۲)أجلّ إجلالاً: تعظیم کرنا۔ غلا (ن) غلوّا: زیادہ ہونا، بلند ہونا۔ جفا (ن) جفاء: اعراض کرنا۔ أقسط إقساطا: منصف ہونا۔

مِنْهَا حُسْنُ الْعَهْدِ

(٣٠٣) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا غِرْتُ عَلَى إِمْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيْجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِيْ بِثَلٰثِ سِنِيْنَ لِمَا كُنْتُ اَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا، وَ لَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِيْ الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، وَ إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِيْ فِيْ خُلَّتِهَا مِنْهَا۔ (بخاري ٨٨٨، مشكوة ٥٧٣)

مِنْهَا التَّحِيَّةُ وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ

(٣٠٤) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ (النساء:٨٦)

(٣٠٥) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ قَالَ: اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلىٰ أُولٰئِكَ نَفَرٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوْسٍ، فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّوْكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَ تَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوْا: وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ فَزَادَهُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ.

(بخاري ٩٠٩، مشكوة ٣٩٧)

(٣٠٦) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمَدِيْنَةَ اِنْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ. وَ قِيْلَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَجِئْتُ فِيْ النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ. فَلَمَّا اِسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ وَ كَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ

---

(٣٠٣) غار (س) غيرة: غیرت آنا۔ قصب واحد قصبة: مروارید آبدار تازہ، زبرجد آب دار تازہ جو یاقوت سے مرصع ہو۔ خلة: دوست، محبوبہ، بیوی۔ (٣٠٤) ترجمہ آیت: اور جب تم کو دعا دیوے کوئی تو تم بھی دعا دو اس سے بہتر یا وہی کہو الٹ کر بیشک اللہ ہے ہر چیز کا حساب کرنے والا۔ (٣٠٦) انجفل انجفالا: تیز بھاگنا۔ استبان الشئ استبانة: کسی چیز کی وضاحت طلب کرنا۔

أنْ قَالَ: يَا أيُّهَا النَّاسُ! أفْشُوا السَّلاَمَ وَ أطْعِمُوْا الطَّعَامَ وَ صَلُّوْا وَ النَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلاَمٍ.(ترمذی ص ۷۲ ج ۲)

(۳۰۷) عَنْ أبِيْ سَعِيْدِ نِالْخُدْرِيِّ أنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إيَّاكُمْ وَ الْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيْهَا۔ قَالَ: فَإذَا أبَيْتُمْ إلاَّ الْمَجْلِسَ فَأعْطُوْا الطَّرِيْقَ حَقَّهُ۔ قَالُوْا: مَا حَقُّ الطَّرِيْقِ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَ كَفُّ الأذىٰ، وَ رَدُّ السَّلاَمِ، وَ الأمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ.(بخاری ص ۹۲۰، مشکوۃ ص ۳۹۸)

(۳۰۸) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلىَ الْكَبِيْرِ، وَ الْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ، وَ الْقَلِيْلُ علىَ الْكَثِيْرِ، وَ الرَّاكِبُ عَلىَ الْمَاشِيْ.(بخاری ص ۹۲۱، مشکوۃ ص ۳۹۷)

(۳۰۹) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لاَ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ حَتىٰ تُؤمِنُوْا وَ لاَ تُؤمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا ألاَ أدُلُّكُمْ عَلىٰ أمْرٍ إذَا أنْتُمْ فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ أفْشُوْا السَّلاَمَ بَيْنَكُمْ.(ترمذی ص ۹۳ ج ۲، مشکوۃ ص ۳۹۷)

(۳۱۰) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍؓ وَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ أنَسٍؓ قَالاَ: جَاءَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَشْرٌ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ: عِشْرُوْنَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ فَقَالَ: ثَلٰثُوْنَ، ثُمَّ أتىٰ آخَرُ فَقَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ مَغْفِرَتُهُ فَقَالَ: أرْبَعُوْنَ، قَالَ هٰكَذَا تَكُوْنُ الْفَضَائِلُ.(أبوداؤد ص ۷۰۹ ج ۲، مشکوۃ ص ۳۹۸)

---

(۳۰۷) أبی (ف) إباء: انکار کرنا۔ غض البصر (ن) غضا: نگاہ نیچی رکھنا۔

(۳۱۱) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ. (أبوداود ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۸)

(۳۱۲) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ، فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ. (أبوداود ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۹)

(۳۱۳) قَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنْتَهٰى إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ أَنَا غُلَامٌ فِيْ غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا. (أبوداود ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۷)

(۳۱۴) وَ قَالَ أَنَسٌ: أَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى غِلْمَانٍ يَلْعَبُوْنَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ. (أبوداود ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۷)

(۳۱۵) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَؓ قَالَتْ: مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ أَنَا فِيْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا.

(أبوداود ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۰۰)

(۳۱۶) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا انْتَهٰى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُوْمَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْأُوْلٰى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ.

(أبوداود ص ۳۶۰ ج ۲، ترمذی ص ۹۴ ج ۲، مشکوٰۃ عن أبی ہریرۃؓ ۳۹۹)

(۳۱۷) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يُجْزِءُ عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوْا أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ وَ يُجْزِءُ عَنِ الْجُلُوْسِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ.

(أبوداود ص ۳۶۰ ج ۲، و ص ۳۶۱ ج ۲، ترمذی ص ۹۳، ۹۴، و ۹۵ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۹)

(۳۱۸) عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَؓ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَهَا إِنَّ جِبْرَئِيْلَ يُقْرِءُكِ السَّلَامَ وَ قَالَتْ: وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ. (ترمذی ص ۹۴ ج ۲، مشکوٰۃ ۵۷۳)

---

(۳۱۲) حال (ن) حیلولۃ: حائل ہونا، آڑ بننا۔ (۳۱۷) اجزا اجزاء: کافی ہونا۔

(۳۱۹) عَنْ غَالِبٍؒ قَالَ: إِنَّا جُلُوْسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ: بَعَثَنِيْ أَبِيْ إِلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: اِئْتِهِ فَاقْرَأْهُ السَّلاَمَ فَقُلْتُ: إِنَّ أَبِيْ يُقْرِءُکَ السَّلاَمَ، فَقَالَ: عَلَيْکَ وَ عَلىٰ أَبِيْکَ السَّلاَمُ. (مشکوٰۃ ص ۳۹۹)

(۳۲۰) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لاَ تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ وَ لاَ بِالنَّصَارىٰ فَإِنَّ تَسْلِيْمَ الْيَهُوْدِ اَلإِشَارَةُ بِالأَصَابِعِ وَتَسْلِيْمَ النَّصَارىٰ اَلإِشَارَةُ بِالأَكُفِّ. (ترمذی ص ۹۴ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۹)

(۳۲۱) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلىٰ أَهْلِکَ فَسَلِّمْ تَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْکَ وَ عَلىٰ أَهْلِ بَيْتِکَ.

(ترمذی ص ۹۷ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۹۹)

(۳۲۲) عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلسَّلاَمُ قَبْلَ الْكَلاَمِ. (ترمذی ص ۹۵ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۹۹)

كَيْفَ الإِسْتِيْذَانُ

(۳۲۳) عَنْ كَلْدَةَ بْنِ حَنْبَلٍؓ قَالَ: دَخَلْتُ عَلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ اَسْتَأْذِنْ وَلَمْ أُسَلِّمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اِرْجِعْ فَقُلْ: اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ (ترمذی ص ۹۵ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۰۱)

(۳۲۴) عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ: اِسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلىٰ أَبِيْ، فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ: أَنَا فَقَالَ: أَنَا أَنَا فَكَأَنَّهٗ كَرِهَ ذٰلِکَ۔

(حوالہ بالا و مشکوٰۃ ص ۴۰۰)

اَلْمُصَافَحَةُ وَالْمُعَانَقَةُ

(٣٢٥) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَ حَمِدَا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفِرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا۔

(أبوداؤد ص ٣٦١ ج ٢، مشكوٰة ٤٠١)

(٣٢٦) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ أَوْ صَدِيْقَهُ أَيَنْحَنِيْ لَهُ؟ قَالَ: لاَ، قَالَ: أَفَيَلْتَزِمُهُ وَ يُقَبِّلُهُ؟ قَالَ: لا، قَالَ: أَفَيَأْخُذُهُ بِيَدَيْهِ وَ يُصَافِحُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ۔

(ترمذي ص ٩٧ ج ٢)

(٣٢٧) عَنْ عَطَاءِ ؒالْخُرَاسَانِيِّ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: تَصَافَحُوْا يُذْهِبُ الْغِلَّ وَ تَهَادَوْا تَحَابُّوْا وَ تَذْهَبُ الشَّحْنَاءُ۔

(مشكوٰة برواية مالك ص ٤٠٣)

(٣٢٨) عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيْتُمُوْهُ؟ قَالَ: مَا لَقِيْتُهُ قَطُّ إِلاَّ صَافَحَنِيْ وَ بَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَ لَمْ أَكُنْ فِيْ أَهْلِيْ، فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ وَ هُوَ عَلٰى سَرِيْرِهِ فَالْتَزَمَنِيْ فَكَانَ تِلْكَ أَجْوَدَ وَ أَجْوَدَ. (أبوداؤد ص ٣٦١ ج ٢، مشكوٰة ص ٤٠٢)

حِفْظُ اللِّسَانِ

(٣٢٩) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ (ق:١٨)

---

(٣٢٥) عانق معانقة: گلے ملنا۔ (٣٢٦) انحنى لأحد انحناء: كسى كے سامنے جھكنا۔ (٣٢٧) غِلّ: كينہ، دھوكا، فريب۔ شحناء: بغض، كينہ، دشمنى۔ شحن (س) شحنا: كينہ ركھنا۔ (٣٢٨) جاد (ن) جَوْدة: عمده ہونا۔ (٣٢٩) ترجمہ آيت: نہيں بولتا كچھ بات جو نہيں ہوتا اُس كے پاس ايک راہ ديكھنے والا تيار۔ لَفَظَ من فمه (ض) لَفْظًا: منہ سے پھينكنا۔ رقيب (ج) رُقباء: نگراں۔ عتد (ک) عَتاد: تيار ہونا۔

(۳۳۰) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ.

(بخاری ص۹۵۹، مشکوۃ ص۴۱۱)

(۳۳۱) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْراً أَوْ لِيَصْمُتْ.

(بخاری ص۹۵۹، مشکوۃ ص۳۶۸)

(۳۳۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَمَتَ نَجَا. (ترمذی ص۷۳ ج۲، مشکوۃ ص۴۱۳)

(۳۳۳) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ قَالَ: تَقْوَى اللّٰهِ وَ حُسْنُ الْخُلُقِ وَ سُئِلَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ قَالَ: الْفَمُ وَ الْفَرْجُ۔

(ترمذی ص۲۱ ج۲، مشکوۃ ص۴۱۲)

(۳۳۴) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! حَدِّثْنِيْ بِأَمْرٍ اعْتَصِمُ بِهٖ قَالَ: قُلْ: رَبِّيَ اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا أَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ ثُمَّ قَالَ: هٰذَا. (ترمذی ص۶۳ ج۲، مشکوۃ ص۴۱۳)

(۳۳۵) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ: اِتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَإِنِ اسْتَقَمْتَ اِسْتَقَمْنَا وَ إِنْ اِعْوَجَجْتَ اِعْوَجَجْنَا. (ترمذی ص۶۳ ج۲، مشکوۃ ص۴۱۳)

---

(۳۳۰) اللحی ج لحی: جبڑا، داڑھی اگنے کی جگہ۔ (۳۳۴) اعتصم بشیء اعتصاما: کسی چیز کو مضبوط سے پکڑنا۔ (۳۳۵) کفر لہ تکفیرا: کسی کے سامنے سینے پر ہاتھ رکھنا، سر جھکانا۔ اعوج اعوجاجا: ٹیڑھا ہونا۔

اَلْخُمُوْلُ

(۳۳۶) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ. (مشکوۃ ۴۴۶)

اَلْحَيَاءُ

(۳۳۷) عَنْ عِمْرَانَ بِنِ حُصَيْنٍؓ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِيْ إِلَّا بِخَيْرٍ. (مشکوۃ ۴۳۱)

(۳۳۸) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَىٰ رَجُلٍ وَهُوَ يُعَاتِبُ أَخَاهُ فِيْ الْحَيَاءِ يَقُوْلُ: إِنَّکَ تَسْتَحْيِيْ حَتّٰى كَأَنَّهُ يَقُوْلُ: قَدْ أَضَرَّ بِکَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيْمَانِ. (مشکوۃ ۴۳۱)

(۳۳۹) قَالَ أَبُوْسَعِيْدٍؓ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِيْ خِدْرِهَا. (مشکوۃ ص۵۱۹)

(۳۴۰) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُوْلٰى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِيْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ. (روی الاحادیث الاربعۃ البخاری فی ص ۹۰۳ و ۹۰۴، ۹۰۳، مشکوۃ ص ۴۳۱)

(۳۴۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِسْتَحْيُوْا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قُلْنَا: إِنَّا نَسْتَحْيِيْ مِنَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ: لَيْسَ ذٰلِکَ وَ لٰكِنْ مَنِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَ مَا وَعٰى. وَلْيَحْفَظْ الْبَطْنَ وَ مَا حَوٰى. وَ لْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَ الْبِلٰى. وَ مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَکَ زِيْنَةَ

---

(۳۳۶) خمل (ن) خمولا: گم نام ہونا۔ شعث (س) شعثا: پراگندہ ہونا۔ (۳۳۸) عتب معاتبۃ: عتاب کرنا، سرزنش کرنا۔ (۳۳۹) عذراء ج عذاری: باکرہ۔ خدر (ج) اُخدار: پردہ جو لڑکی کے لیے مکان کے کسی گوشے میں لگا دیا جائے۔ (۳۴۱) وعی (ض) وعیا: جمع کرنا۔ حوی (ض) حوایۃ: جمع کرنا۔ بلی (س) بلاء: بوسیدہ ہونا۔

الدُّنيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ۔

(ترمذی ص۶۹ ج۲، مشکوٰۃ ص۱۴۰)

اَلْاِقْتِصَادُ

(۳۴۲) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل:۲۹)

(۳۴۳) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى نَاعِتاً عِبَادَ الرَّحْمٰنِ الصَّالِحِيْنَ:

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَ لَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝

(الفرقان:۶۷)

(۳۴۴) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْاِقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ وَ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّوَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ. (مشکوٰۃ ص۴۳۰)

اَلتَّوَكُّلُ

(۳۴۵) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (الطلاق:۳)

(۳۴۶) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ قَلْبَ ابْنِ آدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةٌ فَمَنْ اَتْبَعَ قَلْبَهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ

---

(۳۴۲) ترجمہ آیت: اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ اور نہ کھول دے اس کو بالکل کھول دینا پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا ہارا ہوا۔ غلّ (ن) غلاً: ہاتھ میں ہتھکڑی ڈالنا۔ لام (ن) لوما و ملامۃ: ملامت کرنا۔ حسر (س) حسرا: تھکنا، افسوس کرنا۔ (۳۴۳) ترجمہ آیت: اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرنے لگیں نہ بیجا اڑائیں اور نہ تنگی کریں اور ہے اس کے بیچ ایک سیدھی گذران۔ قتر (ن) قترا خرچ میں تنگی کرنا، بخل کرنا۔ قواما: گذارۂ زندگی۔ (۳۴۵) ترجمہ آیت: اور جو کوئی بھروسہ کرے اللہ پر تو وہ اُسکو کافی ہے تحقیق اللہ پورا کر لیتا ہے اپنا کام اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کا اندازہ۔ (۳۴۶) شعبۃ ج شعب: گھاٹی۔ بالی بامر مبالاۃ: پرواہ کرنا۔

يُبَالِ اللّٰهُ بِأيِّ وَادٍ أهْلَكَهُ وَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ التَّشَعُّبُ۔

(ابن ماجہ ص ۳۱۷، مشکوۃ ص ۴۵۳)

(۳٤۷)عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرُزِقْتُمْ كَمَا تُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُوْا خِمَاصاً وَ تَرُوْحُ بِطَاناً. (ترمذی ص ۵۷، ۵۸ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۵۲)

(۳٤۸)عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ يَقُوْلُ: قَالَ رَجُلٌ يَّارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَعْقِلُهَا وَ أَتَوَكَّلُ أوْ أُطْلِقُهَا وَ أَتَوَكَّلُ، قَالَ: اِعْقِلْهَا وَ تَوَكَّلْ۔

(ترمذی ص ۷۷ ج ۲)

اَلْقَنَاعَةُ

(۳٤۹)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: قَدْ أفْلَحَ مَنْ أسْلَمَ وَ رُزِقَ كَفَافاً وَ قَنَّعَهُ اللّٰهُ. (ترمذی ص ۵۸ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۴۰)

(۳٥۰) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتاً. (بخاری کتاب الرقاق ص ۹۵۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۴۰)

(۳٥۱)عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَؓ يُحَدِّثُ أَنَّ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِؓ أَنَّ يَزِيْدَ بْنَ أبِيْ سُفْيَانَ يَأْكُلُ أَلْوَانَ الطَّعَامِ فَقَالَ عُمَرُ لِمَوْلًى لَهُ يُقَالُ لَهُ يَرْفَأ: إذَا عَلِمْتَ أَنَّهُ قَدْ حَضَرَ عَشَاؤُهُ فَأعْلِمْنِيْ، فَلَمَّا حَضَرَ عَشَاؤُهُ أعْلَمَهُ فَأتَى عُمَرُ فَسَلَّمَ وَ اسْتَأْذَنَ فَأذِنَ لَهُ، فَدَخَلَ فَقُرِّبَ عَشَاؤُهُ فَجَاءَ بِثَرِيْدَةٍ وَ لَحْمٍ فَأكَلَ عُمَرُ مَعَهُ مِنْهُمَا، ثُمَّ قُرِّبَ شِوَاءٌ فَبَسَطَ يَزِيْدُ يَدَهُ فَكَفَّ عُمَرُؓ ثُمَّ قَالَ عُمَرُؓ: وَاللّٰهِ يَا يَزِيْدَ بْنِ أبِيْ سُفْيَانَ

---

(۳٤۷) غدا (ن) غدوا: صبح کو جانا۔ خمص (س، ک) خمصا: پیٹ خالی ہونا۔ بطن (س، ک) بطنا: بڑے پیٹ والا ہونا۔ خماص واحد خمیص: خالی پیٹ والا۔ بطان واحد بطین: بھرا ہوا پیٹ والا۔ (۳٤۹) کفاف: گذارے کے بقدر روزی۔ (۳٥۰) قوت (ج) اقوات: گذارے کے لائق کھانا۔ (۳٥۱) عشاء (ج) اعشیۃ: شام کا کھانا۔ ثریدۃ (ج) ثرائد: شوربے میں تر کی ہوئی روٹی۔ شواء: بھنا ہوا گوشت۔

أطعَامٌ بَعْدَ طَعَامٍ؟ فَوَ الَّذِيْ نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لِأَنْ خَالَفْتُمْ سُنَنَهُمْ لَيُخَالِفَنَّ بِكُمْ عَنْ طَرِيْقِهِمْ. (كتاب الزهد والرقاق)

(٣٥٢) عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الشَّامَ فَتَلَقَّاهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ وَ عُظَمَاءُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَالَ عُمَرُ: أَيْنَ أَخِيْ؟ قَالُوْا مَنْ؟ قَالَ: أَبُوْ عُبَيْدَةَ. قَالُوْا: يَأْتِيْكَ الْآنَ قَالَ: فَجَاءَ عَلَىٰ نَاقَةٍ مَّخْطُوْمَةٍ بِحَبْلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ سَأَلَهُ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: اِنْصَرِفُوْا عَنَّا. فَسَارَ مَعَهُ حَتّٰى أَتٰى مَنْزِلَهُ فَنَزَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرَ فِيْ بَيْتِهِ إِلاَّ سَيْفَهُ وَ تُرْسَهُ وَ رِحْلَهُ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَوْ اتَّخَذْتَ مَتَاعاً أَوْ قَالَ: شَيْئاً. قَالَ أَبُوْعُبَيْدَةَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِنَّ هٰذَا سَيُبَلِّغُنَا الْمَقِيْلَ. (كتاب الزهد والرقاق)

(٣٥٣) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ بَيْنَ كَتِفَيْ عُمَرَ أَرْبَعَ رِقَاعٍ فِيْ قَمِيْصِهِ. (أيضا)

(٣٥٤) عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ جَرِيْرٍ أَوْ ابْنِ أَبِيْ جَرِيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَاهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ: تَخَرَّقَ إِزَارِيْ فَقَالَ: اِقْطَعْهُ وَ انْكُسْهُ وَ إِيَّاكَ أَنْ تَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ. (أيضا)

اَلسِّدَادُ وَالْمُدَاوَمَةُ

(٣٥٥) عَنْ عَائِشَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: سَدِّدُوْا وَ قَارِبُوْا، وَ اعْمَلُوْا أَنْ لَّنْ يُّدْخِلَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ. وَ أَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَ إِنْ قَلَّ. (بخاري ص٩٥٧)

---

(٣٥٢) جند (ج) أجناد: لشکر، شہر۔ مَقِيل: خواب گاہ۔ (٣٥٣) رِقاع واحد رُقعة: پیوند۔ (٣٥٤) تخرق تخرقا: پھٹنا۔ نکس (ن) نکسا: اوندھا کرنا۔ (٣٥٥) سدّ (س) سدَدا: درست ہونا۔ داوم مداومة: مسلسل و ہمیشگی کے ساتھ کرنا۔ سدّد تسديدا: راہِ راست کی طرف رہنمائی حاصل کرنا۔ قارب في الأمر مقاربة: میانہ روی اختیار کرنا۔

اَلْإِثْمُ مَاهُوَ؟

(٣٥٦) عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَ الإِثْمِ، فَقَالَ: اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلْقِ وَ الإِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَ كَرِهْتَ أَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ۔

(مسلم ص ۳۱۴ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۳۱)

اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ

ثُمَّ إِنَّ الإِثْمَ لَهُ مَرَاتِبُ وَ أَنْوَاعٌ، فَأَعْظَمُ الْآثَامِ الَّذِيْ لاَ يُغْفَرُ ثُمَّ لاَ يُغْفَرُ "حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ" هُوَ الإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ۔

(٣٥٧): قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾ (لقمان:١٣)

(٣٥٨) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾ (النساء:١١٦)

(٣٥٩) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ (الحج:٣١)

---

(٣٥٦) حاک (ن) حوکا: تردد پیدا کرنا۔ اطلع علی أمر اطلاعا: کسی بات پر مطلع ہونا۔ ولج (ض) ولوجا: داخل ہونا۔ سم (ج) سمام: سوئی کا ناکا۔ خیاط و مخیط: سوئی۔ (٣٥٧) ترجمہ آیت: کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو جب اس کو سمجھانے لگا اے بیٹے شریک نہ ٹھہرائیو اللہ کا بیشک شریک بنانا بھاری بے انصافی ہے۔ (٣٥٨) ترجمہ آیت: بیشک اللہ نہیں بخشتا اس کو جو اس کا شریک کرے کسی کو اور بخشتا ہے اس کے سوا جس کو چاہے اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا وہ بہک کر دور جا پڑا۔ (٣٥٩) ترجمہ آیت: اور جس نے شریک بنایا اللہ کا سو جیسے گر پڑا آسمان سے پھر اُچکتے ہیں اُسکو اڑنے والے مردار خوار یا جا ڈالا اُسکو ہوا نے کسی دور مکان میں۔ خر (ض) خرا: گر پڑنا۔ هوی الجبل (ض) هویا: پہاڑ پر چڑھنا۔ سحق (س، ک) سحقا: دور ہونا۔

(۳۶۰) قَالَ رَبُّنَا الْمُتَعَالُ:

إِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۞ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۞ (الاعراف: ۴۰-۴۱)

فَهُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ ''الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ'' الَّذِيْ ''لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ'' الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ ذَاتِهٖ وَلَا فِيْ صِفَاتِهٖ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۞ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۞ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۞ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. وَلَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ. هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

---

(۳۶۰) ترجمہ آیت: بیشک جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ان کے مقابلہ میں تکبر کیا نہ کھولے جائیں گے انکے لئے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے جنت میں یہاں تک کہ گھس جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں اور ہم یوں بدلا دیتے ہیں گنہگاروں کو، ان کے واسطے دوزخ کا بچھونا ہے اور اوپر سے اوڑھنا اور ہم یوں بدلا دیتے ہیں ظالموں کو۔ مِهاد (ج) مَهد: بچھونا۔ غَوَاش واحد غاشیۃ: پردہ اوڑھنا۔ الصمد: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے یعنی وہ ذات جس کے سب محتاج ہوں اور وہ کسی کا محتاج نہ ہو۔ کُفو (ج) اَکفاء: ہم سر۔ خبر (ن) خبرا: آزمانا، تجربے سے جاننا۔ مقالید واحد مِقلد: کنجی۔ بدع (ف) بدعا: بغیر نمونے کے کوئی چیز بنانا۔ بری (ض) بریا: تراشنا۔ البارئ: اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، بمعنی پیدا کرنے والا۔

(٣٦١) حَدَّثَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَخَذَ بِيَدِيْ حَتّٰى أَتٰى بِيْ دَارَهُ فَأَلْقَتْ لَهُ الْوَلِيْدَةُ وِسَادَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا، وَ جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ أَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا يُفِرُّكَ أَنْ تَقُوْلَ: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ. فَهَلْ تَعْلَمُ مِنْ إِلٰهٍ سِوَى اللّٰهِ؟ قُلْتُ: لاَ، قَالَ: ثُمَّ تَكَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: تَفِرُّ أَنْ تَقُوْلَ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَ تَعْلَمُ شَيْئاً أَكْبَرَ مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ قُلْتُ: لاَ، قَالَ: فَإِنَّ الْيَهُوْدَ مَغْضُوْبٌ عَلَيْهِمْ وَ إِنَّ النَّصَارٰى ضُلاَّلٌ قَالَ: قُلْتُ: فَإِنِّيْ حَنِيْفٌ مُسْلِمٌ قَالَ: فَرَأَيْتُ وَجْهَهُ يَنْبَسِطُ فَرَحاً. (ترمذي ص١١٩ ج٢)

(٣٦٢) عَنْ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ تُطْرُوْنِيْ كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارٰى عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ. (بخاري ص٤٩٠ ج١)

السُّجُوْدُ لِغَيْرِ اللّٰهِ

وَمِنَ الإِشْرَاكِ أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ غَيْرِ اللّٰهِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ (حم السجدة:٣٧)

(٣٦٣) وَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَؓ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ كُنْتُ آمُرُ أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا۔

(ترمذي ص:١٣٨ ج٢، ومشكوة ص:٢٨١)

(٣٦٤) أَخْبَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَؓ وَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍؓ قَالاَ: لَمَّا نَزَلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيْصَةً لَهُ عَلٰى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ: وَ هُوَ كَذٰلِكَ يَقُوْلُ: لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَ النَّصَارٰى اتَّخَذُوْا

---

(٣٦١) وليدة (ج) ولائد: بچی۔ وسادة (ج) وسادات: تکیہ۔ ضلال واحد ضال: گمراہ۔ (٣٦٢) أطرى إطراء: تعریف میں مبالغہ کرنا۔ (٣٦٤) طرح (ف) طرحا: ڈالنا۔ خميصة (ج) خمائص: کالی چادر۔ اغتم اغتماما: سانس گھٹنا۔

قُبُوْرَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِداً يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوْا. (بخاری ص:۶۳۹۔ مشکوٰۃ ص:۶۹)

(۳۶۵) عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْلاَ ذٰلِكَ لَأَبْرِزَ قَبْرُهُ خُشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِداً. (بخاری ص:۶۳۹)

(۳۶۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا اشْتَكَى النَّبِيُّ ﷺ ذَكَرَ بَعْضُ نِسَائِهِ كَنِيْسَةً رَأَتْهَا بِأَرْضِ الْحَبْشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ، وَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَ أُمُّ حَبِيْبَةَ أَتَتَا أَرْضَ حَبْشَةَ فَذَكَرَتَا مِنْ حُسْنِهَا وَ تَصَاوِيْرَ فِيْهَا، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: أُولٰئِكَ إِذَا مَاتَ مِنْهُمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلٰى قَبْرِهِ مَسْجِداً ثُمَّ صَوَّرُوْا فِيْهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولٰئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ. (بخاری ص:۱۷۹۔ مشکوٰۃ ۳۸۶)

(۳۶۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَارَتِ الْأَوْثَانُ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ قَوْمِ نُوْحٍ فِيْ الْعَرَبِ بَعْدُ۔ أَمَّا وَدٌّ كَانَتْ لِكَلْبٍ بِدُوْمَةِ الْجَنْدَلِ، وَ أَمَّا سُوَاعُ كَانَتْ لِهُذَيْلٍ وَ أَمَّا يَغُوْثُ فَكَانَتْ لِمُرَادَ ثُمَّ لِبَنِيْ غُطَيْفٍ بِالْجَوْفِ عِنْدَ سَبَا۔ وَ أَمَّا يَعُوْقُ فَكَانَتْ لِهَمَدَانَ وَ أَمَّا نَسْرٌ فَكَانَتْ لِحِمْيَرَ لِآلِ ذِي الْكَلَاعِ وَ نَسْراً أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِيْنَ مِنْ قَوْمِ نُوْحٍ، فَلَمَّا هَلَكُوْا أَوْحَى الشَّيْطَانُ إِلٰى قَوْمِهِمْ أَنْ أَنْصِبُوْا إِلٰى مَجَالِسِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا يَجْلِسُوْنَ أَنْصَاباً وَ سَمُّوْهَا بِأَسْمَائِهِمْ فَفَعَلُوْا فَلَمْ تُعْبَدْ حَتّٰى إِذَا هَلَكَ هٰؤُلاَءِ وَ تَنَسَّخَ الْعِلْمُ عُبِدَتْ.

(بخاری ص ۷۳۲)

هٰذَا وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

(۳۶۸) فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ (الحج:۳۰)

(۳۶۹) وَقَالَ لِنَبِيِّهِ ﷺ:

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ (المدثر:۵)

---

(۳۶۶) كنيسة ج كنائس: گرجا۔ (۳۶۷) أوحى إلى فلان إيحاء: دوسروں سے چھپا کر بات کہنا۔ أنصاب: مجسمہ، پتھر جو کعبہ کے اردگرد کھڑے کیے گئے تھے۔ تنسخ تنسخا: زائل ہونا، مٹنا۔ (۳۶۸) ترجمہ آیت: سو بچتے رہو بتوں کی گندگی سے الرجز: عذاب، بت۔ (۳۶۹) ترجمہ آیت: اور گندگی سے دور رہ۔ هجر (ن) هجرا: ترک کرنا۔

تَصْوِيْرُ التَّمَاثِيْلِ وَنَقْشُهَا

وَمِن لَوَازِمِ الْاِجْتِنَابِ وَ الْهَجْرِ الَّذِيْ أَمَرَ بِهِمَا اللّٰهُ الْاِحْتِرَازُ مِنَ التَّصَاوِيْرِ كَمَا وَرَدَ:

(٣٧٠) عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيْهَا التَّصَاوِيْرُ، فَلَمَّا رَاٰهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَتْ فِيْ وَجْهِهَا الْكَرَاهِيَةَ. فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَتُوْبُ إِلَى اللّٰهِ وَ إِلٰى رَسُوْلِهٖ مَاذَا أَذْنَبْتُ؟ قَالَ: مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ؟ قَالَتْ: اِشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَ تُوَسِّدَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ، وَ قَالَ: إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ فِيْهِ الصُّوَرُ لاَ تَدْخُلُهُ الْمَلاَئِكَةُ. (بخاری ص: ٨٨١، مشکوۃ ص: ٣٨٥)

(٣٧١) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔

(نسائی ص: ٣٠٠ ج ٢، مشکوۃ ص: ٣٨٧)

وَمِنْ هٰذِهِ الْاِحْتِرَازِ النَّهْيُ عَنْ اِتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلَى الْقُبُوْرِ، كَمَا رُوِيَ:

(٣٧٢) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: زُوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ وَ الْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَ السُّرُجَ. (ترمذی ص: ٤٣ ج ١، مشکوۃ ص: ٧١)

اَلشِّرْكُ الْخَفِيُّ

رُبَّمَا يَرَى الرَّجُلُ أَنَّهُ بَرِيْءٌ مِنَ الشِّرْكِ وَ هُوَ يَقْتَرِفُ الشِّرْكَ وَ يَكْتَسِبُ إِثْمَهُ كَالَّذِيْ يُصَلِّي صَلٰوةً طَوِيْلَةً وَ يُحِبُّ أَنْ يَرَاهَا

---

(٣٧٠) تماثیل واحد تمثال: مجسمہ۔ نقش (ن) نقشا: مزین کرنا۔ نمرق (ج) نمارق: چھوٹا تکیہ۔ وسّد توسیدا: ٹیک لگانا۔

النَّاسُ فَيَحْمَدُوْا هٰذَا الْمُصَلِّيَ وَ يَكُوْنَ لَهُ مَنْزِلَةٌ وَ عَظَمَةٌ عِنْدَهُمْ فَهٰذَا هُوَ الرِّيَاءُ، وَ هُوَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ وَ سَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلشِّرْكَ الْأَصْغَرَ.

(٣٧٣) عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ؟ قَالَ: اَلرِّيَاءُ. (مشکوۃ ص:٤٥٦)

(٣٧٤) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّؓ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ، فَقَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِيْ مِنَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ؟ قُلْنَا: بَلىٰ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: اَلشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُوْمَ الرَّجُلُ فَيُصَلِّيْ فَيَزِيْدُ صَلٰوتَهُ لِمَا يَرىٰ مِنْ نَظْرِ رَجُلٍ. (ابن ماجہ ص:٣٢٠، مشکوۃ ص:٤٥٦)

(٣٧٥) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلاً أَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيْ غَيْرِيْ تَرَكْتُهُ وَ شِرْكَهُ، وَ فِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ فَأَنَا مِنْهُ بَرِيْئٌ وَهُوَ لِلَّذِيْ أَشْرَكَ. (مسلم ص:٤١١ ج٢، ابن ماجہ ص:٣٢٠، مشکوۃ ص:٤٥٤)

(٣٧٦) عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ صَلّٰى يُرَائِيْ فَقَدْ أَشْرَكَ، وَ مَنْ صَامَ يُرَائِيْ فَقَدْ أَشْرَكَ، وَ مَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِيْ فَقَدْ أَشْرَكَ. (مشکوۃ ص:٤٥٥)

(٣٧٧) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ، قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا جُبُّ الْحُزْنِ؟ قَالَ: وَادٍ فِيْ جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ يَدْخُلُهُ؟ قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَاءُوْنَ بِأَعْمَالِهِمْ. (ترمذی ص:٦١ ج٢)

---

(٣٧٣) بَری ء (ج) أبریاء: بے گناہ۔ اقترف الذنب اقترافاً: گناہ کا مرتکب ہونا۔ دجال (ج) دجالون: بہت جھوٹا۔ (٣٧٧) جُب ج أجباب: گہرا کنواں۔

(۳۷۸) أبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: أرَأيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَ يَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَ فِيْ رِوَايَةٍ وَ يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ: تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ.
(مشکوۃ ص:۴۵۴)

(۳۷۹) عَنْ أنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بِحَسْبِ امْرَءٍ مِنَ الشَّرِّ أنْ يُشَارَ إلَيْهِ بِالْأصَابِعِ فِيْ دِيْنٍ أوْ دُنْيَا إلاَّ مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ. (ترمذی ص:۶۸ ج ۲، مشکوۃ ص:۴۵۵)

(۳۸۰) قَالَ أبُوْ الدَّرْدَاءِ: تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ خُشُوْعِ النِّفَاقِ، قِيْلَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: أنْ يُرَى الْجَسَدُ بِهٖ خَاشِعاً وَ الْقَلْبُ لَيْسَ بِخَاشِعٍ. (کتاب الزہد والرقاق حدیث ۱۴۳)

(۳۸۱) عَنْ أبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ أنَّ رَجُلاً عَمِلَ عَمَلاً فِيْ صَخْرَةٍ لاَّ بَابَ لَهَا وَ لاَ كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهُ إلَى النَّاسِ كَائِناً مَا كَانَ. (مشکوۃ ص:۴۵۶)

❋❋❋

---

(۳۸۱) صَخْرة (ج) صَخَرات: چٹان۔ كُوَّة (ج) كُوَّات: روشن دان، کھڑکی۔

ومما يقارب الشرك وربما يبلغه الإهلال لغير الله والذبح على النصب والاستقسام بالأزلام والطيرة والكهانة

(۳۸۲) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ (المائدۃ:۳)

(۳۸۳) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۞ (المائدۃ:۹۰-۹۱)

(۳۸٤) عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْئٍ، قَالَ: مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْئٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسُ كَافَّةً إِلاَّ مَا كَانَ فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ هٰذَا. قَالَ: فَأَخْرَجَ

---

(۳۸۲) ترجمہ آیت: حرام ہوا تم پر مردہ جانور اور لہو اور گوشت سور کا اور جس جانور پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا اور جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے یا چوٹ سے یا اونچے سے گر کر یا سینگ مارنے سے اور جس کو کھایا ہو درندے نے مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور حرام ہے جو ذبح ہوا کسی تھان پر اور یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے یہ گناہ کا کام ہے۔ أهل بالتسمية على الذبيحة إهلالا: ذبیحے پر اللہ کا نام لینا۔ استقسم استقساما: تقسیم طلب کرنا۔ أزلام واحد زلم: بے پر کا تیر، فال نکالنے کا تیر۔ کھن (ف، ن) کہانۃ: غیب کی باتیں بتلانا۔ المنخنقة: وہ جانور جو گلا گھٹ کر مر گیا ہو۔ الموقوذة: وہ جانور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو۔ النطيحة: ٹکر مارا ہوا جانور۔ (۳۸۳) ترجمہ آیت: اے ایمان والو یہ جو ہے شراب اور جوا اور بت اور پانسے سب گندے کام ہیں شیطان کے سو ان سے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ ڈالے تم میں دشمنی اور بیر بذریعہ شراب اور جوئے کے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے سو اب بھی تم باز آؤ گے۔ میسر (ج) میاسر: جوا۔ صد عن شیء (ن) صدا: کسی چیز سے روکنا۔ (۳۸٤) قراب (ج) أقربة: میان۔

صَحِیْفَةٌ مَکْتُوْبٌ فِیْهَا: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَیْرِ اللّٰهِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ (وَ فِيْ رِوَایَةٍ) مَنْ غَیَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهٗ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰوىٰ مُحْدِثاً.

(مسلم ص:۱۶۱ ج ۲، مشکوۃ ص:۳۹۷)

اَلطِّیَرَةُ

(۳۸۵) عَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِیْصَةَ عَنْ أَبِیْهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اَلْعِیَافَةُ وَ الطَّرْقُ وَ الطِّیَرَةُ مِنَ الْجِبْتِ. (أبوداود ص:۱۸۹ ج ۲، مشکوۃ ص:۳۹۲)

(۳۸۶) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الطِّیَرَةُ شِرْکٌ قَالَهٗ ثَلٰثاً. (أبوداود ص:۱۸۹ ج ۲، مشکوۃ ص:۳۹۲)

(۳۸۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَتَفَاءَلُ وَ لاَ یَتَطَیَّرُ وَ کَانَ یُحِبُّ الْاِسْمَ الْحَسَنِ. (مشکوۃ ص:۳۹۲)

(۳۸۸) عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ: ذُکِرَتِ الطِّیَرَةُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: أَحْسَنُهَا الْفَالُ، وَلاَ تَرُدُّ مُسْلِمًا، فَإِذَا رَأىٰ أَحَدُکُمْ مَایَکْرَهُ فَلْیَقُلْ: اَللّٰهُمَّ لاَ یَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ إِلاَّ أَنْتَ وَلاَ یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ إِلاَّ أَنْتَ وَ لاَحَوْلَ وَ لاَقُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ.

(أبوداود ص:۱۹۱ ج ۲، مشکوۃ ص:۳۹۲)

اَلْکَهَانَةُ

(۳۸۹) عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ الْحَکَمِؓ قَالَ: قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أُمُوْراً کُنَّا نَصْنَعُهَا فِيْ الْجَاهِلِیَّةِ کُنَّا نَأْتِي الْکُهَّانَ قَالَ: فَلاَ تَأْتُوْا الْکُهَّانَ قَالَ: کُنَّا نَتَطَیَّرُ، قَالَ: ذٰلِکَ شَیْئٌ یَجِدُهٗ أَحَدُکُمْ فِيْ

---

(۳۸٤) مَنار واحد منارۃ: علامت جوراستے کی رہنمائی کے لیے لگائی جائے۔ أوی إیواء: پناہ دینا۔ الطِّیَرَۃ: بدشگون جس سے لیا جائے۔ (۳۸۵) عاف الطیر (ض) عِیافۃ: پرندے اڑا کر بدشگونی لینا۔ طرق الرجل (ن) طَرْقًا: جادو منتر کے طور پر کنکری پھینکنا۔ جِبت: بت، جادو، شیطانی کام۔ (۳۸۷) تفاءَلَ تفاؤلا: فال نیک لینا۔

نَفْسِهِ فَلاَ يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ: قُلْتُ: وَ مِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ خَطّاً، قَالَ: كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذٰلِكَ.

(مسلم ص: ۲۳۳ ج ۲، مشکوۃ ص: ۳۹۲)

(۳۹۰) عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أَتٰى عَرَّافاً فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْئٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلاَةُ أَرْبَعِيْنَ يَوْماً۔

(مسلم ص: ۲۳۳ ج ۲، مشکوۃ ص: ۳۹۳)

أَشْنَعُ الْآثَامِ وَالْمَعَاصِيْ

وَلاَ يَذْهَلُ عَنْكَ أَنَّ أَقْبَحَ الْآثَامِ وأَشْنَعَ الْمَعَاصِيْ هُوَ الإِحْدَاثُ فِيْ الدِّيْنِ أَنْ يُجْعَلَ مِنَ الدِّيْنِ مَالَمْ يَكُنْ دِيْنًا وَ هٰذَا هُوَ التَّحْرِيْفُ فِيْ الدِّيْنِ وَهُوَ رَدٌّ مَّرْدُوْدٌ لاَ مُحَالَةَ كَمَا:

(۳۹۱) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَالَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ. (مشکوۃ ص ۲۷)

وَالْحَقُّ أَنَّ الإِحْدَاثَ فِيْ الدِّيْنِ هُوَ اِفْتِرَاءٌ عَلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وإِنْكَارٌ وَرَدٌّ لِمَا بَشَّرَ اللّٰهُ بِهٖ هٰذِهِ الْأُمَّةَ مِنْ تَكْمِيْلِ الدِّيْنِ حَيْثُ قَالَ سُبْحَانَه وَتَعَالٰى:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

فَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

(۳۹۲) وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الأُمُوْرِ فَإِنَّهَا ضَلاَلَةٌ وَقَالَ ﷺ: شَرُّ الأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ۔ (ترمذی ص ۹۲ ج ۲، مشکوۃ ص ۳۰)

---

(۳۹۰) عَرَّاف: نجومی۔ (۳۹۱) شَنَع (ف) شَنعا: برا سمجھنا۔ أحدث أمرا إحداثا: نئی چیز پیدا کرنا۔ حرف تحریفا: پھیر دینا، بدل دینا۔ افتری علی أحد افتراء: کسی پر تہمت لگانا۔

(۳۹۳) عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَؓ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِنَا ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ قَالَ فِيْهَا: مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِيْ فَسَيَرٰى اِخْتِلَافًا كَثِيْراً. فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. (أبوداؤد ص ۲۸۷ ج ۲، ترمذي ص ۹۲ ج ۲، ابن ماجۃ ص ۵، مشکوٰۃ ۲۹)

(۳۹۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَطًّا ثُمَّ قَالَ: هٰذِهٖ سَبِيْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَالَ: هٰذِهٖ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيْلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَّدْعُوْ إِلَيْهِ وَقَرَأَ: ﴿وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ﴾ الآية (الانعام: ۱۵۳)

(مشکوٰۃ ص ۳۰)

(۳۹۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى أُمَّتِيْ كَمَا أَتٰى عَلٰى بَنِيْ إِسْرَآئِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ حَتّٰى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتٰى أُمَّه عَلَانِيَةً لَكَانَ فِيْ أُمَّتِيْ مَنْ يَّصْنَعُ ذٰلِكَ، وَإِنَّ بَنِيْ إِسْرَآئِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّ سَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِيْ النَّارِ إِلاَّ مِلَّةً وَّاحِدَةً قَالُوْا: مَنْ هِيَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وأَصْحَابِيْ. (ترمذي ص ۸۹ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۰)

---

(۳۹۳) وجل (س) وَجَلا: ڈرنا۔ عض (س) عضا: دانت سے پکڑنا۔ نواجذ واحد ناجذۃ: ڈاڑھ۔
(۳۹۴) ترجمہ آیت: اور حکم کیا کہ یہ راہ ہے میری سیدھی سو اس پر چلو۔ (۳۹۵) حذا (ن) حذوا: جوتے پر کاٹنا۔

وَمِنْ أَكْبَرِهَا
عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ

(٣٩٦) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى :

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ (بنی اسرائیل: ۲۳-۲۴)

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالَى الْاِحْسَانَ بِالْوَالِدَيْنِ قَرِيْنًا لِعِبَادَتِهٖ فَلَا مُحَالَةَ عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ يُقَارِنُ الْكُفْرَ وَالشِّرْكَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَالشَّاهِدُ لِهٰذَا الْمَعْنٰى:

(٣٩٧) مَارَوَى أَبُوْبَكْرَةَ ؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟ قُلْنَا: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ. (بخاري ص ٨٨٤)

---

(٣٩٦) ترجمہ آیت: اور حکم کر چکا تیرا رب کہ نہ پوجو اس کے سوائے اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اگر پہنچ جائے تیرے سامنے بڑھاپے کو ایک ان میں سے یا دونوں تو نہ کہہ ان کو ہوں اور نہ جھڑک ان کو اور کہہ ان سے بات ادب کی اور جھکا دے ان کے آگے کندھے عاجزی کر کر نیازمندی سے اور کہہ اے رب ان پر رحم کر جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا۔ عقّ (ن) عقوقا: والدین کی نافرمانی کرنا۔ نَهَر (ف) نَهرا: جھڑکنا۔ قارَنَ مقارنة: ملنا۔ (٣٩٧) نبأ تنبئة: بتلانا، خبر دینا۔

وَمِنْهَا قَطِيْعَةُ الرَّحِمِ وَالْبَغْيُ

(۳۹۸) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ (الرعد:۲۵)

(۳۹۹) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری ص ۸۸۵ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۹)

شَهَادَةُ الزُّوْرِ

(۴۰۰) عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟ قُلْنَا: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ: أَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ وَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ مَرَّتَيْنِ، فَمَا زَالَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى قُلْتُ: لَايَسْكُتُ. (بخاری ص ۸۸۳)

قَتْلُ الْبَنَاتِ وَوَأْدُ الْبَنَاتِ

(۴۰۱) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ (بنی اسرائیل:۳۱)

(۴۰۲) عَنِ الْمُغِيْرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعاً وَّ هَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ. (بخاری ص ۸۸۳، مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

---

(۳۹۸) ترجمہ آیت: اور جو لوگ توڑتے ہیں عہد اللہ کا مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو جس کو فرمایا اللہ نے جوڑنا اور فساد اٹھاتے ہیں ملک میں ایسے لوگ انکے واسطے ہے لعنت اور انکے لئے ہے برا گھر۔ (۴۰۰) زُور: جھوٹ۔ زُور علیہ تزویرا: کسی پر جھوٹ باندھنا۔ (۴۰۱) اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے ہم روزی دیتے ہیں انکو اور تم کو بیشک اُن کا مارنا بڑی خطاء ہے۔ أملق الرجل إملاقا: مفلس ہونا۔ (۴۰۲) واد (ض) وادا: زندہ دفن کرنا۔

اَلْمُوْبِقَات

(۴۰۳) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی:

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الانعام:۱۵۱-۱۵۲)

(۴۰۴) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ (النساء:۱۰)

---

(۴۰۳) ترجمہ آیت: تو کہہ تم آؤ میں سناؤں جو حرام کیا ہے تم پر تمہارے رب نے کہ شریک نہ کرو اسکے ساتھ کسی چیز کو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور مار نہ ڈالو اپنی اولاد کو مفلسی سے ہم رزق دیتے ہیں تم کو اور ان کو اور پاس نہ جاؤ بے حیائی کے کام کے جو ظاہر ہو اس میں سے اور جو پوشیدہ ہو اور مار نہ ڈالو اس جان کو جس کو حرام کیا ہے اللہ نے مگر حق پر تم کو یہ حکم کیا ہے تاکہ تم سمجھو اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طرح سے کہ بہتر ہو یہاں تک کہ پہنچ جاوے اپنی جوانی کو اور پورا کرو ماپ اور تول کو انصاف سے ہم کسی کے ذمہ وہی چیز لازم کرتے ہیں جسکی اسکو طاقت ہو اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگر چہ وہ اپنا قریب ہی ہو اور اللہ کا عہد پورا کرو تم کو یہ حکم کر دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ أوبق إيباقا: ہلاک کرنا، ذلیل کرنا۔ بطن (ن) بطنا: پوشیدہ ہونا۔ (۴۰۴) ترجمہ آیت: جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کا ناحق وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور عنقریب داخل ہوں گے آگ میں۔ صلی النار (س) صلیا: آگ میں جلنا۔ سعر (ج) سعر: آگ کی لپٹ، جہنم۔

(٤٠٥) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِجْتَنِبُوْا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ۔ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَاهُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّابِالْحَقِّ وأَكْلُ الرِّبٰو وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ الْغٰفِلٰتِ. (بخاری ص ۳۸۷ و ص ۱۰۱۳، مشکوۃ ص ۱۷)

(٤٠٦) عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِيْ فَأَخْرَجَانِيْ إِلٰى أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ. فَانْطَلَقْنَا إِلٰى نَقَبٍ مِثْلِ التَّنُّوْرِ. أَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وأَسْفَلُه وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَه نَارٌ. فَإِذَا اقْتَرَبَ اِرْتَفَعُوْا حَتّٰى كَادُوْا يَخْرُجُوْنَ فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا ، فِيْهَا رِجَالٌ و نِسَاءٌ عُرَاةٌ قُلْتُ: مَاهٰذَا؟ قَالَ: هُمُ الزُّنَاةُ، فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى أَتَيْنَا عَلٰى نَهْرٍ مِنْ دَمٍ فِيْهِ رَجُلٌ قَائِمٌ وَعَلٰى شَطِّ النَّهْرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِيْ فِيْ النَّهْرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِيْ فِيْهِ. فَرَدَّه حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمٰى فِيْ فِيْهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ۔ قُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: أٰكِلُ الرِّبٰو۔

(بخاری ص ۱۸۵، مشکوۃ ص ۳۹۵)

(٤٠٧) عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَه وَكَاتِبَه وَشَاهِدَه وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ. (مسلم ص ۲۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۲۴۴)

❂❂❂

---

(٤٠٥) تولی تولیا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔ زحف (ج) زحوف: بڑا لشکر جو دشمن کی طرف جائے۔ (٤٠٦) توقدت النار توقدا: آگ کا جلنا۔ خمد النار (ن، س) خمدا: آگ باقی رہتے ہوئے لپٹ کا ختم ہو جانا۔

اَلْمَنْهِيَّات

(۴۰۸) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (الحجرات:۱۱-۱۲)

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ

(۴۰۹) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِمِنًى: أَتَدْرُوْنَ أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُه أَعْلَمُ قَالَ: فَإِنَّ هٰذَا يَوْمٌ حَرَامٌ. أَفَتَدْرُوْنَ أَيُّ بَلَدٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُه أَعْلَمُ.

---

(۴۰۸) ترجمہ آیت: اے ایمان والو! ٹھٹھا نہ کریں ایک لوگ دوسروں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے اور عیب نہ لگاؤ ایک دوسرے کو اور نام نہ ڈالو چڑانے کو ایک دوسرے کے برا نام ہے گنہگاری پیچھے ایمان کے اور جو کوئی توبہ نہ کرے تو وہی ہیں بے انصاف، اے ایمان والو بچتے رہو بہت تہمتیں کرنے سے مقرر بعضی تہمت گناہ ہے اور بھید نہ ٹٹولو کسی کا اور برا نہ کہو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کو، بھلا خوش لگتا ہے تم میں کسی کو کہ کھائے گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو گھن آتا ہے تم کو اس سے اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان۔ سخر (س) سخروا: مذاق کرنا۔ لمز (ض) لمزا: عیب لگانا۔ التنابز بالالقاب: ایک دوسرے کو شرم دلانا، برا لقب دینا۔ تجسس تجسسا: تفتیش کرنا۔ اغتاب اغتیابا: پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

قَالَ: شَهْرٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا. (بخاری ص ۸۹۳، مشکوٰۃ ۲۳۳ معناہ عن أبي بکرۃ)

(۴۱۰) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَضْحَكَ رَجُلٌ مِمَّا يَخْرُجُ مِنَ الْأَنْفُسِ. (بخاری ص ۸۹۲)

(۴۱۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ: حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا تَعْنِيْ قَصِيْرَةً، فَقَالَ: لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ. (أبوداؤد ص ۳۲۱، مشکوٰۃ ۴۱۴، ترمذی ۷۲ ج ۲)

(۴۱۲) عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ. (أبوداؤد ص ۳۲۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۷)

(۴۱۳) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ إِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ أَوْ فَاجِرٌ شَقِيٌّ. اَلنَّاسُ كُلُّهُمْ بَنُوْ آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ۔
(أبوداؤد ص ۳۵۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۸)

لاتلمزوا أنفسكم

(۴۱۴) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اعْتَلَّ بَعِيْرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِزَيْنَبَ: أَعْطِيْهَا بَعِيْرًا، فَقَالَتْ: أَنَا أُعْطِيْ تِلْكَ الْيَهُوْدِيَّةَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ. (مشکوٰۃ ص ۴۲۹)

(۴۱۵) عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ

---

(۴۱۱) مزج (ن) مزجا: ملانا۔ (۴۱۳) عُبِّیۃ: فخر، تکبر، غرور۔ (۴۱۴) اعتل اعتلالا: بیمار ہونا۔ بعیر (ج) بعران: اونٹ۔

أربى الرِّبٰوا الاستِطَالَةُ فِيْ عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ۔
(أبوداود ص ۳۳۱ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۹)

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْأَلْقَابِ

(۴۱۶) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمِنْبَرَ فَنَادٰى بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ، يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهٖ وَلَمْ يُفِضِ الْإِيْمَانُ إِلٰى قَلْبِهٖ! لَاتُؤْذُوْا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تُعَيِّرُوْهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ: فَإِنَّه مَنْ يَّتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَه، وَمَنْ يَّتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَه يُفْضِحْه، وَلَوْ فِيْ جَوْفِ رَحْلِهٖ۔ قَالَ: وَنَظَرَ اِبْنُ عُمَرَ يَوْمًا إِلَى الْبَيْتِ أَوْ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ: مَاأَعْظَمَكَ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكَ وَالْمُؤْمِنُ أَعْظَمُ حُرْمَةً عِنْدَ اللّٰهِ مِنْكَ. (ترمذی ص ۲۴ ج ۲، ومشکوٰۃ ۴۲۹)

بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ

(۴۱۷) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيْهِ: كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهٖ أَحَدُهُمَا۔
(بخاری ص ۹۰۱، مشکوٰۃ ۴۱۱ عن الشیخین)

(۴۱۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ مَالُه وَعِرْضُه وَدَمُه حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُّحَقِّرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ. (أبوداود ص ۳۲۱ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۲)

إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

(۴۱۹) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ

---

(۴۱۵) ربا المال (ن) ربا: زیادہ ہونا۔ استطال علی عرضہ استطالۃ: بدنامی کی شہرت دینا۔ (۴۱۶) أفضی إلیہ إفضاء: پہنچنا۔ عیر تعییرا: عار دلانا۔ أفضح إفضاحا: رسوا کرنا۔ رحل (ج) رحال: کجاوہ۔ (۴۱۷) باء (ن) بوءا: لوٹنا۔

وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ. (بخاري ص ٨٩٧، مشكوٰة ٤٢٧)

(٤٢٠) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَسَاءَ بِأَخِيْهِ الظَّنَّ فَقَدْ أَسَاءَ بِرَبِّهِ. إِنَّ اللّٰهَ تَعَالىٰ يَقُوْلُ: اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ. (الدر المنثور في تفسير سورة الحجرات)

(٤٢١) عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ثَلٰثٌ لَازِمَاتٌ لِأُمَّتِيْ (١)الطِّيَرَةُ (٢)وَالْحَسَدُ (٣)وَسُوْءُ الظَّنِّ. فَقَالَ رَجُلٌ مَا يُذْهِبُهُنَّ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مِمَّنْ هُنَّ فِيْهِ. قَالَ: إِذَا حَسَدْتَّ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، وَإِذَا ظَنَنْتَ فَلاَ تُحَقِّقْ، وَإِذَا طَيَّرْتَ فَامْضِ. (الدر المنثور في تفسير سورة الحجرات)

لَاتَجَسَّسُوْا

(٤٢٢) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ؛ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلاَ تَحَسَّسُوْا وَلاَ تَجَسَّسُوْا وَلاَ تَحَاسَدُوْا وَلاَ تَبَاغَضُوْا وَلاَ تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَاناً.

(بخاري ص ٨٩٦، مشكوٰة ص ٤٢٧)

(٤٢٣) عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّكَ إِنِ اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَّهُمْ. (أبوداؤد ص ٣٣٠ ج ٢، مشكوٰة ص ٣٢٢)

(٤٢٤) أُتِيَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقِيْلَ: هٰذَا فُلاَنٌ تُقْطِرُ لِحْيَتُه خَمْرًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّا قَدْ نُهِيْنَا عَنِ التَّجَسُّسِ وَلٰكِنْ إِنْ يَّظْهَرْ لَنَا شَيْءٌ نَّأخُذْ بِهٖ. (أبوداؤد ص ٣٣٠ ج ٢)

اَلْحَسَدُ

(٤٢٥) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَ الْحَسَدَ

(٤٢٢) تحسس تحسسا: حقیقت حال معلوم کرنا۔ تجسس تجسسا: تفتیش کرنا۔ تدابر تدابرا: ایک دوسرے کے پیٹھ پیچھے کوئی بات کہنا۔ (٤٢٤) أقطر إقطارا: ٹپکانا۔

فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔

(أبوداؤد ص ٣٣٢ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٢٨)

(٤٢٦) عَنْ زُبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ اَلْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لاَ اَقُوْلُ: تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ، وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لاَ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلاَ تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا، اَفَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ ذٰلِكَ لَكُمْ أَفْشُوْا السَّلاَمَ بَيْنَكُمْ.

(ترمذی ص ٧٧ ج ٢، مشکوٰۃ نصف اول ص ٤٢٨ و نصف آخر ٣٩٧)

لاَ يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضاً

(٤٢٧) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَمَّا عُرِجَ بِيْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَّهُمْ أَظْفَارٌ مِّنْ نُحَاسٍ يَّخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلاَءِ ؟ يَا جِبْرَئِيْلُ! قَالَ هٰؤُلاَءِ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ أَعْرَاضِهِمْ. (أبوداؤد ص ٣٢١ ج ٢، مشکوٰۃ ٤٢٩)

(٤٢٨) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ وَجَابِرٍ قَالاَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْغِيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزِّنَا۔ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزِّنَا؟ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ فَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَه وإِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لاَ يُغْفَرُ لَه حَتّٰى يَغْفِرَهَا لَه صَاحِبُه، وَفِيْ رِوَايَةِ أَنَسٍ قَالَ: صَاحِبُ الزِّنَا يَتُوْبُ وَصَاحِبُ الْغِيْبَةِ لَيْسَ لَه تَوْبَةٌ۔ (مشکوٰۃ ص ٤١٥)

(٤٢٩) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَتَدْرُوْنَ مَاالْغِيْبَةُ؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُه أَعْلَمُ قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ: أَفَرَءَ يْتَ إِنْ كَانَ فِيْ أَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيْهِ

(٤٢٧) عرج (ن) عروجا: اوپر چڑھنا۔ نحاس: تانبا، پیتل۔ خمش (ض) خمشا: نوچنا۔ وقع فی عرض (ف) وقوعا: آبروریزی کرنا۔ (٤٢٩) بهت (ف) بهتا: تہمت لگانا۔

مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَه وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهِ فَقَدْ بَهَتَّه.

(مسلم ص ۳۲۲ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۲)

وَيُقَارِبُ الْغِيْبَةَ النَّمِيْمَةُ

(۴۳۰) عَنْ حُذَيْفَةَؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. (بخاری ص ۸۹۵، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

(۴۳۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ بَعْضِ حِيْطَانِ الْمَدِيْنَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِيْ قُبُوْرِهِمَا. فَقَالَ: يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ. كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ. ثُمَّ دَعَا بِجَرِيْدَةٍ فَكَسَرَهَا بِكِسْرَتَيْنِ فَجَعَلَ كِسْرَةً فِيْ قَبْرِ هٰذَا وَكِسْرَةً فِيْ قَبْرِ هٰذَا. فَقَالَ: لَعَلَّه يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا. وَفِيْ رِوَايَةٍ فَوَضَعَ عَلٰى قَبْرِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كِسْرَةً. (بخاری ص ۸۹۳ و ص ۳۴ و ۳۵، مشکوٰۃ ص ۴۲)

(۴۳۲) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَأَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ إِذَا رُأُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الْمَشَّآؤُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ. الْمُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ. الْبَاغُوْنَ الْبُرَاءَ الْعَنَتَ. (مشکوٰۃ ص ۴۱۵)

اَلسِّبَابُ وَاللَّعْنُ

(۴۳۳) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُه كُفْرٌ. (بخاری ص ۸۹۳، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

---

(۴۳۰) نم الحدیث (ن، ض) نَمًّا: چغل خوری کرنا۔ قتّ الحدیث (ن) قتًّا: سخن چینی کرنا۔ (۴۳۱) جریدۃ (ج) جرید: کھجور کی ٹہنی جو پتوں سے صاف کر لی گئی ہو۔ یبس (س) یَبسًا: خشک ہونا۔ مشی بالنمیمۃ (س) مشیًا: چغل خوری کرنا۔ (۴۳۲) بغی (ض) بغیۃ: طلب کرنا، تلاش کرنا۔ عنت (س) عنتًا: گناہ کرنا۔ (۴۳۳) سابّ مسابّۃ: باہم گالی گلوچ کرنا۔

(٤٣٤) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ أَنَّه سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: لاَ يَرْمِيْ رَجُلٌ رَجُلاً بِالْفُسُوْقِ وَلاَ يَرْمِيْهِ بِالْكُفْرِ إلاَّ ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ. إنْ لَّمْ يَكُنْ صَاحِبُه كَذٰلِكَ. (بخاری ص ۸۹۳، مشکوۃ ۴۱۱)

(٤٣٥) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاحِشًا وَلاَ لَعَّانًا وَلاَ سَبَّابًا. كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ: مَالَه تَرِبَتْ جَبِيْنُه. (بخاری ص ۸۹۳، مشکوۃ ۵۱۹)

(٤٣٦) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أُدْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ: إِنِّيْ لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا وَإِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً.

(مسلم ص ۳۲۳ ج ۲، مشکوۃ ۵۱۹)

(٤٣٧) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلاً لَعَنَ الرِّيْحَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ تَلْعَنْهَا. فَإِنَّهَا مَامُوْرَةٌ وَإِنَّه مَنْ لَّعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَه بِأَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ. (ابوداود، مشکوۃ ص ۴۱۳)

(٤٣٨) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالاَ فَعَلَى الْبَادِي مَالَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ.

(مسلم ص ۳۲۱ ج ۲، مشکوۃ ۴۱۱)

اَلْهِجْرَةُ

(٤٣٩) عَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُ هُمَا الَّذِيْ يَبْدَأُ بِالسَّلاَمِ. (بخاری ص ۸۹۷، مشکوۃ ۴۲۷)

(٤٤٠) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ.

---

(٤٣٤) رمی أحدا بأمر (ض) رمیا: کسی کی طرف کسی چیز کی نسبت کرنا۔ ترب (س) تربا: خاک آلود ہونا۔

فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلاَّ عَبْداً بَيْنَه وَبَيْنَ أَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ: أُتْرُكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيْئَا. (مسلم ص ۳۱۷ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۲۸)

اَلْفُحْشُ وَالْبَذَاءُ

(۴۴۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ تَرَكَه النَّاسُ اِتِّقَاءَ فُحْشِه۔ (بخاری ص ۸۹۴، مشکوٰۃ ۴۱۲)

(۴۴۲) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ. (ترمذی ص ۲۲ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۳۱)

(۴۴۳) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ يُوْضَعُ فِيْ مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ، وَإِنَّ اللّٰهَ يَبْغَضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ. (ترمذی ص ۲۱ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۳۱)

اَلْمُجَاهَرَةُ وَالْمَجَانَةُ

(۴۴۴) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: كُلُّ أُمَّتِيْ مُعَافًى إِلاَّ الْمُجَاهِرُوْنَ، وَإِنَّ مِنَ الْمَجَانَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلاً ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَيَقُوْلُ: يَافُلاَنُ! عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُ رَبُّه وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ. (بخاری ص ۸۹۶ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۲)

اَلْمِرَاءُ

(۴۴۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ تُمَارِ أَخَاكَ وَلاَ تُمَازِحْهُ وَلاَ تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَه. (ترمذی ص ۲۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۷)

---

(۴۴۳) بذو (ک) بذاۃ: فحش گو ہونا، بیہودہ بکنا۔ البذاء: بے ہودہ کلام۔ (۴۴۴) جاھر مجاھرۃ: علی الاعلان کھلا ظاہر کرنا۔ مجن (ن) مجانۃ: بے حیا ہونا۔ بارحۃ: گذشتہ رات۔ (۴۴۵) ماری ممارات: جھگڑا کرنا۔ مازح ممازحۃ: مذاق کرنا۔

اَلضِّحْـــکُ

(٤٤٦) عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَيْلٌ لِّلَّذِيْ يُحَدِّثُ بِالْحَدِيْثِ لِيُضْحِکَ بِهٖ الْقَوْمَ فَيَكْذِبُ وَيْلٌ لَّه وَيْلٌ لَّه.(ترمذی ص ۵۵ ج ۲، مشکوۃ ۴۱۲)

(٤٤٧) عَنْ جَرِيْرٍؓ قَالَ: مَا حَجَبَنِيْ النَّبِيُّ ﷺ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَأٰنِيْ إِلاَّ تَبَسَّمَ فِيْ وَجْهِيْ.(بخاری ص ۹۰۰، مشکوۃ ۴۰۶)

(٤٤٨) عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ: مَارَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتّٰى أَرٰى الْمِزَاحُ مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ.(بخاری ص ۹۰۰، مشکوۃ ۴۰۶)

(٤٤٩) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّکَ تُدَاعِبُنَا قَالَ: إِنِّيْ لاَ اَقُوْلُ إِلاَّ حَقّاً.(ترمذی ص ۲۰ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۱۶)

(٤٥٠) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَه: يَا ذَاالْأُذُنَيْنِ.(ترمذی ص ۲۰ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۱۶)

اَلشَّمَـــاتَةُ

(٤٥١) عَنْ وَاثِلَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ: لاَتُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيْکَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيْکَ۔

(ترمذی شریف ص ۷۳ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۱۴)

اَلتَّعْيِيْــرُ

(٤٥٢) عَنْ مُعَاذٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَعْمَلَه. (ترمذی ص ۷۳ ج ۲، مشکوۃ ۴۱۴)

---

(٤٤٨) استجمع الجری استجماعا: پوری طاقت سے جوڑنا۔ استجمع الضحک استجماعا: کھل کھلا کر ہنسنا۔ لَهوات واحد لَهاة: حلق کا کوا۔ (٤٤٩) داعب مداعبة: کھیل کود کرنا، ہنسی مذاق کرنا۔ (٤٥١) شمت (س) شماتة: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا۔

ذُوالْوَجْهَيْن

(٤٥٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَأْتِيْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ. (بخاری ص ۸۹۵، مشکوۃ ص ۴۱۱)

اَلْخِيَانَةُ

(٤٥٤) عَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَلْعُوْنٌ مَّنْ ضَارَّ مُؤْمِناً أَوْ مَكَرَ بِه. (ترمذی ص ۱۶ ج ۲، مشکوۃ ۴۲۸)

(٤٥٥) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا إِلاَّ الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ. (مشکوۃ ۴۱۳)

اَلْكِذْبُ

(٤٥٦) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ فَإِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ وَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكِذْبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّاباً. (ترمذی ص ۱۹ ج ۲، مشکوۃ ۴۱۲)

(٤٥٧) عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِيْ فَأَخَذَا بِيَدِيْ فَأَخْرَجَانِيْ إِلَى الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ. فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ. بِيَدِهٖ كَلُّوْبٌ مِنْ حَدِيْدٍ يُدْخِلُه فِيْ شِدْقِهٖ حَتّٰى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَيَلْتَئِمُ شِدْقُه هٰذَا فَيَعُوْدُ فَيَصْنَعُ مِثْلَه. قُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: كَذَّابٌ يُحَدِّثُ بِالْكَذِبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْآفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهٖ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ. (بخاری ۱۸۵، مشکوۃ ۳۹۵)

(٤٥٧) كَلُّوب (ج) كلاليب: آگ نکالنے کے لیے مڑے ہوئے سر کی سلاخ، آنکس۔ شدق (ج) أشداق: جبڑا۔ التئم التئاما: ملنا، جڑنا۔ قفا (ج) أقفية: سر کا پچھلا حصہ، گدی۔

(٤٥٨) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يقول: كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وأنتَ لَه كَاذِبٌ. (أبوداؤد ص ٣٣١ ج ٢، مشکوٰۃ ٤١٣)

(٤٥٩) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: دَعَتْنِيْ أُمِّي يَوْمًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدٌ فِيْ بَيْتِنَا فَقَالَتْ: هَا تَعَالَ أُعْطِيْكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَمَا أَرَدْتِ أَنْ تُعْطِيْهِ قَالَتْ: أُعْطِيْهِ تَمْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَمَا أَنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيْهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ كَذْبَةٌ۔ (أبوداؤد ص ٣٣٣ ج ٢، مشکوٰۃ ٤١٦)

(٤٦٠) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ. (أبوداؤد ص ٣٣٣ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٢٨)

قَوْلٌ بِلَا عَمَلٍ

(٤٦١) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الصف: ٢-٣)

(٤٦٢) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

(٤٦٣) عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُوْرُ بِهَا كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرَّحٰى فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ إِلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ: يَا فُلَانُ! مَالَكَ اَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰى

---

(٤٦١) ترجمہ آیت: کیوں کہتے ہو منہ سے جو نہیں کرتے، بڑی بیزاری کی بات ہے اللہ کے یہاں کہ کہو وہ چیز جو نہ کرو۔ مقت (ن) مقتا: بہت بغض رکھنا، ناپسند کرنا۔ (٤٦٢) ترجمہ آیت: کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھولتے ہو اپنے آپ کو اور تم تو پڑھتے ہو کتاب پھر کیوں نہیں سوچتے ہو۔ (٤٦٣) اندلق اندلاقا: باہر آنا۔ أقتاب واحد قتب: آنت۔ دار بشيء (ن) دورانا: کسی چیز کا چکر لگانا۔ رحی (ج) أرحية: چکی۔

عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُوْلُ: بَلٰى قَدْ كُنْتُ اٰمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلاَ اٰتِيْهِ وَاَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ. (آخر کتاب الزہد، مسلم شریف ج ۲ ص ۴۱۲)

كَثْرَةُ الْكَلاَمِ وَالتَّشَدُّقِ

(٤٦٤) عَنْ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ تُكْثِرُوْا الْكَلاَمَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، فَاِنَّ كَثْرَةَ الْكَلاَمِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَسْوَةٌ لِّلْقَلْبِ، وإنَّ أبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِيْ۔
(ترمذی ص ۶۳ ج ۲، مشکوۃ ص ۱۹۸)

وَقَدْ مَرَّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَؓ قَالَ: إنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَنْهٰى مِنْ قِيْلٍ وَّ قَالٍ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ. (تحت "قتل الاولاد ووأد البنات" ۴۰۲، مشکوۃ ۴۱۹)

(٤٦٥) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْبَلِيْغَ مَنَ الرِّجَالِ الَّذِيْ يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهٖ كَمَا يَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا. (ابوداؤد ص ۳۳۵ ج ۲، مشکوۃ ۴۱۰)

(٤٦٦) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَقَدْ أمِرْتُ أنْ اَتَجَوَّزَ فِيْ الْكَلاَمِ، فَإنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَيْرٌ۔
(ابوداؤد ص ۳۳۵ ج ۲، مشکوۃ ۴۱۰)

اَلتَّمَادُحُ

(٤٦٧) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

(٤٦٨) عَنْ أبِيْ مُوْسٰىؓ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلاً يُثْنِيْ عَلٰى رَجُلٍ وَيُطْرِيْهِ فِيْ الْمِدْحَةِ فَقَالَ: أهْلَكْتُمْ أوْ قَالَ: قَطَعْتُمْ ظَهْرَ

---

(٤٦٤) تشدق تشدقا: پر تکلف فصاحت ظاہر کرنے کے لیے باچھیں کھولنا۔ قسا القلب (ن) قسوا: سخت دل ہونا۔ (٤٦٦) تجوز تجوزا: اختصار کرنا۔ (٤٦٧) تمادح تمادحا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ ترجمہ آیت: سومت بیان کرو اپنی خوبیاں وہ خوب جانتا ہے اس کو جو بچ کر چلا۔ اثنی علی احد اثناء: کسی کی تعریف کرنا۔

الرَّجُلِ. (بخاری ص ۸۹۵، مشکوۃ ۴۱۲ عن أبی بکرۃ)

(٤٦٩) عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِيْنَ فَاحْثُوْا فِيْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ. (مسلم ۴۱۴ ج ۲، مشکوۃ ۴۱۲)

اَلظُّلْمُ

(٤٧٠) وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (الشوریٰ: ۴۱-۴۳)

(٤٧١) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ. (مشکوۃ ص ۴۳۴)

(٤٧٢) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اِتَّقُوْا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاتَّقُوْا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى أَنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ. (مسلم ۳۲۰ ج ۲، مشکوۃ ۱۶۴)

(٤٧٣) عَنْ أَبِيْ مُوْسٰىؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُمْلِيْ الظَّالِمَ فَإِذَا أَخَذَه لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ:

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ (ھود: ۱۰۲)

(مسلم ص ۳۲۰، مشکوۃ ۴۳۴)

(٤٧٤) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًاؓ إِلَى

---

(٤٦٩) حثا التراب (ن) حثوا: مٹی ڈالنا، گرانا۔ (٤٧٠) ترجمہ آیت: اور جو کوئی بدلہ لے اپنے مظلوم ہونے کے بعد سو ان پر بھی نہیں کچھ الزام، الزام تو ان پر ہے جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں ناحق ان لوگوں کے لئے ہے عذاب دردناک اور البتہ جس نے سہا اور معاف کیا بیشک یہ کام ہمت کے ہیں۔ (٤٧٣) ترجمہ آیت: اور ایسی ہی ہے پکڑ تیرے رب کی جب پکڑتا ہے بستیوں کو اور وہ ظلم کرتے ہوتے ہیں بیشک اس کی پکڑ دردناک ہے شدت کی۔

الْيَمَنِ فَقَالَ: اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ، فَإِنَّه لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ. (بخاری ص ٣٢٣، مشکوۃ ص ١٥٥)

اَلْكِبْرُ

(٤٧٥) عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ. (بخاری ٨٩٧، مشکوۃ ٤٣٣)

(٤٤٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتِ الْأَمَةُ مِنْ إِمَاءِ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ تَأْخُذُ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ. (بخاری ص ٨٩٧، مشکوۃ ص ٥١٩)

(٤٧٧) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالاَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالىٰ: اَلْعِزُّ إِزَارِيْ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَآئِيْ فَمَنْ يُنَازِعُنِيْ عَذَّبْتُه. (مسلم ص ٣٢٩ ج ٢، مشکوۃ ٤٣٣)

(٤٧٨) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلاَ يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ. قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّه يُعْجِبُنِيْ أَنْ يَكُوْنَ ثَوْبِيْ حَسَنًا وَنَعْلِيْ حَسَنًا قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَلٰكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ بَطَرَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ.

(ترمذی ٢١ ج ٢، مشکوۃ ٤٣٣)

(٤٧٩) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: فِيَّ التِّيْهُ وَقَدْ رَكِبْتُ الْحِمَارَ وَلَبِسْتُ الشَّمْلَةَ وَقَدْ حَلَبْتُ الشَّاةَ، وَقَدْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

---

(٤٧٥) عتل: سرکش، سخت عادت والا۔ جوّاظ: تکبر سے چلنے والا، اجڈ۔ (٤٧٨) بطر الحق (س) بطرا: تکبر سے حق بات قبول نہ کرنا۔ غمص (ض) غمصا: حقیر سمجھنا۔ (٤٧٩) تیہ ج اتیاہ: ڈینگ، غرور، گمراہی۔ شملۃ ج شملات: چادر۔

ﷺ: مَنْ فَعَلَ هٰذَا فَلَيْسَ فِيْهِ مِنَ الْكِبْرِ شَيْئٌ. (ترمذی ص ۲۱ ج ۲)

اَلرِّفْعَةُ فِي الأُمُوْرِ

(٤٨٠) عَنْ أَنَسٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ حَقّاً عَلَى اللّٰهِ أَنْ لاَ يُرْفَعَ شَيْئٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلاَّ وَضَعَه. (بخاری ص ۹۶۲)

اَلْغَضَبُ وَالْعَفْوُ بَعْدَ الْقُدْرَةِ

(٤٨١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: أَوْصِنِيْ قَالَ: لاَ تَغْضَبْ فَرَدَّ ذٰلِكَ مِرَاراً قَالَ: لاَ تَغْضَبْ.

(بخاری ص ۹۰۳، مشکوۃ ۴۳۳)

(٤٨٢) عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الْغَضَبَ يُفْسِدُ الْإِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ.

(٤٨٣) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ أَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا اِبْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ. (مشکوۃ ۴۳۴)

(٤٨٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ يَا رَبِّ! مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ؟ قَالَ: مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ. (مشکوۃ ص ۴۳۴)

(٤٨٥) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالَى: اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ قَالَ: الصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ، فَإِذَا فَعَلُوْهُ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّه وَلِيٌّ حَمِيْمٌ. (مشکوۃ ۴۳۴)

(٤٨٦) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ، فَإِنْ ذَهَبَ الْغَضَبُ

---

(٤٨٢) صبر واحد صبرۃ: ایلوا۔ (٤٨٣) تجرع تجرعا: گھونٹ گھونٹ کر پینا۔ (٤٨٥) خضع لأحد (ف) خضوعا: کسی کے سامنے جھکنا۔ حمیم (ج) احماء: دوست۔

عَنْهُ وَ إِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ.(مشکوٰۃ ص ۳۴۴)

اَلْبُخْــلُ

(٤٨٧)عَنْ أَبِيْ سَعِيْد رضـ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَصْلَتَانِ لَايَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلْقِ.(ترمذی ص۱۸ ج۲، مشکوٰۃ ص۱۶۵)

(٤٨٨)عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ رضـ الصِّدِّيْقِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَلاَ بَخِيْلٌ وَلاَ مَنَّانٌ.(ترمذی ص۱۸ ج۲، مشکوٰۃ ص۱۶۵)

(٤٨٩) عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيْهِ (عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ) أَنَّه اِنْتَهٰى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَقُوْلُ: أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ: يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِيْ مَالِيْ، وَهَلْ لَّكَ مِنْ مَّالِكَ إِلاَّ مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ أَوْ أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ.

(ترمذی ص۵۷ ج۲، مشکوٰۃ ۴۴۰)

(٤٩٠) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضـ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلٰثٌ فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ يَتْبَعُه أَهْلُه وَمَالُه وَعَمَلُه فَيَرْجِعُ أَهْلُه وَمَالُه وَيَبْقٰى عَمَلُه.(ترمذی ص۶۱ ج۲، مشکوٰۃ ۴۴۰)

(٤٩١)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضـ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهٖ أَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهٖ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَامِنَّا أَحَدٌ إِلاَّ مَالُه أَحَبُّ إِلَيْهِ قَالَ: فَإِنَّ مَالَه مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهٖ مَا أَخَّرَ.(بخاری ص ۹۹۳، مشکوٰۃ ص۴۴۰)

اَلْإِسْرَافُ وَالتَّبْذِيْرُ

(٤٩٢) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

---

(٤٨٧)خب (ج)خبوب: دغاباز، فریبی۔ (٤٨٨)من (ن)منا: احسان جتلانا۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ (بنی اسرائیل ٢٦-٢٩)

مُحَقِّرَاتُ الذُّنُوْبِ

(٤٩٣) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: إِنَّكُمْ تَعْمَلُوْنَ أَعْمَالاً هِيَ أَدَقُّ فِيْ أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ، إِنْ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ. (بخاري ص ٩٦١، مشکوۃ ٤٥٨)

(٤٩٤) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَاعَائِشَةُ! إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ، فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا. (ابن ماجه ٣٢٣، مشکوۃ ٤٥٨)

(٤٩٥) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ فِيْمَا يُرَى النَّاسُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وإِنَّه لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ فِيْمَا يُرَى النَّاسُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيْمِهَا۔

(باب الاعمال بالخواتیم، کتاب الرقاق۔ بخاري)

---

(٤٩٢) ترجمہ آیت: اور دے قرابت والے کو اس کا حق اور محتاج کو اور مسافر کو اور مت اڑا بیجا (فضول) بے شک اڑانے والے بھائی ہیں شیطانوں کے اور شیطان ہے اپنے رب کا ناشکر، اور اگر کبھی تغافل کرے تو ان کی طرف سے انتظار میں اپنے رب کی مہربانی کے جسکی تجھ کو توقع ہے تو کہہ دے انکو بات نرمی کی اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ اور نہ کھول دے اس کو بالکل کھول دینا پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا ہارا ہوا۔ (٤٩٣) دقّ (ض) دقّة: باریک ہونا، چھوٹا ہونا۔ أوبق إيباقا: ہلاک ہونا۔

الأربعون من جوامع الكلم

١- عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرِهِ، فَأَصْبَحتُ يَوْمًا قَرِيْبًا مِّنْهُ وَنَحْنُ نَسِيْرُ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِيْ الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ. قَالَ: لَقَدْ سَأَلْتَنِيْ عَنْ عَظِيْمٍ وَإِنَّه يَسِيْرٌ عَلىٰ مَنْ يَّسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلاَ تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُوْتِيْ الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَ تَحُجُّ الْبَيْتَ. ثُمَّ قَالَ: أَلاَ أَدُلُّكَ عَلىٰ أَبْوَابِ الْخَيْرِ؟ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ. وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ. ثُمَّ تَلاَ "تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ" حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُوْنَ، ثُمَّ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ كُلِّهٖ وَعَمُوْدِهٖ وَذِرْوَةِ سِنَامِهٖ، قُلْتُ: بَلىٰ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: رَأْسُ الْأَمْرِ اَلإِسْلاَمُ. وَعَمُوْدُه الصَّلٰوةُ، وَذِرْوَةُ سِنَامِهٖ اَلْجِهَادُ، ثُمَّ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكَ بِمِلاَكِ الْأَمْرِ كُلِّهٖ؟ قُلْتُ: بَلىٰ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: فَأَخَذَ بِلِسَانِهٖ، قَالَ: كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ: يَانَبِيَّ اللّٰهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ! وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِيْ النَّارِ عَلىٰ وَجُوْهِهِمْ أَوْ (قَالَ) عَلىٰ مَنَاخِرِهِمْ إِلاَّ حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ۔

(ترمذی ص۸۶ ج۲، مشکوۃ ص۱۴)

٢- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّيْ قُمْتُ فِيْكُمْ كَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (ﷺ) فِيْنَا فَقَالَ: أُوْصِيْكُمْ بِأَصْحَابِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُوْا الْكَذِبُ حَتّٰى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ وَيَشْهَدُ الشَّاهِدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثُهُمَا الشَّيْطَانَ. عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ. وَإِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ. فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ أَبْعَدُ. مَنْ أَرَادَ بُحْبُوْبَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ. مَنْ سَرَّتْه حَسَنَتُه وَسَآءَتْه سَيِّئَتُه فَذَاكُمُ الْمُؤْمِنُ. (ترمذی ص۳۹ ج۲، مشکوۃ ص ۵۵۴)

٣- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ يَأْخُذُ عَنِّيْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟ فَقَالَ أَبُوْهُرَيْرَةَ: قُلْتُ: أَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! فَأَخَذَ بِيَدِيْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ: اِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ. وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ ،وَأَحْسِنْ إِلٰى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا. وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا. وَلَا تُكْثِرِ الضِّحْكَ. فَإِنَّ كَثْرَةَ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ. (ترمذی ص ۵۴ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۴۰)

٤- عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُه: اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ، وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ. (مشکوۃ ص ۴۴۱)

٥- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بَادِرُوْا بِالْأَعْمَالِ سَبْعًا هَلْ تَنْظُرُوْنَ إِلَّا إِلٰى فَقْرٍ مُنْسٍ أَوْ غِنًى مُطْغٍ أَوْ مَرَضٍ مُفْسِدٍ أَوْ هَرَمٍ مُفْنِدٍ أَوْ مَوْتٍ مُجْهِزٍ أَوِ الدَّجَّالِ فَشَرٌّ غَائِبٌ

يُنْتَظَرُ أَوِ السَّاعَةِ فَالسَّاعَةُ أَدْهٰى وَأَمَرُّ. (ترمذی ص ۵۴ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۱)

۶- عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيْحُ، فَطُوْبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِّلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِّلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِّعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِّلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِّلْخَيْرِ.

(ابن ماجہ ص ۲۱، مشکوٰۃ ص ۴۴۴)

۷- عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ مُرْسَلاً قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَجْمَعَ الْمَالَ وَأَكُوْنَ مِنَ التَّاجِرِيْنَ وَلٰكِنْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ. (مشکوٰۃ ص ۴۴۴)

۸- عَنْ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ: أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، أَلَا وَإِنَّ الْآخِرَةَ أَجَلٌ صَادِقٌ وَيَقْضِيْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، أَلَا وَأَنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي النَّارِ أَلَا فَاعْمَلُوْا وَأَنْتُمْ مِّنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ، وَاعْلَمُوْا أَنَّكُمْ مُعْرَضُوْنَ عَلٰى أَعْمَالِكُمْ، فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَه وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَه-

وَقَالَ شَدَّادٌ فِيْمَا رَوٰى عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ : كُوْنُوْا مِنْ أَبْنَاءِ الْآخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ أَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلَّ أُمٍّ يَّتْبَعُهَا وَلَدُهَا.

(مشکوٰۃ ص ۴۴۵)

۹- عَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: عِظْنِيْ وَأَوْجِزْ، فَقَالَ: إِذَا قُمْتَ فِيْ صَلٰوتِكَ فَصَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ، وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا وَأَجْمِعِ الْإِيَاسَ مِمَّا فِيْ أَيْدِي النَّاسِ. (ابن ماجہ ص ۳۱۷، مشکوٰۃ ص ۴۴۵)

١٠- كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلىٰ عَائِشَةَ أَنِ اكْتُبِيْ إِلَيَّ كِتَابًا تُوْصِيْنِيْ فِيْهِ وَلاَ تُكْثِرِيْ، فَكَتَبَتْ : سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَمَّابَعْدُ! فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنِ الْتَمَسَ رِضىَ اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَالنَّاسِ، وَمَنْ اِلْتَمَسَ رِضىَ النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَّلَهُ اللّٰهُ إِلىٰ النَّاسِ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ.(ترمذی ص ۶۴ ج ۲،مشکوۃ ص ۴۳۵)

١١- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَمَرَنِيْ رَبِّيْ بِتِسْعٍ (١)خَشْيَةِ اللّٰهِ فِيْ السِّرِّ وَ الْعَلاَنِيَةِ (٢)وَكَلِمَةِ الْعَدْلِ فِيْ الْغَضَبِ وَالرِّضَا (٣)وَالْقَصْدِ فِيْ الْفَقْرِ وَالْغِنىٰ (٤)وَأَنْ أَصِلَ مَنْ قَطَعَنِيْ (٥)وأُعْطِيَ مَنْ حَرَمَنِيْ (٦)وَأَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِيْ (٧)وأَنْ يَّكُوْنَ صَمْتِيْ فِكْرًا (٨)وَنُطْقِيْ ذِكْرًا (٩)وَنَظْرِيْ عِبْرَةً وَأْمُرَ بِالْعُرْفِ وَقِيْلَ بِالْمَعْرُوْفِ.(مشکوۃ ص ۴۵۸)

١٢-عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أتىٰ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! دُلَّنِيْ عَلىٰ عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُه أَحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَأَحَبَّنِيَ النَّاسُ، قَالَ: اِزْهَدْ فِيْ الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيْمَا فِيْ أَيْدِي النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ.(مشکوۃ ص ۴۴۲)

١٣- عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الزَّهَادَةُ فِيْ الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيْمِ الْحَلاَلِ وَلاَ إِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلٰكِنْ الزَّهَادَةَ فِيْ الدُّنْيَا أَنْ لَّاتَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدَيْكَ أَوْثَقَ بِمَا فِيْ يَدَيِ اللّٰهِ، وَأَنْ تَكُوْنَ فِيْ ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ إِذَا أَنتَ أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ فِيْهَا لَوْ أَنَّهَا أَبْقِيَتْ لَكَ.(ترمذی ص ۵۷ ج ۲،مشکوۃ ص ۴۵۳)

١٤-عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَالَ: أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِبَعْضِ جَسَدِيْ فَقَالَ: كُنْ فِيْ الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ، وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُوْرِ. فَقَالَ لِيْ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا

أصْبَحْتَ فَلاَ تُحَدِّثْ نَفسَکَ بِالْمَسَآءِ، وَإذَا أمْسَيْتَ فَلاَ تُحَدِّثْ نَفْسَکَ بِالصَّبَاحِ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِکَ قَبْلَ سُقْمِکَ وَمِنْ حَيَاتِکَ قَبْلَ مَوْتِکَ، فَإنَّکَ لاَ تَدْرِيْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَااسْمُکَ غَدًا۔

(ترمذی ص ۵۷ ج ۲، بخاری ۹۴۹، مشکوٰۃ ۵۰۳)

١٥-عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَيْسَ لِإِبْنِ آدَمَ حَقٌّ فِيْ سِوٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ بَيْتٍ يَسْكُنُه وَثَوْبٍ يُوَارِيْ عَوْرَتَه وَجِلْفِ الْخُبْزِ وَالْمَآءُ.(ترمذی ص ۵۷ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۲)

١٦-عَنْ أبِيْ أمَامَةؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَاابْنَ آدَمَ! إنَّکَ أنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّکَ وَأنْ تُمْسِكَه شَرٌّ لَّکَ. وَلاَ تُلاَمُ عَلٰى كَفَافٍ، وَابْدأ بِمَنْ تَعُوْلُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى.(ترمذی ص ۵۷ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۱۶۴)

١٧-عَنْ أنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ كَانَ لِإِبْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَأحَبَّ أنْ يَّكُوْنَ لَه ثَانِيًا، وَلاَ يَمْلأُ فَاهُ إلاَّالتُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلىَ مَنْ تَابَ.

(بخاری ص ۹۵۱، ترمذی ص ۵۷ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۵۰ عن ابن عباسؓ)

١٨-عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أُنْظُرُوْا إلٰى مَنْ هُوَ أسْفَلُ مِنكُمْ، وَلاَ تَنْظُرُوْا إلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَإنَّه أجْدَرُ أنْ لاَّ تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ.(ترمذی ص ۷۴ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۷)

١٩-عَنْ أبِيْ أمَامَةؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أنَّ أغْبَطَ أوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ لَمُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْ حَظٍّ مِّنَ الصَّلٰوةِ، أحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّه، وَأطَاعَه فِيْ السِّرِّ، وَكَانَ غَامِضًا فِيْ النَّاسِ، لاَ يُشَارُ إلَيْهِ بِالأصَابِعِ، وَكَانَ رِزْقُه كَفَافًا فَصَبَرَ عَلٰى ذٰلِکَ، ثُمَّ نَقَرَ بِيَدِهِ فَقَالَ: عُجِّلَتْ مَنِيَّتُه قَلَّتْ بَوَاكِيْهِ قَلَّ تُرَاثُه.

(ترمذی ص ۵۸ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۲)

٢٠- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ (ابْنِ مَسْعُوْدٍ) نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى حَصِيْرٍ، فَقَالَ: وَقَدْ أَثَّرَ فِيْ جَسَدِهٖ فَقُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! لَوِ اتَّخَذْنَا لَكَ وِطَاءً فَقَالَ: مَالِيْ وَلِلدُّنْيَا مَا أَنَا فِي الدُّنْيَا إِلاَّ كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا.(ترمذی ص ٦٠ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٤٢)

٢١- عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلٰى أُمَّتِي الْهَوٰى وَطُوْلُ الأَمَلِ، فَأَمَّا الْهَوٰى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ، وَأَمَّا طُوْلُ الأَمَلِ فَيُنْسِي الآخِرَةَ، وَهٰذِهِ الدُّنْيَا مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ، وَهٰذِهِ الآخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ، وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَنُوْنٌ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لاَّ تَكُوْنُوْا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوا فَإِنَّكُمْ الْيَوْمَ فِيْ دَارِ الْعَمَلِ وَلاَ حِسَابَ، وَأَنْتُمْ غَدًا فِيْ دَارِالآخِرَةِ وَلاَ عَمَلَ.(مشکوٰۃ ص ٤٤٤)

٢٢- عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَه وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَه هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ.(ترمذی ص ٦٩ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٥١)

٢٣- عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَا أَبَا ذَرٍّ! لاَ عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلاَ وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلاَ حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ.(مشکوٰۃ شریف ص ٤٣٠)

٢٤- عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ! أَلاَ أَدُلُّكَ عَلٰى خَصْلَتَيْنِ أَخَفَّ عَلَى الظَّهْرِ وَأَثْقَلَ فِي الْمِيْزَانِ، قَالَ: قُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: طُوْلُ الصَّمْتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَاعَمِلَ الْخَلاَئِقُ بِمِثْلِهِمَا.(مشکوٰۃ ص ٤١٥)

٢٥- عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اِضْمَنُوْا لِيْ سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ (١)أُصْدُقُوْا إِذَا حَدَّثْتُمْ

(٢)وَأَوْفُوْا إِذَا وَعَدْتُمْ (٣)وَأَدُّوْا إِذَاائْتُمِنْتُمْ (٤)وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ(٥)وَغَضُّوْا أَبْصَارَكُمْ(٦)وَكُفُّوْا أَيْدِيَكُمْ.(مشكوٰة شريف ص٤١٥)

٢٦- عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ: أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ.(ترمذي ص٦٣ ج٢، مشكوٰة ص٤١٣)

٢٧- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَا بُنَيَّ! إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ. ثُمَّ قَالَ لِيْ: يَا بُنَيَّ! وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِيْ وَمَنْ أَحْيٰى سُنَّتِيْ فَقَدْ أَحْيَانِيْ وَمَنْ أَحْيَانِيْ كَانَ مَعِيَ فِيْ الْجَنَّةِ -
(ترمذي ص٩٢ ج٢، مشكوٰة ص٣٠)

٢٨- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: يَا ابْنَ آدَمَ! تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنىً وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لاَّ تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلاً، وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ.

(ترمذي ص٧٠ ج٢، مشكوٰة ص٤٤٠)

٢٩- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ.(ترمذي ص٦٠ ج٢، مشكوٰة ص٤٤٠)

٣٠- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ هَمَّه جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهٖ وَجَمَعَ لَه شَمْلَه وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ، وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّه جَعَلَ اللّٰهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَفَرَّقَ عَلَيْهِ شَمْلَه وَلَمْ يَأْتِهٖ مِنَ الدُّنْيَا إِلاَّ مَا قُدِّرَ لَه.(ترمذي ص٧٠ ج٢، مشكوٰة ص٤٥٤)

٣١- عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلاَّ وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهٖ، وَلَيْسَ شَيْءٌ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ

الْجَنَّةِ إلاَّ وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَإِنَّ رُوْحَ الْاَمِيْنِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَإِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِيْ رُوْعِيْ أَنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا، أَلاَ فَاتَّقُوْا اللّٰهَ، وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، وَلاَ يَحْمِلَنَّكُمْ اِسْتِبْطَآءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوْهُ بِمَعَاصِيْ اللّٰهِ، فَإِنَّه لاَيُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ إلاَّ بِطَاعَتِهٖ.(مشكوٰة ص۴۵۲)

٣٢-عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا مَّا عَسٰى أَنْ يَّكُوْنَ بَغِيْضَكَ يَوْمًا مَّا، وَأَبْغِضْ بَغِيْضَكَ هَوْنًامَّا، عَسٰى أَنْ يَّكُوْنَ حَبِيْبَكَ يَوْمًا مَّا. (ترمذي ص۲۱ ج۲)

٣٣-عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ ﹺالْأَنْصَارِيِّؓ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلاَ فِيْ غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهٖ۔

(ترمذي ص۶۰ ج۲، مشكوٰة ص۴۴۱)

٣٤-عَنْ ثَوْبَانَؓ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ "وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ" كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ أَسْفَارِهٖ فَقَالَ: بَعْضُ أَصْحَابِهٖ: أُنْزِلَتْ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ لَوْ عَلِمْنَا أَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ فَنَتَّخِذْه فَقَالَ: أَفْضَلُه لِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَزَوْجَةٌ مُّؤْمِنَةٌ تُعِيْنُه عَلٰى إِيْمَانِهٖ.(ترمذي ص۱۳۶ ج۲، مشكوٰة ص۱۹۸)

٣٥-عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلأَمْرُ ثَلٰثَةٌ أَمْرٌ بَيِّنٌ رُشْدُه، فَاتَّبِعْهُ وَأَمْرٌ بَيِّنٌ غَيُّه فَاجْتَنِبْهُ، وَأَمْرٌ ﹺاخْتُلِفَ فِيْهِ فَكِلْهُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

(مشكوٰة شريف ص۳۱)

٣٦-عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنكُمْ عُبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَتَعَاظُمَهَا بِآبَائِهَا، فَالنَّاسُ رَجُلَانِ:

رَجُلٌ بَرٌّ تَقِيٌّ كَرِيمٌ عَلَى اللّٰهِ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ هَيِّنٌ عَلَى اللّٰهِ. وَالنَّاسُ بَنُوْ آدَمَ وَخَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ مِنَ التُّرَابِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۚ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (الحجرات-۱۳)---(ترمذی ص۱۵۹ ج۲)

۳۷- عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الطُّهُوْرُ شَطْرُ الإِيْمَانِ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيْزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَابَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ. وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ. وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ. وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ. وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَّكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْا فَبَائِعٌ نَّفْسَه فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوْبِقُهَا. (مسلم ص۱۱۸ ج۲، مشکوٰۃ ص۳۸)

۳۸- عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوْصِنِيْ قَالَ: أُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَإِنَّه أَزْيَنُ لِأَمْرِكَ كُلِّهِ قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِنَّه ذِكْرٌ لَّكَ فِي السَّمَآءِ وَنُوْرٌ لَّكَ فِي الْأَرْضِ قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: عَلَيْكَ بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَإِنَّه مَطْرَدَةٌ لِلشَّيْطٰنِ وَعَوْنٌ لَّكَ فِيْ أَمْرِ دِيْنِكَ. قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: وَإِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضِّحْكِ، فَإِنَّه يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا. قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: لَا تَخَفْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ. (مشکوٰۃ شریف ص۴۱۵)

۳۹- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ خَافَ أَدْلَجَ وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ، أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ

ترجمہ آیت: اے آدمیو ہم نے تم کو بنایا ایک مرد اور ایک عورت سے اور رکھیں تمہاری ذاتیں اور قبیلے تاکہ آپس کی پہچان ہو تحقیق عزت اللہ کے یہاں اسکی کو بڑی جسکو ادب بڑا اللہ سب کچھ جانتا ہے خبردار۔

غَالِيَةٌ، أَلاَ إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ۔ (ترمذي ص ٦٨ ج ٢، مشكوة ص ٤٥٧)

٤٠۔ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنِّيْ لَأَعْرِفُ كَلِمَةً (وَفِيْ رِوَايَةٍ آيَةً) لَوْ أَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ لَكَفَتْهُمْ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيَّةُ آيَةٍ؟ قَالَ: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّه مَخْرَجًا۔

(ابن ماجه ص ٣٢١، مشكوة ص ٤٥٣)

(قال المؤلف)

هٰذَا تَمَامُ الأَرْبَعِيْنَ مِنْ أَحَادِيْثِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

صَبَاحَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ السَّادِسِ مِنْ جُمَادِى الْأُخْرٰى ١٣٩١ھ

Noor Graphics